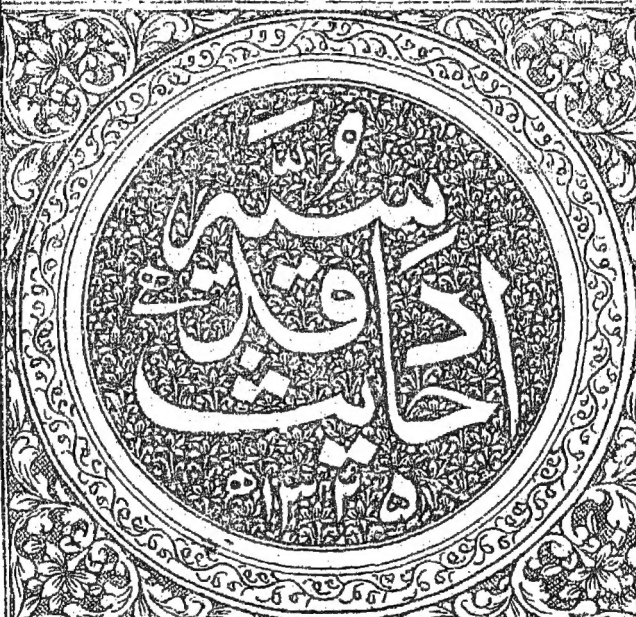


الحمد لله الذي هدانا لهذا
 الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

۲۱۶

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

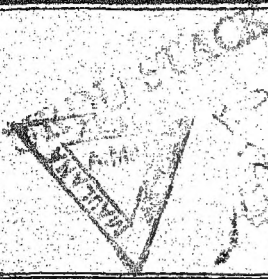


بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

آياتي فقولوا لنبيكم في ما نزلنا من آياتنا
 بهتول به كذا الله تعالى مجمل و دوا ره زنده هرگز نهدن كرتا جيت پولي باريد ايا الله مجمل و دوا ره پيدا كرتا جيت

ک. پ.



CHECKED

Date:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

CHECKED 22/02/2020

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَرْسَلَ الْاَنْبِيَاءَ بِالْفَضْلِ وَالْاِكْرَامِ وَاَنْزَلَ
عَلَيْهِمُ الْوَحْيَ وَالْكِتٰبَ هٰذَا اَيُّهُ الْجَمِيْعُ لِاَنَّهُ وَقَاكُنَا لِنَعْتَدِي
لَوْ لَا اَنْ هٰذَا نَا اِلَيْكَ الْعَلَامُ وَفَضَّلَ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا
عَلَى الْخَلَائِقِ كُلِّهَا هُمْ هَؤُلَاءِ اِلَى دِيْنِ الْاِسْلَامِ وَمَدْحَةٍ فِيْ كِتَابِهِ
الْحَمْدُ يَقُوْلُهُ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىْ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ عَلَيْهِ
وَالِهَ وَاصْحَابِهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ اِلَى اَعْرَافِ الْاَلْبَانِ

اما بعد کترین جهان محمد خلیل الرحمن ساکن بلعدہ دارالسرور
برہان پور (غفر اللہہ ولوالدہ) التماس کرتا ہے کہ اس انجیر
ترجمہ بین اہل اسلام کو علم حدیث کا شوق ہو گیا ہے اسوجہ سے مناسب معلوم
ہوا کہ جناب سالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ارشادات حضرت

بیان فرمائے ہیں جنکو محدثین کی اصطلاح میں حدیث قدسی کہتے ہیں جنکا جاننا اور یاد رکھنا مسلمانوں کے حق میں بہتر ہے ایک جگہ جمع کرویا جائے تاکہ برادران دینی کو اخروی فوائد حاصل ہوں براسی کلام کی نسبت حضرت مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اَلَا اِنَّ اَوْثَقَ الْقُرْآنِ وَوَسْطَهُ كَمَعَةٍ (یعنی آگاہ ہو کہ مجھ کو قرآن مجید دیا گیا اور اس کے ساتھ ایک ورکلام بھی اُسی کی مثل عطا کیا گیا) یہ حدیث ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ لہذا احادیث موصوفہ کو کتب صحاح اور مشکوٰۃ المصابیح اور شرح مشکوٰۃ وغیرہ سے انتخاب کر کے کتاب علیحدہ مسمیٰ یہ احادیث قدسیہ سیمہ عاجز نے مرتب کی آمید کہ ناظرین کثرین کو دعائے حسن خاتمہ سے یاد کرتے رہیں گے۔

کِتَابُ الْإِيمَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور مہربان ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کہ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ فَأَلْكَزْنِي بِهِ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھ کو جھٹلاتا ہے حالانکہ اسکو یہ لائق نہیں۔ جھٹلاتا ہے تو اسکا

اِيَّايَ فَقَوْلُهُ لَنْ يُعِيدَنِي كَمَا كَذَّبَنِي وَلَيْسَ أَوَّلُ الْخُلُوبِ هُوَ عَلَيَّ

یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو دوبارہ زندہ کرے نہیں کیونکہ پہلی بار پیدا کیا حالانکہ مجھ کو دوبارہ پیدا کرنا چاہیے

مِنْ إِعَادَتِهِ وَأَمَّا شَيْئُهُ إِنَّا يَفْقَهُهُ إِتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَإِنَّا الْوَاحِدُ

پہلے کہ یہ مشکل نہیں آوے بن آدم کا جھگڑنا کہ وہ کہتا ہو کہ اللہ نے اپنا شیطان مقرر کیا ہے حالانکہ میں وہ اس کا

الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ وَفِي

اور بے پرواہوں کہ نہ تجھ سے کوئی پیدا ہوا اور نہ میں کسی سے پیدا ہوا نہ میرا کوئی ہمسیر تھا۔ اور این عباس

رواية ابن عباس وأما شتمه إياي فقولته لي ولد وبني

کی ایک روایت میں اس طرح آیا ہے کہ سکاٹجھ کو بڑا کہنا یہ ہے کہ میرے واسطے بتایا قرآن و تہذیب و حالانکہ میں اسلام

لَمْ نَأْخُذْ صَاحِبَةً أَوْ وَلَدًا أَوْ أَلْفَ نَخَارِيٍّ وَعَنْهُ قَالَ

سہاگ بھون گکیو بیوی بناؤن یا فرزند مقرر کروں۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ اور ابہرہ پہنچ کر روایت

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى يؤذيني ابن آدم

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے ابن آدم زمانہ کو برا کہنے سے مجھے ایسا

يَسْبِ الدَّهْرُ وَأَنَا الدَّهْرُ بِدِي الْأَمْرِ أَقْلُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

میں نے ان کے لئے تو نہیں، ہوں (کیونکہ) اگر میرے اختیار میں ہے میں ہی رات دن کی نیت کرتا ہوں

مَنْعُ عَلَيْهِ بَابُ الْوَسْوَاسَةِ عَنْ النَّاسِ رَسُولُ اللَّهِ

یہ حدیث بخاری، او مسند شریف روایت کی۔ (باب و سوسہ کا) انس پڑھ سے روایت ہو کہ انہوں نے کہا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَجَلَّ إِنَّ أَمَّتِكَ كَثِيرٌ الْوَنَ

بیشک سوارانِ حق علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اگر تمہیں کہتیر سی امت کے لوگ ہمیشہ

يَقُولُونَ مَالَهُ أَكَلَّا حَتَّى يَقُولُوا لِمَا كَفَرَ اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ جَعَلَ

کتب و کتابوں کے بارے میں جاننے والوں کے لئے یہ کتاب شریعت اسلامیہ کے تحت لکھی گئی ہے اور اس کے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَوَحْدِهِ

وہاں کہ گشتہ را کہ ۱۰۲۴ بہار و بہار کے سفر و راستہ کے حالات علیہ السلام اور حضرت عائشہ رضی

أَقْرَأَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۹۔ سید احمد علی شاہ صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا کہ یہ کتاب

إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ مَنْ سَلَكَ مَسْجِدًا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ

کہ بالحق تعالیٰ نے مجھ پر وحی بھیجی کہ جو شخص طلب علم کے لیے ایک بار مین پلازمین آئے اس کے ہمارے

سَمَحْتُ لَهُ طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَمَنْ سَلِمَتْ كِرْمَتُهُ أَتَتْهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ

اسیر بہشت کی راہ آسان کروں گا۔ اور جس کی سیٹھ دو نوں آنکھیں بین ہیں۔ اس کے ہرے اسکو بہشت دینا

وَفُضِّلَ فِي خَيْرٍ مِنْ فَضْلِ فِي عِبَادَةِ وَمِلَاكِ الدِّينِ الْوَرَعِ

اور علم کی افزونی عبادت کی افزونی سے بہتر ہے۔ اور دین کی اصل نو پر ہر گاری ہے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ فَضْلِ الْأَذَانِ

یہ حدیث شعب ایمان میں بیہقی نے روایت کی۔ (اذان کی فضیلت کا باب)

وَعَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِبُ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر یہ بہت

رَبُّكَ مِنْ رَأْيِ غَيْرِي رَأْسُ ظِلَّةٍ لِلْجَبَلِ يُؤَدِّنُ بِالصَّافَةِ وَ

اور راضی ہوتا ہوں کہ تم کو اس کے چہرہ سے جو ہر ایک کی ایک شکل کے سر پر ہوا وہ وہاں نماز کی دینا ہوا اور

يُصَلِّيُ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْظِرْهُ إِلَى عَبْدِكَ هَذَا يُؤَدِّنُ

نماز پڑھا ہو تو اللہ تعالیٰ رخصتوں سے کہتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو کہ اذان دیتا ہے

وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ يَخَافُ مِنِّي فَقَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ

اور نماز قائم کرتا ہے اور مجھ سے ڈرتا ہو تو میں نے اس بندے کو بخش دیا اور اسکو بہشت میں

الْجَنَّةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ بَابُ الْمَسَاجِدِ عَنْ

داخل کروں گا۔ یہ حدیث ابو داؤد اور نسائی نے روایت کی (مسجدوں کی فضیلت کا باب) اور عبد الرحمن

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِشٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ

ابن عائشہ اور ابن عباس اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ نَبِيَّ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب کو خواب میں عمدہ ترین صورت میں دیکھا

یہ حدیث شعب ایمان میں بیہقی نے روایت کی۔ (اذان کی فضیلت کا باب)

قَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِي فِيمَا يَحْتَقِمُ الْمَلَأُ الرُّاعَى قُلْتُ كَعَمْرِي

فرمایا اے محمد کیا تو جانتا ہے کس شے کے اجر میں مقرب فرشتے جھگڑتے ہیں۔ پینے عرض کی ان گناہ

الْكَفَّارَاتِ وَالْكَفَّارَاتُ الْمَلَكُ فِي السَّجْدِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَالْمَسْتِ

دراکل کرنے کی چیز وغیرہ۔ اور گناہ دور کرنے والی یہ چیزیں ہیں کہ مسجد وغیرہ نمازوں کے بعد بیٹھا رہنا ملنا اور چائے

عَلَى الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ إِبْلَاحُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ وَمَنْ

کے پیسے یا دھوپلانا۔ اور پورا پورا وضو کرنا خوش وقتوں میں (جیسے سردی یا بیماری وغیرہ میں) اور جسے

فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ خَيْرًا وَتَخَيَّرَ وَمَنْ كَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمٍ

اس پر عمل کیا وہ غیرت سے زندہ رہے گا اور خیریت سے مرے گا اور وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاوے گا

وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَذْأَصَلِّتَ فَقُلْ اللَّهُمَّ ارِنِي

کہ گویا آج ہی وہ اپنی ماں سے پیدا ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد جس وقت تو نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھا کر اللہ سے اپنی

أَسْأَلُكَ فَعِلْ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكُ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبِّ الْمَسَاكِينِ

اسکے جسکے معنی یہ کیا اللہ تعالیٰ تجھ سے افعال خیر کی توفیق اور برائیوں کے ترک کی قوت اور مسکینوں کی دوستی عطا فرمائے

فَإِذَا أَرَدْتَ بَعِيدًا فِتْنَةً فَأَقْضِنِي إِلَيْكَ نِعْمَ مَقْتُونٌ قَالَ

اور جب تو اپنے بندوں کے فتنے میں ڈالنے کا ارادہ کرے تو مجھ کو اپنی طرف اٹھا لے فتنے کے۔ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَالدَّرَجَاتِ إِنْ شَاءَ السَّلَامُ وَأَطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ

اور درجے ملے۔ جو بھی چیزیں یہ ہیں کہ سلام کا کاشا پک کر پانا اور کھانا کھانا۔ اور رات کو نماز پڑھنا جگہ

وَالنَّاسُ نِيَامُ كَذَا فِي الْمَصَابِيحِ وَتَرْجُحُ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي أَمَامَةَ

لوگ سوئے پڑے ہوں۔ ایسا ہی کتاب سے صابج اور شرح السنن میں لکھا ہے۔ اور ابی امامہ سے روایت ہے کہ انہوں

قَالَ لَنْ جَبْرًا مِّنَ الْيَهُودِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ

نے کہا کہ تحقیق یہودیوں کے عاملوں میں سے ایسا نے حضرت علی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کونسی جگہ

الْبُقَاعِ خَيْرٌ فَسَكَتَ عَنْهُ وَقَالَ لَسْتُ حَتَّى يَجْعَلَ جَبْرِئِيلُ فَسَكَتَ

بہتر ہے آپ اس کے جواب سے چپ رہے اور فرمایا کہ جب تک (میرے پاس) جبرائیل آئے ہیں چپ ہو جاؤ گا۔ تو آپ چپ رہے

لے ذکر اور دوسرے لیے دوسری غازی انشائیہ میں ۱۱

لے یعنی کہ آہ سزا کو پہنچا لیا ۱۱

لے یعنی مسلمان انشائیہ اور فرشتہ جو پہلا علیک لکھا

وَجَاءَ جَبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ

اور اتنے میں جبرئیل علیہ السلام آئے اپنے اُنہی ہی بات پر پوچھی۔ جبرئیل نے کہا میں بھی اس سوال کے جواب سے آگاہ

السَّائِلُ وَلَكِنْ أَسْأَلُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى ثُمَّ قَالَ جَبْرِئِيلُ لِمُحَمَّدٍ

نہیں ہوں مگر میں اپنے رب سے پوچھوں گا جو باریک اور بلند قدر ہے پھر جبرئیل نے کہا اسے محمد

إِنِّي دَنُوتُ مِنَ اللَّهِ دُنُوًّا مَا دَنُوتُ مِنْهُ قَطُّ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ

جنتیق میں اپنے رب کے قریب ہوا جو قریب ہو نہ کیا حق تھا کہ کبھی اس قدر قریب نہیں ہوا تھا اپنے پوچھنا تو کیسا قریب ہو

يَا جَبْرِئِيلُ قَالَ كَانَ يَبْنِي وَيَكْنِي سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابٍ مِنْ نُورٍ

اے جبرئیل۔ جبرئیل نے کہا ایسا کہ میرے اور اُس کے درمیان ستر ہزار نور کے پردے حائل رہ گئے تھے

فَقَالَ تَشْرَبُ الْبُقَاعَ أَسْوَاقَهَا وَخَيْرُ الْبُقَاعِ مَسَاجِدُهَا وَرَأَاهُ ابْرَئِيلُ

سوال اللہ نے فرمایا کہ بتیوں کی بات کریں جگہ کے بازار ہیں اور بتیوں کی بہتر جگہ اعلیٰ مسجدیں ہیں یہ حدیث ابن عباس

فِي صَحِيحِهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بَابُ الْفِرَاقَةِ فِي

۷۱ صحیح ابن عمر سے روایت کی (نماز میں فراق کرنے کا باب)

الصَّلَاةِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ بِهَا بِأَمْرٍ الْقُرْآنِ فَحَى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز پڑھے اور اس میں سورۃ الحمد نہ پڑھے تو وہ نماز

خَدَاجٌ تِلْكَ غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيلَ لَأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّا نَكُونُ وَرَاءَهُمَا قَالِ

ناقص ہے بہت کم اور ناقص ہے کسی نے ابی ہریرہ سے کہا کہ تحقیق ہم امام کے پیچھے ہو کر پڑھتے ہیں اور ان کے پیچھے

إِقْرَأْهَا فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو انہوں نے کہا تو اس کو اپنے جی میں پڑھ بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے

يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ

کہ کہتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے اور بندے کے درمیان نماز نصفاً نصفاً تقسیم کر دی ہے

وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ

اور میرے بندے کے لیے جو مانگے وہ موجود ہے پس جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ

اللَّهُ تَعَالَى حَمْدِي عَبْدِي وَإِذَا قَالَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب الرحمن الرحیم کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

أَسْمَى عَلَيَّ عَبْدِي وَإِذَا قَالَ مَلَكَ يَوْمَ الدِّينِ قَالَ عَبْدِي عَبْدِي

میری مٹائی میرے بندے نے اور جب بندہ مالک یوم الدین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری بزرگی کی میرے بندے نے

وَإِذَا قَالَ يَا لَكَ تَعَبُدُ وَإِيَّاكَ تَسْتَعِينُ قَالَ هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ عَبْدِي

اور جب بندہ یا لک تَعَبُدُ وَايَاكَ تَسْتَعِينُ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرا اور میرے بندے کے مشترک ہے

وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ

اور جو میرے بندے نے مانگا وہ اس کے لیے موجود ہے۔ اور جب بندہ کہتا ہے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ هَذَا عَبْدِي

انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرا اور میرے بندے کے لیے ہے

وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اور میرے بندے کے لیے جو مانگے کہتا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی رحمی علی اللہ علیہ وسلم پر درود

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

بجینے کا باب اور ابی طلحہ سے روایت ہے کہ جنتیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ ذَاتَ يَوْمٍ وَبَشُرُهُ وَجَرُّهُ فَقَالَ

علیہ وسلم ایک روز بشریف لائے اور خوشی کے آثار اچھے چہرہ سے ظاہر تھے اور فرماتے تھے

إِنَّهُ جَاءَنِي جِبْرِئِيلُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ مَا يُرِيدُكَ يَا مُحَمَّدٌ

کہ جنتیق میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا تیرا رب فرماتا ہے کہ میں نے تجھ کو اس بات سے راضی نہیں

أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

کہ کوئی تیری امت میں سے تجھ پر ایک بار درود بھیجے تو میں اس کے بدلے میں اس پر س بار رحمت بھیجوں اور

اللہ تعالیٰ کی تعریف اور حمد اور دعا کی یہ حدیث ہے

لَا يَسْلُمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

جو شخص میری امت سے میرے اوپر سلام کیا اس کے اسی کے اوپر میں بار سلام بھیجوں یہ حدیث نسائی اور دارمی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ

نے روایت کی عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَ خَلًّا قَبْدًا فَأَطَالَ السُّجُودَ حَتَّى خَشِيَ

وہ سجدہ کرتے کرتے (اور چلے) یہاں تک کہ ایک سجود میں سے بلند نہیں گئے اور سجدہ استغفار میں تکبیر کی گنتیں کیا

أَنْ يَكُونَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ تَوَفَّاهُ قَالَ فَمِثْتُ أَنْظُرُ فَمَرَأَتَهُ فَقَالَ

(اور خیال کیا) کہ (شاید) اللہ تعالیٰ نے آپ کو اٹھایا تھا تو میں قریب کر آیا کہ دیکھنے لگا کہ آپ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا

مَا لَكَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَقَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ

کیونکہ تجھ کو کیا ہوا ہے اپنے خوف کا ذکر کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ

لِي أَلَا أُنَبِّئُكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَكَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاةً

کیا میں آپ کو اس بات کی جو بھیر میری نہ پہنچاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو پیام دیا ہے کہ جو کوئی تجھ پر درود بھیجے

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ يَاب

تو میں نے اس پر رحمت بھیجی اور سلام بھیجے تو میں اس پر سلام بھیجوں گا۔ یہ حدیث احمدی روایت کی

قِيَامُ اللَّيْلِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

رات کو عبادت کرنے کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ

نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک و تعالیٰ ہر شب آسمان دنیا پر نزول ملہ اجلال فرماتا ہے

الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَخِيرِ يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَاسْتَجِبْ

جیکہ یہ چھٹی تہائی رات باقی رہتی ہے اور فرماتا ہے کہ آپ نے کوئی کہ جو مجھ سے دعا کرے تو میں

لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأَعْطِيهِ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي وَأَغْفِرُ لَهُ مَنِّي يَقُولُ اللَّهُ

مجھ کو دعا قبول کرے میں اس کو اپنی دعا سے مانگنے والا کہ میں اس کو دعا دے دوں گا اور جو مجھ سے بخشش مانگے والا میں اس کو بخش دوں گا

۱۲ حدیث نسائی اور دارمی نے روایت کی ہے حدیث احمدی نے روایت کی ہے حدیث نسائی اور دارمی نے روایت کی ہے حدیث احمدی نے روایت کی ہے

وَفِي رِوَايَةٍ لِّسُلَيْمٍ يُسَيِّدُ يَدَيْهِ وَيَقُولُ مَنْ يَقْرَأُ مِنْ عَجْرِ حَرَمٍ

اور سلم کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ پھر کشادہ کرتا ہے اپنے دونوں ہاتھ اور فرماتا ہے کہ کوئی ہے جو ہوتا ہے

وَلَا ظُلُمَ حَتَّىٰ يَنْفَخَ الْفُجْرُ بَابُ الْقَصْدِ فِي الْعَمَلِ - وَعَنْ

ایسے غمی کو جو ظلم نہ کرنا ہو فرض دیوے۔ طلوع فجر تک یہی کہتا رہتا ہے (اقتصاد عمل کا باب)

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يُحِبُّ بَنَانٌ مِنْ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ تَارَعَنَ وَطَائِفَهُ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ

کہ بہت خوش ہوتا ہے ہمارا رب دو شخصوں کے گل سے ایک تو وہ شخص جو رات کو اپنے نرم کپڑوں اور گرم لحاف اور اپنی

حَبِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلَاتِهِ فَيَقُولُ اللَّهُ لِمَلَايَكَتِهِ أَنْظِرُوا إِلَى عَبْدِي

محبوبہ بیوی کے پیلو سے نماز کے پہلے اٹھا تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بند کو دیکھو کہ

تَارَعَنَ فِرَاشَهُ وَوَطَائِفَهُ مِنْ بَيْنِ حَبِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلَاتِهِ رَغْبَةً

پہلے کھجورے اور تو تک اور اپنی محبوبہ بیوی کے پاس نماز کے پہلے اٹھا اس اجر کی رغبت کے

فِيمَا عِنْدِي وَشَقَقَا مِمَّا عِنْدِي وَرَجُلٌ غَرَّافِي سَبِيلَ اللَّهِ فَأَهْرَمَ

سب سے جو میرے پاس ہے اور اس منزل کے خوف سے جو میرے پاس ہے اور وہ سب سے جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور ا

مَعَ أَصْحَابِهِ فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الْأَنْهَارِ وَمَا لَهُ فِي الرُّجُوعِ فَرَجَعَ

اپنی راہ میں اپنے یاروں سمیت بھاگ بھاگ کر لڑنے بھاگنے کے دیاں کو اور پٹ کر پھر لوٹنے کے شہید کو جان بیا اور پٹ گیا

حَتَّىٰ هَرَبَتْ دَمُهُ فَيَقُولُ اللَّهُ لِمَلَايَكَتِهِ أَنْظِرُوا إِلَى عَبْدِي رَجَعَ

اور لڑا یہاں تک کہ اس کا خون بہ گیا یعنی شہید ہوا تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ پھر پھر

رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَقَقَا مِمَّا عِنْدِي حَتَّىٰ هَرَبَتْ دَمُهُ رَوَاهُ فِي

اجر کی رغبت سے جو میرے پاس ہے اور اس عذاب کے خوف سے جو میرے پاس ہے یا حق یہاں تک کہ اس کا خون بہ گیا پھر پٹ کر شہید ہوا

شَرْحُ السُّنَّةِ بَابُ قِيَامِ مَضَانَ وَلَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

میں روایت کی ہے (رمضان شریف میں اور نصف ماہ شعبان کی رات میں عبادت کرنے کا باب)

سن
باعتقاس
الشمس والی
صفت قدس
اور نقشہ مردی
پکی کلمہ صلی
نہیں اور
جہاد یا شہاد
نہیں کھو نہ
الشمس جہاد
پاک ہے
پہ
میں جو کچھ
فرض کیجئے
مردی کے

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ شعبان کی

لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا يَوْمَهَا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى

پہلے صبحوں کی رات ہو تو اس شب میں جاگتے رہو اور بھی عبادت کرو اور اس کی صبح کو روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ

يُنْزِلُ فِيهَا الْغُرُوبَ الشَّمْسِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ الْآرَمِنْ

اس شب میں غروب آفتاب کی وقت سے آسمان دنیا کی طرف نزول میں جھٹکتا ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ آرمین

مُسْتَغْفِرٌ فَأَعْفِرْهُ أَلَمْ يَسْأَلْكُمْ زَيْدٌ فَارْزُقُوهُ أَلَمْ يَسْأَلْكُمْ فَأَعِافِيهِ

کوئی بخشش مانگے والا جو میں اسکو بخشدوں۔ ہے کوئی رزق مانگے والا جو میں اسکو رزق دے دوں کوئی کفر یا جہنم کو

أَلَا كَذَّاءٌ أَكْذَحْتَ طُلُعَ الْفَجْرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بِأَبِ صَالِحٍ

ماضیت ویدمن کا گاہہ ایسا ایسا ہی فرمانا رہتا ہے صبح فجر تک۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی ہے اہل بیت کی نماز

الضُّحَى وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي ذَرٍّ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

باب ابی الدرداء اور ابی ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ يَا بَنِي آدَمَ

علیہ وسلم نکلنا عن اللہ عز و جل فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے پسر زبیر

إِذْ كُنْتُمْ لِارْتِجَاعِ رُكْعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ لَيْلِكُمْ الْفَلَاحُ خَرَّاهُ التِّرْمِذِيُّ

میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ تو میں تیری آخر دن تک حاجت روا کی کروں میری طرف سے روایت کی

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ تَعِيمِ بْنِ هَاشِمٍ الْغَطَفَانِيِّ وَاحْمَدُ

اور ابو داؤد نے اور دارمی نے تعیم بن ہاشم غطفانی سے روایت کی ہے اور احمد نے ان سے سنی

عَنْهُ بِأَبِ الطَّوْحِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَمَعَّتْ رُسُلُ

روایت کی (نوازل کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا جَاءَتْ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ پہلے کیا قیامت کے دن بندہ کا اہل جس چیز سے حساب کیا جائیگا

الْقِيَمَةُ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ

اعمال کے اندر وہ انکی نماز ہے یعنی اول نماز کا حساب ہوگا، اگر وہ ٹھیک ہوئی تو سب کا رسی اور نجات ہوئی اور جو نہیں بگاڑا

فَقَدْ خَابَ خَيْرًا فَإِنْ انْقَصَ مِنْ فَرِيضَتِهِ شَيْءٌ قَالَ الرَّبُّ

تو نامراد اور زیان کار ہوا۔ پس کسی فرض نماز میں کچھ کسر ہوئی تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے (فرض توں سے)

تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْظِرُوا أَهْلَ الْعِبَادَةِ مَنْ تَطَوَّعَ فَيُكَمَّلُ عَمَلًا

فرمایا کہ دیکھو یا میرے بندے کی کچھ سنت یا نافلہ عبادت بھی ہے (اگر ہوئی) تو اس سے تکمیل کیجاو گی

مَا انْقَصَ مِنَ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَكُونُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلَى ذَلِكَ وَفِي

اس نقصان کی جو فرض میں ہوگا پھر اسی طور سے اس تمام اعمال کے نقصان میں بھرنی کیجاو گی اور ایک

رِوَايَةٌ تَمُّ الزَّكَاةُ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ تَتَوَخَّذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ

روایت میں ہے پھر زکوٰۃ کا اسی طرح حساب ہوگا پھر اور اعمال بھی اسی طریق سے لیے جائیں گے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ جُلٍّ بِأَبِي عَمْرٍاءَ الْمُرِيضِ

یہ حدیث ابو داؤد نے روایت کی اور احمد بھی ایک شخص سے روایت کی (چار پرستی کا باب)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى

اور ابیہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ

يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَرَضْتُ فَلَمْ تَعْلَمَ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُوذُكَ

قیامت کے روز فرمایا کہ اے آدم کے فرزند میں بیمار ہوا اور تو نے میری بیماری پر کسی نہ کی کہیگا لے میرے رب میری عیادت

وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدًا فُلَانًا مَرَضَ فَلَمْ

کیونکر کرتا (تو تو مرض سے پاک ہے) اور تو تو رب العالمین سے فرمایا کہ کیا تو نے نہیں جانتا تھا کہ فلاں بیمار ہوا اور تو نے انکی

تَعَدُّهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ مَرَرْتَ كَوْجَدْتَنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ آدَمَ

عیادت نہ کی آیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر تو انکی عیادت کرتا تو البتہ مجھ کو اس کے پاس پاتا۔ لے آدم کے فرزند

إِسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَطْعُمَنِي قَالَ رَبِّ كَيْفَ أَطْعِمُكَ وَأَنْتَ رَبُّ

پیشہ تجھ سے کیا نا مانگا سو تو نے مجھ کو کیا نہ مانگا یا کہیگا لے میرے رب میں تجھے کھانا کیونکر کھلاتا تو تو انکی عیادت نہ کی

الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَظَمَكَ عَبْدِي فَلَاكَ فَلَمْ تَطْعَمْهُ

اور تو تو رب العالمین سے فرمایا گیا کہ تو نے نہیں جانا جبکہ میرے فلا نے بندے سے تجھ سے کھانا مانگا تو نے اسے نہ کھلایا

أَمَا عَلِمْتَ لَوْ أَظْمَنَهُ لَوْجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ أَدَمَ اسْتَظْفِكَ

کیا تو نے نہ جانی کہ اگر اسکو کھانا کھلاتا تو تو اسکا میرے نزدیک ثواب پاتا ای آدمی کے فرزند بیشہ جوہر بانی عالم

فَلَمْ تَسْقِ قَالِ يَا رَبِّ كَيْفَ اسْقَيْكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ

فرماتے مجھے بانی نہ دیا کہ کھانے سے رب بن گئے کیونکر بانی پلاتا تو تو اس سے بانی بیشہ سے اور رب العالمین سے فرمایا گیا

اسْتَظْفِكَ عَبْدِي فَلَاكَ فَلَمْ تَسْقِهِ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ

میرے فلا نے بندے سے تجھ سے بانی مانگا تو نے اسے بانی نہ بلایا کیا تو نے نہ جانا کہ تو بانی پلاتا تو تو اسکا ثواب

ذَلِكَ عِنْدِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

میرے نزدیک پاتا یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور انس سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ بَسْمَانَهُ وَتَعَالَى ابْنُكَ عَبْدِي

علیہ وسلم کو سنا کہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ پاک اور برتر فرماتا ہے کہ میں بسملا کرتا ہوں اپنے بندے کو

بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَضَهُ مِنْهُ الْجَنَّةُ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

دو پیاری چیزوں کے فوت ہو جانے میں پڑا پھر میرے گناہوں میں انکے عوض میں کو بہشت دیتا ہوں انکی مراد دو پیاری چیزوں سے کہیں

وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ الصَّنَابِجِيِّ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى مَرِيضٍ

شداد بن اوس اور صنا بجی سے روایت ہے کہ وہ دونوں صاحب ایک مریض کے ہاں عیادت

يَعُودَانِهِ فَقَالَ لَهُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ قَالَ أَصْبَحْتُ بِعَمَةٍ قَالَ شَدَّادُ

کرتے تھے تو انھوں نے مریض سے کہا کہ تو نے کس حال میں صبح کی کہا میں صبح کی نعمت میں صبح کی خوشحالی سے کہا

أَيْشَرُ بِكَ فَرَأَتْ السَّيِّئَاتِ وَحَطَّ الْخَطَايَا فَأَنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

مجھے بڑا خوش کن کفارہ کی خوشخبری ہوا اور گناہوں کے دور ہو چکی خوشوقتی ہو کیونکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْكَ

وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جسوقت اپنے مومن بندوں میں سے

حدیث صحیح بخاری سے روایت کی

عَبْدُ اِيْنِ عِبَادِيْ مُؤْمِنًا فَحَدَّثَنِيْ عَلٰى مَا اَبْتَلَيْتُ فَاِنَّهُ يَقُوْمُ

کسی بندے کو بلا میں یا بیماری میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ میرے مبتلا کرتے ہوئے ٹھیک کرنا ہے پس وہ اپنی طرف

مِنْ مَّضِجَةٍ اِذْ لَيْكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا وَيَقُوْلُ الرَّبُّ

سے خطاؤں سے ایسا پاک ہو کر کہ گناہوں سے جیسے آج وہ اپنی ماں سے پیدا ہوا۔ اور فرشتوں پر رب تبارک

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَا قَدْ ذُتْ عَبْدِيْ وَابْتَلَيْتُهُ فَاجْزِوَالَهُ مَا

تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کو (تسکین دیکر) اعمال سے روکا اور بیماری وغیرہ میں مبتلا کیا پس تسکین دیکر

كُنْتُمْ تُجْرُوْنَ لَهُ وَهُوَ صَحِيْحٌ رَّوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کا تو بجا رہی کہ وہ صحیح رہے۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ لَنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ مَرِيْضًا فَقَالَ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا

اَكْبَرُ فَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ هِيَ نَارِيْ اَسْلَطَهَا عَلٰى عَبْدِي الْمُوْمِنِ

تو خوشوقت ہو کہ جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تپ میری وہ آگ ہے جسکو میں اپنے مومن بندے پر دنیا میں

فِي الدُّنْيَا لَتَكُوْنُ حَطْلَةً مِّنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ

فالح کرتا ہوں تاکہ اسکی دوزخ کی آگ کا بدلہ ہو جاوے جو قیامت کے دن ان کو ملے گی۔ یہ حدیث احمد اور ابن

مَاجَهٌ وَابْنُ هُبَيْرٍ فِيْ شُعْبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَيُّسَ اَنَّ رَّسُوْلَ

ابو یوسف نے شعب الایمان میں روایت کی اس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّبَّ بِجَهَانِهِ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ وَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے مجھ کو اپنی عزت و جلال

عِزِّيْ وَجَادَتِيْ لَا تُخْرِجْ اَحَدًا مِّنَ الدُّنْيَا اُرِيْدُ اُغْفِرَ لَهُ حَتّٰى

کی شہادت ہے کہ میں اسے دُشمن نہ نکالوں کہ جسکی بخشش کا ارادہ رکھتا ہوں وہ اسے سزا دے تک نہ نکالوں گا

اَسْتَوْفِيْ كُلَّ خَطِيْئَةٍ فِيْ عُنُقِهِ يَسْتَقِيْمُ فِيْ يَدَيْهِ وَاقْتَارَ فِيْ رِزْقِهِ

میں تک کہ اسے گناہوں کا پورا بدلہ دے جسکی گردن پر ہے اسکی ہدایت دے اور اسکی رزق سے نہ کم کروں۔

لَوْ يَقُولُونَ دَعَوْنَا عَفْوًا وَمَغْفِرًا لَكَ فَيَقُولُ قَدْ جِئْتُكُمْ لَكُمْ

اگر آپ دوست رکھتے تھے، لیکن ہم امید رکھتے تھے تیری معافی اور تیری بخشش کی بھرپور ضرورت بالضرور واجب ہوئی

مَغْفِرَتِي رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَنِ وَأَبُو نَعِيمٍ فِي الْحِلْيَةِ بَابُ

نہاے ہے تیری بخشش یہ حدیث شرح السنہ میں اور ابونعیم نے حلیہ میں روایت کی دعوت قریب ہوئے

مَا يُقَالُ عِنْدَ مَنْ خَضَعَ الْمَوْتُ - وَكَانَ الْبَرَاءُ عَارِبُ

وہاں سے شخص کو جو کچھ کہا جاوے گا اسکا ماہی اور برائے عارب سے روایت ہے

فِي خَالِ خُرُوجِ رُوحِ الْمُؤْمِنِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ حَتَّى يَنْتَهِيَ بِهِ

در باب روح نکلنے مؤمن کے اچھا ایک طویل حدیث میں ذکر کی گئی ہے کہ کتاب کہ روح پہنچائی

إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبْنَا لَكَ عَمَلًا

جاتی ہے ساتویں آسمان تک تو خدا نے بزرگ اور برتر فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بند کا اعمال نامہ

وَعَلَيْكَ وَعَائِدُوهُ إِلَى الْأَرْضِ مِنْ خَلْقَتِهِمْ وَفِيهَا أَعِيدَ لَهُمْ

علیہم میں لکھ لو اور اُسکو زمین پر لے جاؤ۔ میں نے بند کو زمین ہی سے پیدا کیا اور زمین لوٹا تا ہوں

وَمِنْهَا أُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَتَعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ

پھر اسی میں سے دوبارہ نکال لوں گا۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ اسکی روح اُسکے بدن میں لوٹ آتی ہے

فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّي

پھر اُسکے پاس دو فرشتے آئے ہیں (جو کا نام منکر و نکیر ہے) پس اُسکو پوچھا کہ اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے

اللَّهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِيْنُكَ فَيَقُولُ دِيْنِي الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هَذَا

وہ کہتا ہے اللہ میرا رب ہے پھر کہتے ہیں تیرا دین کیا ہے وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے پھر کہتے ہیں کیا یہ شخص ہے

الرَّجُلُ الَّذِي يُعْبَدُ فَيُكْرَمُ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو تم میں سے ہے کیا ہے اس میں اس کا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر فرشتے اس سے کہتے ہیں

فَيَقُولَانِ لَهُ وَمَا عَلَيْكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللَّهِ فَأَمْسَتْ بِرُوحِي

کہ کس سبب سے تیرے انکار رسول ہونا ہوا تو وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اور میرا ایمان لایا اور میرا جاننا

فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَقْرِ شَوْهَ مِنَ الْجَنَّةِ

پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکارا اور خدا کی طرف سے کہہ گا کہ سچ کہا ہے اس نے اس لئے یہ بہشت کا

وَالْبُسُوفُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ - وَقَالَ فِي حَالِ

فرش چھاؤ اور ہشتی لباس پہناؤ اور اس کے واسطے ایک بہشت کا دروازہ کھول دو اور حضرت نے درباب

خَرَجَ رُوحُ الْكَافِرِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَكُنْتُ أَيْتَابَهُ فِي

نیکے روح کا کفر کے فرمایا کہ اللہ بزرگ و برتر فرشتوں سے فرماتا ہے کہ وہ اس کا اعلا نامہ جین

سَجَّيْنِ فِي الْأَرْضِ السُّفْلَى رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى الْكَبِيرِ

میں جو ساتویں زمین کے نیچے ہے - یہ حدیث احمد نے روایت کی (احییت پر روضہ کا باب)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا

وہم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس مؤمن بندے کی کوئی چیز دنیا کی پیاری چیزوں میں سے

قَبَضْتُ صَفِيَّةً مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَبَاهُ إِلَّا الْجَنَّةَ رَوَاهُ

میں نے لیٹا ہوں اور وہ اپنے نظر پر قابو میں کرتا ہے تو پھر اس کی سوا بہشت کے کوئی جزا نہیں یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

بخاری نے روایت کی - اور ابی موسیٰ اشعری نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ وَلَكَ الْعَبْدُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو موت مؤمن بندے کا پچھڑا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ

فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ تم میرے بندے کے بچے کی وجہ قبض کی وہ کہتے ہیں ہاں پھر فرماتا ہے کہ تم نے

ثُمَّ فَوَّادِيَهُ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ

اس کے دل کا موعود چھین لیا وہ کہتے ہیں ہاں پھر پوچھتا ہے کہ اس حال میں میرا بندہ کیا کہتا تھا وہ کہتے ہیں

حَدَّثَنَا وَاسْتَرْجَحَ فَقَوْلُ اللَّهِ أَبُو الْعَبْدِ بَيِّنًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُوهُ

اسے قریشی شریف کی اور اناللہ وانا الیہ راجعون پر صاف چار اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے کیلئے ایک گھر پرست میں

بَيْتُ الْحَمْدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْإِسْمَاعِيلِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ

ناواور بیت الحمد کا نام رکھو۔ یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّ آدَمَ ابْنَ حَبْشَةَ

علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اے قریشی آدم اگر تو صدمہ

وَاحْتَسِبْتَ عِنْدَ الصَّدَقَةِ الْأُولَى أَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ

کے شروع میں ہی ثواب سمجھ کر صبر کرے تو میں بغیر اسکے کہ تجھے اجر میں پرست دونوں میں سے بدلہ

الْجَنَّةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَكَفَى أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا

سے روایت نہیں ہو گا۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی اور در دار کی والدہ صاحبہ نے کہا کہ میں درد اس کے باپ

الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

سے سننا کہ وہ کہتے تھے میں نے جناب ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے

إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ يَا عِيسَى ابْنِي بَاعِثْ مِنْ بَعْدِكَ أُمَّةً

بالحقیق اللہ تبارک و تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اے عیسیٰ میں نے تجھ سے بعد ایک ایسی امت پیدا کروں گا

إِذَا أَصَابَهُمْ وَيُجِئُونَ حَمْدُ وَاللَّهُ وَلَنْ أَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُونَ

کہ جب انکو وہ بات چلے گی جو انکو پسند نہ آئے گی تو انکو اللہ کی تعریف کریں گے اور جو انکو وہ پہنچے گی جو انکو پسند

اِحْتَسِبُوا وَصَبْرًا وَلَا حِلْمًا وَلَا عَقْلًا فَقَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ يَكُونُ

کہیں ہیں تو پھر ثواب کی امید کریں گے اور صبر نہ کریں گے اور عاقل نہ ہوں گے پس نبی نے کہا کہ رب کیونکر

هَذَا هُمْ وَلَا حِلْمًا وَلَا عَقْلًا قَالَ اعْظِمْتُمْ مِنْ جَلِي وَعَلَى رَوَاهُ

انکو صبر ہو گا اور عاقل نہ ہو گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اپنے علم اور علم سے انکو حصہ دے گا یہ حدیث

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ | بَابُ الْإِثْقَاقِ | وَعَنْ

بیهقی نے شعب الایمان میں روایت کی۔ (خدا کی دین فروغ کرنے کا باب) اور

صلی اللہ علیہ وسلم کا نام رکھو۔ یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اے قریشی آدم اگر تو صدمہ واحْتَسِبْتَ عِنْدَ الصَّدَقَةِ الْأُولَى أَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ کے شروع میں ہی ثواب سمجھ کر صبر کرے تو میں بغیر اسکے کہ تجھے اجر میں پرست دونوں میں سے بدلہ الْجَنَّةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَكَفَى أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سے سننا کہ وہ کہتے تھے میں نے جناب ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ يَا عِيسَى ابْنِي بَاعِثْ مِنْ بَعْدِكَ أُمَّةً بالحقیق اللہ تبارک و تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اے عیسیٰ میں نے تجھ سے بعد ایک ایسی امت پیدا کروں گا إِذَا أَصَابَهُمْ وَيُجِئُونَ حَمْدُ وَاللَّهُ وَلَنْ أَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُونَ کہ جب انکو وہ بات چلے گی جو انکو پسند نہ آئے گی تو انکو اللہ کی تعریف کریں گے اور جو انکو وہ پہنچے گی جو انکو پسند اِحْتَسِبُوا وَصَبْرًا وَلَا حِلْمًا وَلَا عَقْلًا فَقَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ يَكُونُ کہیں ہیں تو پھر ثواب کی امید کریں گے اور صبر نہ کریں گے اور عاقل نہ ہوں گے پس نبی نے کہا کہ رب کیونکر هَذَا هُمْ وَلَا حِلْمًا وَلَا عَقْلًا قَالَ اعْظِمْتُمْ مِنْ جَلِي وَعَلَى رَوَاهُ انکو صبر ہو گا اور عاقل نہ ہو گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اپنے علم اور علم سے انکو حصہ دے گا یہ حدیث

ابن ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

۱۱۔ ہر یہ روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

أَنْفِقُوا مِنْ أَمْوَالِكُمْ مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ يَافِضِلُ الصَّدَقَةِ

اسے فرزند آدم تو خدا کی راہ میں خرمن کر میں بھیر خرمن کرونگا یعنی بیشتر مردوں کا یہ حدیث بخاری اور مسلم سے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی (تفصیلات صدقہ کا باب) انس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ فَخْةٍ الْجِبَالِ فَقَالَ بِهَا عَلِيمًا

سنے کہ جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا تو وہ اپنے مکی توپھر ہارون کو پیدا کیا اور انکو زمین پر رکھا

وَمِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنْ الْجِبَالِ فَقَالَ نَعَمْ الْحَدِيدُ قَالَ نَعَمْ النَّاسُ

پس وہ ہیر گئی۔ پس فرشتوں نے چاروں کی سختی سے تعجب کیا اور کہا اسے میرے رب

فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ

بیا کوئی چیز تیری مخلوق چیز و کس سے پہاڑوں سے زیادہ بھی سخت ہے فرمایا ہاں۔ لوہے۔ انہوں نے

يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيدِ قَالَ نَعَمْ الشَّارُ

اسے ہمارے رب کا تیری تخلیق خیر و نین سے کوئی کثیر یہ ہے سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا جان آگاہ ہے

ہاے ہاے رب کیا تیری مخلوق چیزوں میں سے کوئی تیرے لیے سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ان لوگوں سے

فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ حَافِيَةٍ لِّسَيِّئَاتِنَا أَوْ هَلْ مِنْ نَّارٍ مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطَةٍ

انہوں نے کہا اے ہمارے دہندہ قیامی مخلوق چیزوں میں سے کوئی چیز آگ سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ہاں

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نی ہے انہوں نے کہا اسے ہمارے رب کیا کوئی چیز پیری مخلوق چیزوں میں پانی سے زیادہ بھی خشک ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بیت علاء و ایرپ در آن عیالک و اسدین

۱۵
 ہاں اسکا بڑا دوست
 اس سے پہلے ہے
 انھوں نے مخالفت
 نفس کے علاوہ
 شیطان کا فرق
 کیا ہے ایسا ہے
 مگر وہ میں ہوں
 نہیں اور نفس
 کی مخالفت ہے
 زیادہ ہے

10

الزَّيْمِدُ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ كَمَا فِي الصُّوَرِ وَفِي الْمَجْمُوعَةِ

ترجمہ فیروز روایت کی اور کہا یہ حدیث غیب ہے (روضہ کی کتاب) ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ يَضَعُ

روایت ہے انہوں نے کہا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کے ہر نیک عمل کا اجر بمقدار دس

حَسَنَةً يَغُفِّرُ بِهَا إِلَيْنَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَّا

مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ کا اجر اس سے

الصَّوْمُ فَإِنَّهُ لِي وَإِنَّا أَجْرِي بِهِ يَدْعُ شَهْوَةً وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي

سستی ہے کیونکہ روز میرے پی واسطے ہے اور میں ہی اسکی جزا دوں گا۔ نہ چھوڑاؤں گی اپنی خواہش اور اپنا کام میری چھٹیوں کی

الضَّالِّ فَوْحًا نَ فَوْحُهُ عِنْدَ فُطْرٍ ۖ وَفَوْحُهُ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّ ۖ

روزہ دار کی واسطے دو خوشیاں ہیں ایک تو اس کے افطار کے وقت میں دوسری خوشی اس کے

وَلَا تُؤْخِرُونَ قِيلَ الْقَادِمِ أَجَبٌ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رُحِ الْمَسْكِ وَالْحَبِيَامِ

پیروردگار کے عینے کے وقت اور البتہ روزہ دار کے مونہہ کی بوالہ تعالیٰ کو مشک کی بو سننا یا دھندلے پتے اور

وَجَنَّةٌ ۖ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا بَرَفَ وَلَا نَفَ ۚ وَلَا يَتُوبُ فَاِنَّ

آگ کی پرستہ جب ستم میں سے کچھ روزہ کا دن ہو تو نہ محنت ہے اور نہ پیہر وہ چلا سکتے اور جو کوئی

سَابِقَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَيَقُولُ إِنِّي أَمْرٌ مُصَافٍ مُتَّقٍ عَلَيْهِ وَعَمَلُهُ

تسے گالی دے یا اڑے تو اس سے کہا ہے کہ میں شخص روزہ دار ہوں گاہ یہ حد پیش نہ لے اور غار میں شہر و بیت کی

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنِّي

وہاں پہنچ کر وہی سے روایت انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہارا اجر کچھ

عِبَادِي إِلَىٰ أَجَلِهِمْ ثُمَّ رَأَوْهُ التَّرِيمَةَ بِبَابِ كَلْبَةَ

اپنے ہندو مین سے نیا لاؤ نہ کہ جیسا کہ اسے چاہیہ تھا۔ یہ حدیث ترمذی و ابوداؤد کی روایت ہے۔

وَبَعَثَ آدَمُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

وزارش سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب

لَيْكُمُ الْقَدْرُ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي كِبْكِبَةٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ وَ

شب قدر ہوئی ہے تو جبریل علیہ السلام ایک فرشتوں کی جماعت کے ساتھ نازل ہوئے ہیں اور

يُصَلُّونَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ أَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كَانَ

جو بندہ کھڑے یا بیٹھے اللہ کو یاد کر رہا ہو اس کے لیے دعائے بخشش کرتے ہیں۔ پھر جب اسی

يَوْمٍ عِيدٌ لَهُمْ يَهْنِئُ يَوْمَ فِطْرِهِمْ بِأَهْلِ هَيْمَمَا لَكَتَهُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْفَرُ

عید کا دن یعنی افطار کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے رویہ و بندوں کے عمل سے فخر کر کے فرماتا ہوں

مَا جَزَاءُ أَجِيرٍ وَفِي عَمَلِهِ قَالَ أَوْ أَرَبْنَا جَزَاءَهُ أَنْ يُؤْتِيَ أَجْرَهُ قَالَ

اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے اپنا کام پورا کر دیا ہو وہ کہتے ہیں اسے ہمارے رب کا شکر ہے کہ اجر بھی

مَا لَيْتُكَ عَيْدِي إِمَّا نِي قَضَوُا فَيَهْنِئُ عَلَيْكُمْ ثُمَّ خَرَجُوا يَمْجُونَ

اسکو پورا ہی یا جاؤ خدا فرماتا ہے میرے فرشتوں میرے غلاموں اور بندوں کو میرے فرض پورا کرنا اور یاد کرنا کہ ان کا بھلا کرتے

إِلَى اللَّهِ عَالٍ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكَرَمِي وَعُلْوِي وَارْتِفَاعِ مَكَانِي

ہو چکا کہ بڑھتے ہوئے ہیں سوچو بھلائی عزت و جلال اور کرم اور اعلیٰ بلندی اور بلند مرتبہ کی قسم ہے کہ

لَا حُجُبَ بَيْنَهُمْ فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَقَدْ غُفِرْتُ لَكُمْ وَبَدَلْتُكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

بیشک میں ان کے مابین کوڑھ کا پھر پرمانہ ہے جاؤ۔ بالضرورت میں تم کو بخشنا اور تمہاری برائیوں سے

حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُونَ مَغْفُورَ الصُّمُورِ رَاهُ الْيَمِينِ فِي شُعْبِ

بلند ہیں۔ پھر حضرت علیؑ فرمادے کہ آگے ہیں مہربان کی وجہ سے ہوتے ہوئے ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے شعب الایمان

الْإِيمَانِ كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

میں روایت کی کہ یہ کتاب ہے قرآن کی فضیلتوں کی، ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ

وَتَعَالَى مَنْ شَعَلَهُ الْقُرْآنُ عَنْ ذِكْرِي وَسَعَلَتْهُ أَعْظَمُ أَفْضَلِ

فرماتا ہے جس شخص کو قرآن جمید کی تلاوت میرے ذکر اور میری دعائے بزرگ سے تو میں انکو اس سے بہتر سمجھتا ہوں

مَا أُعْطِيَ السَّائِلِينَ وَفَضَّلَ كَلَامَ اللَّهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضَّلَ اللَّهُ

جو مانگنے والوں کو دینا ہوں۔ اور اللہ کے کلام کی فضیلت سب کلاموں پر اسی جیسے اللہ تعالیٰ عظمت اس کی تمام

عَلَى خَلْقِهِ رَوَاهُ الزَّمْزَمِيُّ وَالْدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَ

مطلوبہ پر ہے یہ حدیث ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی اور

قَالَ الزَّمْزَمِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ

ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور انس نے بھی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ عَلَى فِائِسَةٍ فَنَامَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ کہنے فرمایا کہ جو کوئی اپنے چھوٹے بچوں میں سے کسی کا ارادہ کرے تو اپنی

عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

داہنی کروٹ پر سووے پھر سو مرتبہ قل هو اللہ احد سے (اگر ایسا کرے گا تو محبوب قیامت کا دین ہوگا)

يَقُولُ لَهُ الرَّبُّ يَا عَبْدِي ادْخُلْ عَلَى يَمِينِكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ الزَّمْزَمِيُّ

تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمایا گا کہ اسے میرے بندے تو اپنی دائیں طرف بہشت میں داخل ہو جائے حدیث ترمذی اور بیہقی

وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

اور کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور خالد بن معدان سے فضائل

فِي فَضَائِلِ الْمُتَزَيِّلِ قَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَهُ فَإِنَّهُ كَانَ يَكْثُرُ قِرَآئَتِي

المتزائل کے باب میں روایت کیا کہ تم نے اسے کتنی بار غفیر سے پڑھنے والے کو بخشا ہے کہ یہ جملہ کثرت پڑھا کرتا تھا

فَسَقَطَ الرَّبُّ تَعَالَى فِيهِ وَقَالَ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خَطِيئَةٍ حَسَنَةٌ

پھر اللہ تعالیٰ اس کی غلطی سے گرا اور کہا کہ اس کے لیے ہر گنہگار کو ایک نیک عمل لکھا گیا ہے

وَأَرْفَعُوهُ دَرَجَةً وَقَالَ الرَّاَوِيُّ فِي تَبَارُكِ مِثْلَهُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

اور اسے درجہ بلند کرو اور ایسے فعل راوی نے سورۃ تبارک کی ذیل کے باب میں کہا ہے یہ حدیث دارمی نے روایت کی ہے

كِتَابُ الدَّعَوَاتِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

(دعاؤں کا کتاب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً لَا تَرُدُّ دَعْوَتَهُمُ الصَّائِمُ حِينَ يَفْطُرُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مائتین شخص ایسے ہیں جنکی دعا روزہ دار کی کھانگیں اور دعا فطر کرنا ہو اور

وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ فَوْقَ الْعَمَامِ وَيُفْتَحُ لَهُ

دوسرے حاکم عادل کی دعا تیسرے مظلوم کی دعا کو اللہ تعالیٰ ابرے کے اوپر اٹھا لیتا ہے اور اس کے واسطے

أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ ذَكَّرَنِي لَا أَضُرَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ

آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے اور رب العالمین فرماتا ہے کہ میں تجھ کو اپنی عت کی کمی کی بری یاد دلاؤں گا اگرچہ دیر

رَوَاهُ الْإِمَامُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ وَكَرَّمَ وَجْهَ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

کے بعد جو ہر حدیث ثریا کی سند روایت کی (ذکر خراسانی نے اسے غزوہ جمل کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَامَةً إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَقْصٍ

اپنے نبی کے گمان کے قریب ہوں کہ جو میرے ساتھ رکھتا ہو اور میں اس کے پہلے ہوں تو مجھے یاد کرتا ہو جو اپنے حق میں

ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأَةٍ ذَكَرْتُهُ فِي هَلْ خَيْرٍ مِنْهُمْ

مجھ کو یاد کرتا ہو تو میں انکو اپنی ذات میں یاد کرتا ہوں اور جو وہ مجھ کو مجلس میں یاد کرتا ہو تو میں انکو اس مجلس سے بہتر مجلس میں یاد کرتا ہوں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَثْمَالِهَا وَأَزِيدُ

وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہو جو نیک ایک نیک لائے یعنی کرے تو اس کے واسطے دس گنا اجر ہو اور زیادہ بھی دیتا ہوں

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِنْهَا أَوْ غَيْرُهَا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي

اور جو ایک بدی لائے یعنی کرے تو اس کا بدل ایک گنا ہے اور میں اس بھی دیتا ہوں اور جو مجھ سے ایک باشت کے

شِبْرًا تَقَرَّبَ مِنِّي ذَرَأًا أَوْ مِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذَرَأًا تَقَرَّبَ مِنِّي ذَرَأًا

قد نزدیک جا ہے تو میں اس سے کہ میرے قریب کرتا ہوں اور جو مجھ سے گزیرے قریب کرے تو میں اس سے کہ میرے قریب کرتا ہوں

ابن ابی شیبہ نے اسے روایت کیا ہے

ابن ابی شیبہ نے اسے روایت کیا ہے

فَاذْجُرُوا قَوْمًا يَكُونُ لِلَّهِ نَجَادٌ اُولٰٓئِكَ اِلَىٰ حَاجَتِكُمْ فَلَا

پس حسب پالیٹے ہیں ایسی قوم کو جو یاد کرتے ہوں اللہ کو تو فرستے پکارتے ہیں ایک مسک کو کہ آؤ اپنی ضرورت کی طرف

فَيَفْخَرُونَ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الَّيْسَ قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ

پھر فرشتے کہتے ہو کہ ان لوگوں کو اپنے بازوؤں یعنی بیرون آسمان دنیا تک پہنچاتے ہیں حضرت قرآن پر فرشتوں

عَلَيْهِمْ مَا يَقُولُ عِبَادِي قَالَ يَقُولُونَ كَيْسُؤُنَا وَيَكْبُرُونَكَ

حالانکہ ہفتستون کی یاد دہن لوگوں کے مالکوں یا نساہتوں کے لیے ہے کہ یہاں پر حضرت نے کہا فرشتے کہیں میں بری پہنچ کر نے ہیں اور بری

وَيَحْمَدُكَ وَيُحْمَدُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ هَلْ أَدْرَأُونَكَ

دیر کی گھر آئے ہیں اور چھوڑ دیں گے ساتھ یا دیر کے ہیں حضرت فرمایا یہ خدا فرمایا یہ کیا انہوں نے مجھ کو دیکھا حضرت کہا ہیں

وَاللّٰهُ مَا أَوْلَىٰ قَالِ فَيَقُولُ كَيْفَ لِيُؤْتَاوْنِي قَالِ فَيَقُولُونَ لَمْ

سم الله الرحمن الرحيم

وَأَوَّلُكُمْ كَانُوا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَأَشَدَّ لَكَ حُبًّا أَوَّلَ ذَلِكَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا لِيكَامِنَ إِلَيْنَا أَوَّلَ الْيَوْمِ

سَيِّئًا قَالِ فَيَقُولُ هُمَا ثَلَاثُونَ وَلَوْ يَسْأَلُونَكَ عَنْ جَنَّةِ ۖ قَالِ يَقُولُ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِثِ

وَوَهْلُهَا تَقُولُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا رَبُّ مَا رَأَوْهَا قَالَتِ الْيَهُودُ وَنَحْنُ

[illegible]

لوردها وان موعود نور اوها باو استدل عليها جرحا و استدلالا
 و هو انهم يشترطون ان يكونوا من اهل البيت و ان يكونوا من اهل البيت

[Faint musical notation]

حضرت کریم اور اس کے وصال کی زیادہ رغبت کریں حضرت کہا خدا فرماتا ہے جس کی عزت بنا دے گا میں اس کی عزت کرے گا

وَقَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانُوا عَلَى الْبَيْتِ

وہ کہتا ہے کہ میں اس طرح کا خدا ہوں کہ کیا انہوں نے ان کو دیکھا ہے حضرت کہا فرشتے کہ ہاں خدا کی قسم ہم ان کو دیکھ

100

قَالَ أَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ كُنْتُمْ وَأَهْلًا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشْهَدًا

انہوں نے نہیں دیکھا حضرت کہا خدا فرماتا ہے تم کایا حال ہو جو اہل کو دیکھیں حضرت کہتے ہیں کہ میں ان کو دیکھتا ہوں میں بہت

مِنْهَا فَرَأَوْهَا وَأَشْهَدُهَا خَافَةً قَالَ يَقُولُ فَاشْهَدُ كَمَا أُنِي قَدْ خَفَرْتُ

اُس سے بھائیوں اور اس سے بہت خوف کریں حضرت کہا خدا فرماتا ہے کہ فرشتوں میں سے کوئی گواہ کرنا ہو تو کہہ دیجئے کہ ہاں یا نہیں میں نے نہیں

لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَا مِنْ الْمَلَائِكَةِ فِيهِمْ قُلَانِ لَيْسَ مِنْهُمْ أَشْهَدُ

بخشا۔ حضرت نے کہا کہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے اے رب! میں تو ایک شخص بھی موجود دیکھتا ہوں کہ میں تیرے

جَاءَ الْحَاجَّةُ قَالَ هُمُ الْحَسَاءُ لَا يَشْفَعُونَ فِيهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں بلکہ وہی ایسا ضرور ہے کہ میں نے ان کا خدا فرماتا ہے وہ ایسے شخص ہیں جن کا انھیں نہیں نصیب ہے میں نے ان کا نصیب بھی نہیں دیکھا

وَفِي رَوَايَةٍ مُسْلِمٍ قَالَ لَنْ يَكُنَّ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فَضْلًا لِمَتَّقُوا

اور مسلم کہ اگر یہ بات میں ہو تو کہ حضرت نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے چلنے پھرنے والے فاضل فرشتے بھی میں جو ذکر کرتی کی

مَجَالِسِ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا الْجُلُوسَ فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا وَمَعَهُمْ وَخَفَّ

مجالس کو دیکھو کہ وہ کھڑے پھرتے ہیں سو اگر کوئی مجلس ایسی پائے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہاں پر لوگ سائے بیٹھے ہوتے ہیں اور اپنے پروردگار

بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنَحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلَأُوا مَا بَيْنَهُمْ وَيَأْتِي السَّمَاءَ الدُّنْيَا

سے کہ اپنے سر کو فائز کر لیتے ہیں (یعنی گنہگاروں) یہاں تک کہ فکر میں اور آسمان نیابت پہنچیں جو ظہار ہوتا ہے کہ جو جنت میں

فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ وَهُوَ

پھر جدا کر دینا جدا ہوتے ہیں تو وہ فرشتے بلند ہوتے ہیں اور آسمان پر پہنچ جاتے ہیں تو حضرت فرماتا ہے اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے اور ان سے

أَعْمَرَ حَتَّى يَكُونُوا مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ فِي

وہ مجھے حال کو یاد دلاتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو وہ کہتے ہیں کہ ہم تیرے بندوں کے پاس آئے ہیں جو زمین

الْأَرْضِ لِيَسْأَلَكُمْ وَيَكْفُرْ بَعْثُكُمْ وَهَلْ لَكُمْ وَتَحْدُوكَ وَيَسْأَلُ

میں ان تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری تکیہ کرتے ہیں اور تیری ذلیل یعنی لا الہ الا اللہ کہتے ہیں اور تیری سزا دیتے ہیں اور تیرے بندوں میں سے

قَالَ وَمَاذَا أَسْأَلُونِي قَالُوا لِيَسْأَلُوكَ جَنَّتِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْجَتِي

اللہ فرماتا ہے کہ جو۔ سے کیا مانگتے ہو تم کہتے ہو کہ وہ مجھ سے تیری جنت مانگتے ہیں خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے تیری جنت نہیں دیکھی ہے

لہ فی سبیلہ اعمال تکفیر الوداع و غیرہ کے سوا اور ۱۲

قَالُوا لَا أَمْنِي رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْزَا وَجَعْتِي قَالُوا وَكَيْفَ يُرْوَنَكَ

فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب میں بھی خدا فرما کر وہ میری پرستش میں کیا کیا حال ہو فرشتے کہتے ہیں کہ یہ کیا چاہتے تھے

قَالَ وَمَا يَسْتَجِيرُ وَنَحْنُ قَالُوا أَمِنْ نَارِكَ قَالَ وَهَلْ أَوَانَارِي قَالُوا

خدا فرما ہے کہس چیز سے میری پناہ چاہتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تیری قوت سے۔ خدا فرما ہے کیا انہوں نے میری قوت بھی دیکھی ہے یا نہیں

لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْزَا وَنَارِي قَالُوا اِسْتَغْفِرُكَ قَالَ فَيَقُولُ وَتَدُ

بہن میں بھی خدا فرما کر وہ میری قوت بھی دیکھیں تو کیا ساقوت کریں پھر فرشتے کہتے ہیں کہ وہ کچھ کوشش سے تیرے حضور کو پناہ پہنچا

غَفَرْتَ لَهُمْ فَاَعْطَاهُمْ مِمَّا سَأَلُوا وَآخِرُ نَصْرٍ مِمَّا سَيَبْدُو قَالُوا

تو نے ان کی بخشش کی اور جو چیز وہ مانگتے ہیں ان کو دی اور جس چیز سے پناہ مانگتے ہیں پناہ دی حضرت نے فرمایا

يَقُولُونَ رَبِّ فِيمَا هُمْ فَارِقُونَ عَمَلُكُمْ خَطَاؤُهُ إِنَّمَا صَرَفَ فَحَلَسَ مَعَهُ قَالَ

فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب ان لوگوں میں کیا فرق ہے ان کا عمل خراب ہے تو ان سے کراہی کر کے ساتھ لے گیا حضرت نے فرمایا

يَقُولُونَ وَلَكِنْ غَفَرْتَ لَهُمُ الْقَوْمَ لَا يَشْقَى حَلِيسُهُمْ وَعَمَلُكُمْ خَطَاؤُهُ

پھر ان فرماتے ہیں مگر تو نے ان قوم کو بخش دیا کیونکہ وہ اپنے اعمال میں خراب ہیں مگر ان کے لیے کراہی نہیں ہے اور ان کے اعمال میں خرابی ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

أَنَا سَعِيدٌ عَبْدِي إِذَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتِ بِي شَفَاتُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر سے اپنے دونوں لب ہلاتا ہے یہ حدیث

بَابُ ثَوَابِ الْحَمْدِ وَالسُّبْحِ وَالْتَهْلِيلِ وَالْتَكْبِيرِ

باب ثواب حمد اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر

وَمَنْ أَنِي سَعِيدٌ الْخَدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَوْحِي عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ عَلِمَنِي شَيْئًا أَذْكُرُكَ بِهِ

وہ سلام فرمایا کہ موحی علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھے کوئی چیز سکھائی ہے جس سے تیرا ذکر کروں

وہاں ہے۔ نا اچھی
۲
میں ہو کر
وہاں ہے
دیکھ کر
کہتا ہوں

مَرْضِيهِ تَعْمَاتٍ كَمْ تَطْعُهُ النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَكَثَرُ

اپنے مرض میں کہا اور پھر مر گیا تو اسکو آل عیین ملائکہ۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ اور

أَبْنِي هَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكُمُ

ابن ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمکو وہ کلمہ

عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مَنْ كَذَبَ الْجَنَّةَ لَحُولٌ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَقُولُ

نہ تھلاؤں جو عرش کے نیچے سے جو زیر عرش ہے اترا ہی وہ کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے اس کلمہ پر اللہ

اللَّهُ تَعَالَى اسْتَسْلِمَ رَوْاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ

فرمایا ہے کہ میرے بندے نے امانت کی اور نہایت فرمایا ہے۔ یہ حدیث بیہقی نے دعوات کبیر میں

السَّكِينِ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ هِيَ صَلَوةُ الْخَلَائِقِ

روایت کی۔ اور ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کلمہ سبحان اللہ وہ خلقت کے لیے عبادت ہے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةُ الْإِخْلَاصِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

اور کلمہ الحمد للہ شکر کا کلمہ ہے اور کلمہ لا الہ الا اللہ اخلاص کا کلمہ ہے اور اللہ اعلم کا

تَعْلَمُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

تو اب تو زمین و آسمان کو پر کر دیتا ہے اور جب بندہ لا حول ولا قوۃ

إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى اسْلَمَ وَاسْتَسْلِمَ رَوَاهُ رِزْقُ بَابِ

الا باللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ فرما رہا ہے ہوا اور نہایت مطیع ہوا حدیث ریزق نے روایت کی

الِاسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ. وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

استغفار اور توبہ کا باب اور ابی ذر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا بَرَوِي عَنِ اللَّهِ بَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حدیثوں میں جو اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے تھے فرمایا کہ اللہ تم فرماتا ہے

يَا عِبَادِي إِنِّي حَرَمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا

اے میرے بندے ظلم مجھ پر خود مجھ پر حرام کیا ہے اور تمہارے درمیان بھی منع اسکو حرام کر دیا ہے

فَلَا تَزِلُّوا أَعْيَادِي كُلُّكُمْ خَالٍ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُمْ فَاشْهَدُوا بِي

سو اچھن ظلم نہ کرو۔ سنے میرے بند و تم سب کو ہونے ہوئے ہو سو اسے اس شخص کے کہ جس کو میں نے راہِ حق میں ہدایت دی ہے

أَهْدِكُمْ يَاعِبَادِي كُلُّكُمْ رَجَاءُ إِلَّا مَنْ أَطَعْتُمْ فَاسْتَغْفِرُوا لِي

تاکر میں تم کو ہدایت کروں میرے بندو تم سب کے ہو سو اس شخص کے کہ جو مجھے کھلا یا ہو جو مجھ سے کھانا یا لگو کہ میں تم کو کھانا کھلاؤں

يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارِ الْأَمْنِ كَسَوْتُمْ فَاسْتَغْفِرُوا لِي

اے میرے بندو۔ تم ہر ایک کے سر پہ کپڑا ہے جو اس شخص کے کہ جس کو میں نے ہدایت دیا ہے جو مجھ سے کھانا یا لگو کہ میں تم کو کھانا کھلاؤں

إِنَّمَا تَخْطُونَ بِاللَّيْلِ وَاللَّهَارِ وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُوا لِي

بیشک تم ہر ایک کے سر پہ کپڑا ہے روز و رات غلط کرتے ہیں اور میں ہر گناہ بخشتا کرتا ہوں سو مجھ سے بخشش مانگو

أَغْفِرْ كُلُّكُمْ يَاعِبَادِي إِنَّمَا لَنْ تَبْلُغُوا صَرِي قَضَرِي وَلَنْ تَبْلُغُوا

تاکر میں ہر ایک کو بخشوں اے میرے بندو یا تحقیق تم کو میرے گنہگار نہ ہو چکے کی ہر طاقت میں تم کو میرے گنہگار نہ ہو چکا ہے اور میرے قیاس پہنچانے کی

نَفْعِي فَتَدْعُونِي يَاعِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَأَنْسَكُمْ وَجَعَلَكُمْ

تم کو قدرت دیتا کہ مجھے نفع پہنچا سکو اے میرے بندو اگر تم ہمارے اول اور تم ہمارے آخر اور تم ہمارے انس اور تم ہمارے جہنم

كَأَنَّ أَعْلَى اتَّقَى قَلْبَ جَبَلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي

ایسے ہو جاتین جیسے کہ تم میں سے ایک پہ پہاڑ کا دل ہو (تو ایسی) میرے ملک یعنی سلطنت میں کچھ زیادہ (نہ) زیادہ

شَيْئًا يَاعِبَادِي إِنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَأَنْسَكُمْ وَجَعَلَكُمْ كَأَنَّ أَعْلَى

نہ ہو گی۔ اے میرے بندو اگر تم ہمارے اول اور تم ہمارے آخر اور تم ہمارے انس اور تم ہمارے جہنم

أَفْرِزْ قَلْبَ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ قُلُوبِ شَيْئًا يَاعِبَادِي

جیسے تم میں سے ایک کے دل کا نقص کا دل ہو (تو اس سے) میں سے ایک کے دل کا نقص کا دل ہو (تو اس سے) میں سے ایک کے دل کا نقص کا دل ہو

لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَأَنْسَكُمْ وَجَعَلَكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ قَالُوا

اگر تم ہمارے اول اور تم ہمارے آخر اور تم ہمارے انس اور تم ہمارے جہنم

فَأَعْطَيْتُ كُلَّ لِنَاسٍ مَسْئَلَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا

اور میں ہر ایک کو اس کی مراد یا سوال دیدوں تاہم میرے ان عزائم میں جو میرے پاس ہیں اس قدر کمی کی نہ ہو جیسے

لے لی ہو حق جو میرے پاس ہے اور خطا میرے پاس ہے

لے لی ہو حق جو میرے پاس ہے اور خطا میرے پاس ہے

يُنْقِصُ الْخَطِيئَةُ إِذَا دَخَلَ الْبَحْرُ يَاعْبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُخْصِيهَا

ایکس فی سمندر میں ڈوب کر سمندر کو بھر دینے پر ہو نیلے کم کر دے۔ لے میرے بندو میں بیشک تمہاری اعمال ان میں سے

عَلَيْكُمْ ثُمَّ أَوْفَيْكُمْ أَيَّامًا مِنْ وَجَدَ خَيْرًا أَفْلَحَ بِحَمْدِ اللَّهِ وَمَنْ وَجَدَ

اور پھر اس کے واسطے لکھ لکھا ہوں پھر انکا بدلہ تمکو دے گا جو شخص اعمال کے بدلہ میں بہتری پاوے اسکو چاہیے کہ اللہ کی تعریف کرے اور جو شخص

عَدَّ ذَلِكَ فَلَا يَكُونَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

بہتر کے غلات ہائے تو اپنے نفس کے سوا اور کچھ ملا امت نکرے یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی سعید خدری

الْحَدِيثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي

روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص

بَنَى إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْأَلُ

بنی اسرائیل میں ایسا تھا جسے تانہ آدھی قتل کئے تھے پھر وہ کا مسئلہ پوچھنے نکلا

فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ تَوْبَةٌ قَالَ لَا فَقَتَلَهُ وَجَلَّ يَسْأَلُ

پھر آیا ایک پادری یا اور اس کو چھا کر میری توبہ پوچھتی ہو۔ راہب نے کہا نہیں۔ اسنے کہہ دیا کہ توبہ کی مار ڈالو پھر مسئلہ پوچھتا ہوں

فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنِّي قَتَلْتُ قَوْمًا كَذًا وَكَذًا فَادْرَكَهُ الْمَوْتُ فَتَاءَ بِصَدْرِي

تو اس نے ایک شخص سے کہا کہ تو فلاںے گا فون میں جا کر مسئلہ دریافت کر (تو وہ چلا) مگر موت کا شکار ہو گیا تو اسنے اپنا سینا اس

نَحْوَهَا فَخَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى

کا فون کی طرف جھکا دیا (اور کہا) تو اسے معاملہ میں رحمت کے اور عذاب کے فرشتوں میں تنازعہ ہوا تو اللہ نے

اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَقْرَبَنِي وَإِلَى هَذِهِ أَنْ تَبَاعِدَنِي فَقَالَ قَرَّبُوا

اس کا فون کو کم دیا کہ نہمت سے قریب ہو جاؤ اور ماہب کی تبتی کو کم دیا کہ نہمت سے دور ہو جاؤ پھر فرشتوں کو فرمایا کہ

مَا يَنْهَانَا فَوَجَدَ إِلَى هَذِهِ أَقْرَبَ بِشَرِّهِ فَغُفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دونوں نے منع کیا مگر وہاں تو جو تبتی کو وہ چلا تھا (توبہ کے لیے) ایک بات شریک پائی پس بخشا گیا۔ حدیث بخاری

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

یعنی توبہ کی
پوچھنا تھا کہ
توبہ کی
توبہ کی
توبہ کی
توبہ کی

إِن عَبْدًا ذُنِبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اذْنِبْتُ فَأَغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ أَعْلِمَ

کہ بالتحقیق ایک بندہ نے گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا تو اسکو بخش دے تو اسے رستے فرمایا کیا جانا

عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدٍ ثُمَّ مَكَتْ

میرے بندے سے کہ بالتحقیق اسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور پکڑتا ہے مجھ سے بخشتا ہے پھر بندہ اپنے گناہ سے توبہ کیا

مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اذْنِبْ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اذْنِبْتُ ذَنْبًا فَأَغْفِرْهُ فَقَالَ

جبکہ خدا نے چاہا پھر گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا تو اسکو بخش دے تو اسے رستے فرمایا

أَعْلِمَ عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي

کیا جانا میرے بندے سے کہ بالتحقیق اسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور پکڑتا ہے مجھ سے بخشتا ہے پھر بندہ اپنے گناہ سے توبہ کیا

ثُمَّ مَكَتْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اذْنِبْ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اذْنِبْتُ ذَنْبًا

پھر گناہ سے توبہ کیا جبکہ خدا نے چاہا پھر گناہ کیا پھر کہا اے رب میں نے گناہ کیا تو اسکو بخش دے تو اسے رستے فرمایا

أَخْرَقَا غُفْرَةً لِي فَقَالَ أَعْلِمَ عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ

کیا سو اسکو بخش دے سو کہ اسے رستے کیا جانا میرے بندے نے گناہ کیا پھر گناہ بخشتا ہے اور پکڑتا ہے مجھ سے بخشتا ہے پھر بندہ اپنے گناہ سے توبہ کیا

بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَيَفْعَلْ مَا شَاءَ صُفْقَ عَلَيْهِ وَعَنْ جَدِّ ابْنِ

بھی یہ سننے پر بندے کو بخشتا ہے یا نہیں چاہیے کہ جو چاہے وہ کرے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور وہ ہے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللَّهِ

سے روایت ہے کہ بالتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ بالتحقیق ایک شخص نے کہا اے اللہ کی قسم

لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لِفُلَانٍ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَّكِلُ عَلَى

اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کون ایسا شخص ہے جو میرے اوپر تم کھاتا ہے

إِنِّي لَا أَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاجْطِثْ عَمَّا كُنْتَ

کہ میں فلاں شخص کو بخشوں گا سوچئے اس فلاں شخص کو بخش دیا اور میرے اعمال نیک ناپو و کر دے گا

عَمَّا كُنْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اسکے مثل فرمایا یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرزند آدم تو جب تک مجھے پکارنا میرا گام جاننا کہہ دیا اور مجھے سارے کونے کا

غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ وَلَا أُبَالِي ابْنَ آدَمَ لَوْ بَلَغَتْ

تو میں تیری بخشش کو تیار ہوں گا خواہ کچھ میں کچھ بھی برا بیان ہوں اور کچھ برا کر دے گا۔ اے فرزند آدم اگر تیری

ذُنُوبُكَ عِثَانُ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَ مِنِّي غَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي

گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں پھر توجہ سے معفرت مانگے تو بھی میں تجھ کو بخش دے گا اور کچھ برا کر دے گا۔

ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ لَوَ لَقِيتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي

اے فرزند آدم بالتحقیق اگر توجہ سے زمین بھر خطا میں پیکرے کر لیے حال میں مجھ سے ملے

لَا تَشْرِكْ مِنِّي شَيْئًا لَآتِيَنَّكَ بِقَرَابَةٍ مَغْفِرَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ تو میرا ساتھ کسی چیز کو نہ کرے کہ تاہو تو زمین بھر معفرت کے ساتھ مجھ سے پیش آؤ گا۔ یہ حدیث ترمذی روایت کی

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْدَّارِمِيُّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا

اور احمد اور دارمی نے ابی ذر سے روایت کی اور ترمذی نے کہا کہ یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حدیث حسن غریب ہے اور ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ عَلِمَ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ عَلَى

اللہ علیہ وسلم سے نقل کی اپنے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص نے میری قدرت جاننا کہ گناہ کی معفرت پر

مَغْفِرَةِ الذُّنُوبِ غَفَرْتُ لَهُ وَلَا أُبَالِي هَذَا مِثْلُ ابْنِ شَيْخٍ رَوَاهُ

قدرت رکھتا ہوں تو میں اسکو بخش دیتا ہوں اور کچھ برا بیان کرتا مگر جب تک کہ وہ اس کے ساتھ کسی چیز کو نہ کرے

فِي شَرْحِ السُّنَنِ وَعَنْ ابْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

یہ حدیث تفسیر سنن میں روایت کی اور ابی سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتْكَ يَا رَبِّ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي

علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق شیطان نے پروہ دے گا کہ جناب میں عرض کی کہ تیری عزت کی قسم میں تیرے بندوں کے

حدیث حسن غریب ہے اور ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرزند آدم تو جب تک مجھے پکارنا میرا گام جاننا کہہ دیا اور مجھے سارے کونے کا

عِبَادَكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ فِي أَحْسَانِهِمْ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ

ہر کانے سے اس وقت تک باز نہ آؤں گا جب تک کہ ان کے جہن میں جان ہے پس خدا نے عزوجل نے فرمایا

وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَارْتِفَاعِ مَكَانِي لَا أَذِلُّ غَفْرُهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوا

کہ مجھے اپنی عزت اور جلال اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ میں کبھی انکو بخشا ہی ہوں گا جب تک کہ وہ مجھ سے مغفرت مانگتے رہیں گے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَحْلَيْنِ كَانَا فِي بَيْتِي إِسْرَائِيلَ مُتَخَالِفَيْنِ أَحَدُهُمَا يُحَدِّثُ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالحق تو یہی اسرائیل میں دو شخص آجین دوستی رکھتے تھے ایک تو ان میں سے عبادت

فِي الْعِبَادَةِ وَالْآخَرُ يَقُولُ مَذْنِبٌ فَعَلْتُ يَقُولُ أَقْصَرُ عَمَّا أَتَى فِيهِ

میں کوشش کرتا تھا اور دوسرا (ازروستہ) کہتا تھا کہ میں گنہگار ہوں پس عابد اسکو کہنا شروع کیا کہ تو گناہ گاروں میں سے

فَيَقُولُ خَلَنِي وَرَبِّي حَتَّى وَجَدَهُ يَوْمًا عَلَى ذَنْبٍ اسْتَعْظَمَهُ فَقَالَ

اور گناہ گار کہتا تھا کہ مجھ پر رو دگا کہ معاملہ پر چھوڑ دے یہاں تک کہ ایک روز عابد اسکو کب گناہ کرتے دیکھا جب اسکو خبر پڑا جانا اور

أَقْصَرُ فَقَالَ خَلَنِي وَرَبِّي أَبْعَثَ عَلَيَّ رَقِيبًا فَقَالَ اللَّهُ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ

تو باز کہتا تھا کہ میں گناہ گار ہوں تو میرے پروردگار کے معاملہ پر چھوڑ دے کیا تو میرا روضہ بنایا گیا تو عابد نے کہا خدا کی قسم اللہ تعالیٰ انکو

لَكَ أَبَدًا أَوْ لَا يُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ فَبَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِمَا مَلَكًا فَقَبَضَ أَبُو هُرَيْرَةَ

کہیں نہیں بخشے گا اور نہ بہشت میں بھیجے گا تو اہل کردیگا پس اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی طرف قریش بھیجا جسے ان دونوں کی طرف

فَاجْتَمَعَا عِنْدَهُ فَقَالَ لِلْمَلِكِ يَبْنَ خُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِي وَقَالَ لِلْآخَرِ

یہ دونوں وہیں خدا کے پاس گئے ہو میں تو نہ دانتے کہ تم کو فرمایا کہ بہشت میں میری رحمت سے سب سے پہلے اور دوسرے کہا

أَسْتَطِيعُ أَنْ تَحْضُرَ عَلَى عَبْدِي رَحْمَتِي فَقَالَ لَا يَا رَبِّ قَالَ لِدُحْبُولَا

کیا تو میرے جیسے پرستہ میری رحمت روک سکتا ہو گئے کہا نہیں بلکہ میری رحمت خلتے فرمایا اسکو دو وزخ

يُدْخِلُ إِلَى النَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

میں بھیجا تو یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ذر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

تفسیر روئے ہادی

عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! تم سب کے سب گمراہ ہو سوا کسی کے جسکو میں نے راہ دکھائی

فَسَلُونِي الْهُدَى أَهْدِيكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقْرَاءٌ إِلَّا مَنْ أَنْعَمْتُ فَسَلُونِي

پس مجھ سے ہدایت مانگو تاکہ میں تمکو ہدایت کروں اور تم سب لوگ فقیر ہو سوا اس شخص کے جسکو میں نے نعمی کیا ہو پس

أَرْزُقْكُمْ وَكُلُّكُمْ مُدْنِبٌ إِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ إِلَى

پس میں تمکو روزی دوں اور تم سب لوگ گنہگار ہو سوا اس کے کہ جسکو میں نے عاف کیا پس جسے تم میں سے جانا کر میں

ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفِرْ عَنِّي غَفْرَتُ لَهُ وَلَا أَبَالِي وَلَا كُنْ

بخشش پر قدرت رکھنے والا ہو اور مجھ سے بخشش مانگی تو میں اسکو بخش دیتا ہوں اور اس کے گناہوں کی پچھتاہٹ میں

أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَجَمِيعَكُمْ وَصَبَّحَكُمْ وَطَبَّعَكُمْ وَيَا بَسْمُكُمُ اجْتَمِعُوا عَلَيَّ

تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے میری طرف

أَتَى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ

بندو! میں سے ایک سے کہ دل کی مانند ہو جاوین تو بھی یہ جمل میری سلطنت کی رونق میں ایک چمچ کے بازو کی برابر زیادہ ہو گیا

وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَجَمِيعَكُمْ وَمِيسَمَكُمْ وَطَبَّعَكُمْ وَيَا بَسْمُكُمْ

اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہاری بوڑھے

اجْتَمَعُوا عَلَيَّ أَتَى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ

میرے بخت دل بندو! میں سے ایک بندے کے دل کی مانند ہو جاوین تو بھی یہ جمل میری سلطنت کی رونق کو

مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَجَمِيعَكُمْ وَصَبَّحَكُمْ

بقدر ایک چمچ کے بازو کے نہ گھٹایگا اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور

وَطَبَّعَكُمْ وَيَا بَسْمُكُمْ اجْتَمَعُوا فِي صَبْعِي وَاحِدٍ فَسَأَلَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ

تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے ایک مقام میں جمع ہو جائیں اور تم میں سے ہر ایک انسان بقدر اپنی

مَا بَلَغَتْ أُمِّيَّتُهُ قَاعَ طَيْتٍ كُلُّ سَائِلٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ

مندیہ اپنے اُردو کے مانگے اور میں ہر ایک سائل کو اسکا سوال دیکھوں تو اس صورت میں اپنی میری سلطنت سے

فَلْيَكُنِ الْإِكْمَالُ أَنْ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِالْجُرْفِ فَسَقِيَ فِيهِ إِزَّةً ثُمَّ رَفَعَهَا

استقدر بھی کہ تم میں سے کوئی شخص یا برگزیدہ اور ایک سنی انجمن کو کرنا دے اور باقاعدہ ترمیمی سوچی کے کم سپو

ذَلِكَ بِأَنِّي جَوَادٌ أَفْعَلُ مَا أُرِيدُ عَطَانِي كَلَامٌ وَعَدَانِي كَلَامٌ إِنَّمَا

یہ بات اس سبب ہے کہ بیشک میں سنجی ہوں کہ انہوں نے جو ارادہ کرتا ہے وہ میرا میرا حکم کر دینا ہی اس پر اندازہ صرف ایک میرا حکم کرتا ہے

أَمْرِي لَمْ يَأْتِ إِذَا ارْتَدْتُ أَنْ أَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

کہ میں جب کسی شے کے موجود کرنا ارادہ کرتا ہوں تو اسکو حکم کرتا ہوں کہ موجود ہو جاوے اور موجود ہو جاتی ہے۔ ہمیشہ احوال

الزَّيْنَبِيُّ وَأَبْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی اور انس سے روایت الکنی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

أَلَمْ تَرَ أَنَّ أَهْلَ التَّقْوَىٰ وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبِّكُمْ أَنَا أَهْلُ

اگر کسی نے یہ سب دیکھ لیا تو یہی تھا تقویٰ اور صفا مغفرت اور فراموشی کہ میں لائق اس کے ہوں

أَنَّ أَتَقَى فَمِنْ أَتَقَانِي فَأَنَا أَهْلُ أَنْ أَعْفِيَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو

کہ مجھ سے خوف کا جانے سوجھنے مجھ سے خوف کا یقین لانا تو ایسے کہ ہوں کہ اسکو بچھڑاؤں۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ

مَاجَةِ وَاللَّاتِئِي وَعَمْرٍ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اور داری نے روایت کیا کہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَدْلِ الْعَمَلِ

عَلَيْهِ سَلَامٌ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ اللَّهُ يَدْعُو إِلَى تَرْكِ آلِهَتِهِمْ إِلَى تَرْكِ مَا يَسْبُغُونَ

فَالْجَنَّةُ يَقُولُ يَا رَبِّ اُنِي هَذِهِ فَمِنْهُ اَنْتَ يَا سَيِّدِي اَدْوَلِكُنَا لَكَ

لَا تَكُنْ مِنَ الْكَافِرِينَ

رواه البخاري في صحيحه رحمه الله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ الْغَيْبِ لَا يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ

کان کان لکھنوی لکھنوی و مسلمانان مسلمانان

کَتَبَ كِتَابًا فَمَوْعِدُكَ فَوْقَ عَرْشِهِ اِنْ رَحِمْتِي سَبَقَتْ عَلَيَّ

تو ایک کتاب لکھی جو اس کے عرش کے اوپر اور آسمان لکھا کہ چنانچہ میری رحمت میرے غضب سے آگے

غَضَبِي فِي رَوَايَةٍ غَلَبَتْ عَلَيَّ غَضَبِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَكَانَ ثَوْبَانِ

بڑھ کر گئی ہے اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ میری رحمت میرے غضب سے غالب ہے، متفق ہے اس پر اور ثوبان

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْقَسُ مَرَضَاةَ

کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اپنے فرمایا یا تحقیق یہ کہ وہ غلام کی رضا مندی کی تلاش میں

اللَّهُ فَلَا يَزَالُ يُدَايِلُكَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَجَزَيْلُكَ اِنْ فُلَانٌ عَبْدٌ

اپنے بہتا ہو چکر وہ کسی چیز میں ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبریل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ بیشک یہاں فلان بندہ

يَلْقَسُ اَنْ يَرْضِيَنِ الْاَوَّلَانِ رَحِمْتِي عَلَيْهِ فَيَقُولُ جَبْرِيْلُ رَحْمَةً

میرے راضی رکھنے کی تلاش میں پہنچتا ہے سو تم آگاہ رہو کہ میری رحمت اس پر ہے سو جبریل کہتے ہیں اللہ کی رحمت

اللَّهُ عَلَى فُلَانٍ وَيَقُولُ لَهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُولُهَا مَنْ حَوْطُهَا حَتَّى

فلانے شخص پر چڑھتا ہے اور حاملان عرش بھی یہی الفاظ کہتے ہیں اور جو فرشتے کہتے کہ وہ بھی یہی کہتے ہیں یہاں تک

يَقُولُهَا اَهْلُ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ ثُمَّ يَطْلُهَا إِلَى الْأَرْضِ وَقَالَ اَهُمْدُ

کہ یہی بات ساتوں آسمان کے رہنے والے کہتے ہیں پھر وہ رحمت اس کے اوپر زمین کی طرف اترتی ہے یہ حدیث احمد روایت کی

بَابُ الدَّعَوَاتِ فِي الْاَوْقَاتِ وَعَنْ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

(وقت دعاؤں کا باب) اور عیسیٰ رضی اللہ عنہ سے

عَنْهُ اَنَّهُ اَتَى بِدَابَّةٍ لِيَذْكُرَهَا فَمَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ

مروی ہے کہ اس نے ایک جانور لایا تاکہ اس پر سوار ہوں سو جب اس نے اس کی رکان میں پاؤں لگا تو اپنے منہ سے

بِسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ

بسم اللہ پھر جب اس کی پشت پر بیٹھ گیا تو اپنے منہ سے الحمد للہ پھر اپنے منہ سے کہ یہ آیت پڑھی کہ پاک ہے

الَّذِي خَلَقَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرَبِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

وہ ذات جس نے ہمارے واسطے اس کو بنا دیا اور ہم اس کے قریب نہ تھے مگر اب آگے رہنے والے ہیں اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں

سے روایت ہے

ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَاللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا سَمِعْنَاكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي

پھر کہا الحمد للہ تین بار کہی اور اللہ اکبر تین بار کہا (کہہ کر) پاک ہے تو بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكْتَ فَقِيلَ مِنْ أَى

سو تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کسی گناہوں کو نہیں بخشتا پھر آپ نے عرض کیا آپس میں سے

شَيْءٌ ضَحِكْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہنس لے مومنوں کے فرمانروا آپ نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتَ ثُمَّ ضَحِكْتَ فَقُلْتُ مِنْ أَى شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا

دیکھا تھا کہ آپ نے اس طرح کیا تھا جس طرح اب میں نے کیا پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا آپس میں سے ہنسے

رَسُولُ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَبَّكَ لَيُحِبُّ مَنْ عَبْدَهُ إِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ

اللہ کے رسول آپ نے فرمایا یا اے حق پروردگار! سب از حد خوش ہو تا ہے اپنے بندے سے جب کہ کہتا ہے اے میرے رب میرے

لِي ذُنُوبِي يَقُولُ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي رَوَاهُ

گناہ بخش دے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بندہ جانتا ہے کہ سوائے میرے کسی گناہ نہیں بخشتا۔ یہ حدیث

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَبَابُ التَّوْبَةِ بَعْضُهَا

احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے روایت کی (مقام عرفہ میں تیسرے باب کا باب)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

اور جابر سے روایت ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عرفہ کا

يَوْمٌ عَرَفَاتَانِ اللَّهُ يَنْزِلُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُبَايِعُهُمُ الْمَلَائِكَةُ

دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف رجوع برحمت ہوتا ہے پھر جہنم کے سب سے فرشتوں کو خراج کرتا ہے

فَيَقُولُ أَنْظِرُوا إِلَى عِبَادِي أَتَوْنِي شُعْثًا غُرًّا ضَالِّينَ مِنْ كُلِّ

اور فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندوں کی طرہ کہ وہ آتے ہیں میرے پاس ہلکا ہلکا ہال غبار آلودہ بھارتے ہوئے

فَيُعَيِّنُ أَشْهَادَكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَيَقُولُ الْمَلَائِكَةُ يَا رَبِّ

دور دور راہبوں سے سو گواہوں کو آواز کرتا ہوں کہ بیشک میں نے انکو بخشا سو فرشتے کہتے ہیں اے پروردگار

ان میں سے کچھ مائیں صحت مند ہیں مگر کچھ مائیں بیمار ہیں۔ ان میں سے کچھ مائیں صحت مند ہیں مگر کچھ مائیں بیمار ہیں۔

اللَّهُ مُسْتَكْفٍ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللَّهِ إِبْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ عَمَّ وَعَلَ قَدْ

آپ کے واسطے کو ہفتا ہوا وہی رکھتے تھے فرمایا کہ دشمن خدا ابلیس ہے جب جان لی یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے

اَسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لِي مَنِّي أَخَذَ الذُّرَابُ جَعَلَ جُحُودًا عَلَيَّ

میری دعا قبول کر لی اور میری امت کو بخش دیا تو اُسے نبی اٹھائی اور اپنے سر میں ڈالنی شروع کی

وَيَدْعُو بِالْوَيْلِ وَالشُّبُورِ فَاصْبِرْ مَا رَأَيْتَهُ مِنْ جَزْعِهِ رَوَاهُ

اور دوائے ویلا اور بے خوابی لگا سوچو کہ اُسے روئے پیشہ اور چلائے لئے ہلے پایا۔ یہ حدیث

إِبْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ بَعْثِ النَّبِيِّينَ

ابن ماجہ نے روایت کی اور بیہقی نے کتاب بعثت اور نبیوں کی روایت کی

حَرَمِ الْمَدِينَةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

طیب کے حرم کا باب اور جابر بن سمرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ کا نام

طَابَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُرَيْجِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

طابہ رکھا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور جریر بن عبد اللہ بنی صلی اللہ علیہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنِّي طَوَّاءُ الثَّلَاثَةِ

وہم سے نقل کرتے ہیں کہ اپنے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ ذیل کی تین بستیوں میں سے

تَزَلْتُ فِي دَارِ هَجْرَتِكَ الْمَدِينَةِ أَوْ الْبَيْتِ أَوْ قَسْرَتَيْنِ رَوَاهُ اللَّيْثِيُّ

جس میں میں تو تیرا گاہی ہستی تیرا مقام ہجرت ہے مدینہ یا بحرین یا قسریں یا بیت ترمذی نے روایت کی

بَابُ الشَّرِكَةِ وَالْوَكَاةِ وَعَنْ أَبِي جُرَيْجَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ

وکالت کا باب اور ابی جریجہ سے روایت ہے انہوں نے حضرت سے روایت کی کہ اپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يَقُولُ أَنَا ثَلَاثُ الشَّرِيكِينَ مَا لَمْ يَخْنُ لَعْدُهُمَا فَادْخُلَا نَهْ خَرَجَتْ

کہ میں شریکوں میں تین ہوں جب تک کہ ان دونوں میں اپنے رفیق کی خیانت نہیں کرتا کہ وہ اسکی خیانت کرتا ہو تو میں باخدا

مِنْ بَيْنِهِمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَزَادَ رِيسٌ وَجَاءَ الشَّيْطَانُ بِأَبِ

اُن دونوں کے درمیان میں سے یہ حدیث ابوداؤد سے روایت کی اور زین نے لفظ نہادہ روایت کیا کہ زمین شیطان کا ہے

الْإِحَارَةِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(مسند کا باب) اور ابی ہریرہ یہی روایت کیا کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أُعْطِيَ

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں شخص ایسے ہیں جسے قیامت کے دن میں جھگڑوں گا ایک تو وہ کہ میں کفر نام

بَنِي تَمَرٍّ عَدُوٌّ رَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَنَّهُ وَرَجُلٌ اسْتَجَرَ حَبِيرًا

کے ساتھ ہے کیا پھر منحرف ہو اور دوسرے شخص کو جسے آزاد شخص کو بیچ ڈالا اور اُنکی قیمت کھائی تیسرا وہ کہ جسے مزدور لگایا

فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بِأَبِ حَجْمَاءَ

اور پورا کام اس سے لے لیا اور اُنکی مزدوری نہ دی۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ زینچ زمین کو جو جسے

الْمَوَاتِ وَالشَّرْبِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور آب پاشی کا باب) اور ابی ہریرہ یہی سے روایت کیا کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْفِيَهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں شخص ایسے ہیں کہ جسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ نظر کرے گی اُنکی طرف دیکھے گا

رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سَلْعَةٍ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا أَكْثَرُ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ

ایک شخص کہ جسے ایک سود پر (خریدار سے) قسم کھائی کہ (پہلے) جھگڑا اُنکی قیمت اس سے زیادہ ملے گی جو تو دیکھا اور دیکھا میں کہ میں

وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ

اور دوسرے شخص کہ جسے بھڑائی قسم کے ساتھ عصر کی نماز کے بعد حلف کیا جس غرض سے کہ مسلمانوں کے مال

مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُولُ اللَّهُ الْيَوْمَ آمَنَّا بِكَ فُضِّلَ

مائے اور تیار وہ کہ جسے اپنے بھیت سے بڑھتی پانی کو روک لیا تو اللہ تعالیٰ فرما یو گا کہ آج میں بھی تجھ سے اپنا فضل و کون کا

كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَاءٍ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ الْمُنْفِقَ عَلَيْهِ كِتَابٌ

ہم نے حاجت سے بڑھتی پانی کو روکا تھا حالانکہ تیرے ہاتھوں نے اُسے نہیں بنایا تھا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

۴۱
یہ حدیث صحیح و درست ہے
آجی کا وقت ہے
اور زمین کے واسطے
خاص کیا گیا ہے
خود زبان اور کلام
کی بزرگی کے
حاجت وال بھی
یہ کلام کا زیادہ
یہی چو چلیج
عرب میں منہل
اعمال کا واسطہ
نیا دیکھو اس پر
اعمال کا واسطہ
وقت یا مکان
حق و باطل میں
نہادہ ہوگا

الْقَصَاصِ وَكَانَ جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

(جو نبی کی کتاب) اور جندب بن عبد اللہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ كُفِرَ بِهِ فَسُجِّجَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان میں سے ایک شخص تھا جس کا ایک گناہ تھا سو اس نے بے صبری کی را

فَاَخَذَ سِكِّينًا فَخَرَّهَا يَدَهُ فَمَا رَقَّ اللَّهُ مَحْتًا قَاتٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

اور پھر ہی پکڑنا ہاتھ کاٹ ڈالا سوچو ان کا نہ تھا یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

بَادِرْنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ فَخَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ تَتَّقُو عَلَيْهِ

کہ میرے نبی نے اپنے نفس کی ہلاکت میں جلدی کی سو میں نے جہنم حرام کی۔ چہ پیش بخاری اور میں نے روایت کی

كِتَابُ الْدُّوْدِ - وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ

(حدود کی کتاب) اور عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ بالحق حق اللہ تعالیٰ نے

مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَأَوَّلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مَا أُنْزِلَ اللَّهُ تَعَالَى

محمدؐ کو حق کے ساتھ بھیجا اور پہلے کتاب نازل کی۔ اور جو احکام اللہ نے نازل فرمائے ان میں سے

آيَةُ الرَّجْمِ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهًا بَعْدَ

سنگسار کے نبیؐ آیت بھی تھی سو رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم نے سنگسار کیا اور پتہ بھی آگے بچھڑا سنگسار کیا

وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ رَزَقَ إِذَا احْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

اور رجم اللہ کی کتاب میں حق ہے جسے باوجود نکاح کر لینے کے نہ کیا ہو تو وہ عورت ہو یا مرد

إِذَا قَامَتِ الْبَيْتَةُ أَوْ كَانَ الْجُلُودُ أَوْ مَتَّقُو عَلَيْهِ وَهَذَا

جس وقت کہ پھر شہادت قائم ہو جائے یا جل ہو یا زانی خود اقرار کرے یہ حدیش بخاری اور میں نے روایت کی۔ اور یہ

آيَةُ الرَّجْمِ أَوْ رَدَّهَا مَالًا فِي الْمَوْطِ الْأَجَلِ وَالشَّيْءُ إِذَا زَانَا فَاجْمَعُوا

رجم کی آیت امام مالک نے موطا میں نقل کی کہ محسن مرد اور محسن عورت جبے تا کرین تو ان دونوں کو سنگسار کرو

الْبَيْتَةُ كَلَامٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَكِيمٌ هَكَذَا أَذْكَرَهَا الشَّارِحُونَ

یہ نیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ متاخرات اور حکام میں ہی سید طرح بیان کیا ہے جو کچھ کراہتوں نے

حسن النور
روایت کی
مسلمان کو لینے
بن بھٹے تعلق
تجسس کا ساتھ
وہی کر رہی ہوں

بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

(شراب کے بیان کا باب) اور ابی امامہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَعِثْنِي رَحْمَةً الْعَالَمِينَ وَهَذَا الْعَالَمِينَ

علیہ وسلم نے فرمایا یا تحقیق اللہ تعالیٰ تمام عالم کے واسطے رحمت کا اور ہدایت کا سبب مجھے کر کے بھیجا

وَأَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ جَلَّ الْمَعَارِفُ وَالْمَزَامِيرُ وَالْأَوْتَازُ وَالصُّبُ

اور میرے رب نے جو غالب و بزرگ ہے ہاجون اور مزامیر کے مثانیہ کا مجھے حکم دیا اور نیز بتوں اور چلیاؤں اور

أَمْرًا لِبَاهِلِيَّةٍ وَحَلَفَنِي عَزَّ وَجَلَّ بِحُرَّتِي لَا يَشْرِي عَمَّا مِنْ عَيْدِي

جاہلیت کے کاموں کے مثانیہ کا۔ اور میرے رنج جو صاحب عزت ہے اپنی عزت کی قسم لگا کر فرمایا کہ کوئی بندہ میرے بندوں میں سے

جُرْعَةً مِنْ خَمْرٍ إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ الصِّدِيدِ مِثْلَهَا وَلَا يَزِيدُكَ مِنْ

ایک گھونٹ شراب کا پیے گا مگر کہ میں اسی مثل دوزخ کوئی ہیپ پلاؤنگا اور نہیں ہے کوئی شخص کہ نہ کوئی بے خوف سے ترک

خَافَتِي إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ حَيَاضِ الْقُدْسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ كِتَابَ

کر گا مگر کہ میں اسکو پاک جو ضوں سے شراب پلاؤنگا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ (مکرمات)

الْإِمَارَةِ وَالْقَضَاءِ عَنِ أَبِي لَرْدَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

(اور فیصلوں کی کتاب) اور ابی لرداء سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ نَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا مَا لَكَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا تحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں مالک

الْمُلُوكِ وَمَلَكَ الْمُلُوكِ قُلُوبُ الْمُلُوكِ فِي يَدِي فَإِنِ الْبَادِ إِذَا

بادشاہ ہوگا ہوں اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔ بادشاہوں کے دل میرے قبضے میں ہیں اور تحقیق اکثر بندے کج

أَطَاعُونِي حَوَّلْتُ قُلُوبَ مُلُوكِهِمْ عَلَيَّ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّافِيُونَ

میری فرمانبرداری کرتے ہیں تو میں انکے بادشاہوں کے دل کی محنت اور تہائی کی طرف پیوستہ ہوں اور تحقیق

الْبَادِ إِذَا عَصَوْنِي حَوَّلْتُ قُلُوبَهُمْ مَعِيَ السَّخَاءِ وَالنَّقِيرَ فَا مَوْحَدٌ

اکثر بندے جب میری نافرمانی کرتے ہیں تو انکے دل غصے اور غلاب کی طرف مائل کر دیتا ہوں میں بادشاہوں کے غلاب پیوستہ ہوں

وَلْيَحْذَرِ أَحَدُكُمْ شَفَرَةً وَلَيْسَ ذَبْحَتُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِأَنْوَاعٍ

اور لازم ہے کہ ایک تمہارا (شفرتہ) کے وقت اپنی چھری کو تیز لینے روانہ کر لے اور ذبح کو آرام دے اگر یہ حدیث مسلم نے

أَكَلَهُ وَمَا يَحْرَمُ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

(جس چیز کا کھانا حلال ہے اور میں نے کھا کر حرام کئے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَحْرَقَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی کو ایک چوٹی نے کاٹ لیا سو اسے چھوٹا ٹکڑا کر پھینک دیا

فَأَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَحْرَقْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ

پھر اللہ تعالیٰ نے اس نبی کی طرف وحی بھیجی کہ تجھ کو تو ایک چوٹی نے کاٹا تھا اور تیرے ایک جماعت کو جماعتوں میں سے ہلا دیا جو

تَسْبِيحٌ يَتَّبَعُ عَلَيْهِ بِأَيِّ الرَّجُلِ - وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ

تسبیح کرتی تھی یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (مگر وہ شاہد ہونی کا باب) اور یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے

سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ كَانَ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ أَوَّلَ

سعید بن مسیب سے سنا کہ وہ کہتے تھے کہ ابراہیم خلیل اللہ اول بن آدم

النَّاسِ خَيْفَ الضَّيْفِ وَأَوَّلُ النَّاسِ اخْتَنَ وَأَوَّلُ النَّاسِ

آدمیوں کے جنہوں نے مہمانی کو مہمان کیا اور اول جن آدمیوں کے جنہوں نے فتنہ کیں اور اول جن آدمیوں کے

قَصَّ شَارِبُ وَأَوَّلُ النَّاسِ إِلَى الشَّيْبِ فَقَالَ يَا رَبِّ مَا هَذَا

جنہوں نے بیان کیا کہ وہ اولین اور اول جن آدمیوں کے جنہوں نے بڑھا یا دیکھا اور بڑھا یا دیکھا تو کہا اے میرے رب یہ کیا ہے

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَالَ يَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَبِّ زِدْنِي

اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا اے ابراہیم یہ باعث وقار ہے کہ سو ابراہیم نے کہا اے میرے رب میرے لیے وقار

وَقَالَ رَبِّ زِدْنِي وَأَوَّلُ النَّاسِ بِالْقَصَادِيرِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

فرمایا کہ یہ حدیث مالک نے روایت کی۔ (تصاویر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

علم اور وقار ہے
کیونکہ مباحی اور
ابو سعید کے از کتاب
سے ان کے کتاب ہے

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ فَيَخْلُقُ مَا يَشَاءُ فَيَخْلُقُ مَا يَشَاءُ فَيَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

اگر اس شخص سے یا وہ کون سا علم ہے جو یہ کہے کہ یہ خدا کی بات ہے تو اسے کوئی پکارتا ہے کہ یہ تو خدا کی بات ہے یا تو یہ کہیں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بِابْنِ سَلَامٍ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

یہ حدیث صحیحہ ہے اور اس نے روایت کی (سلام علیک کریم) اب اولیٰ ہر نبی سے الیک انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَخَلَقَ اللَّهُ آدَمَ وَفَخَّ فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اور ان کے جسم میں روح پھونکی تو آدم نے چھینک لی

فَقَالَ الْحَدِيثُ يَتَوَحَّدُ اللَّهُ بِأَزْيِنِهِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ يَحْمَلُكَ اللَّهُ يَا آدَمُ

اور اللہ نے کہا سوا اللہ کی توفیق سے آدم نے اللہ کی تعریف کی پھر اللہ نے آدم کی حمالت کو جان میں فرمایا السلام تجیر اللہ تم سے

أَذْهَبَ إِلَى أُولَئِكَ الْمَلَائِكَةُ إِلَى مَا دُمُوهُمْ حُلُوسٌ فَقَالَ السَّلَامُ

(اور کہا کہ تو خوش ہو کی طرف جا اپنی ان اعلیٰ فرشتوں کی جماعت کی طرف جو بیٹھے ہیں اور کہہ سلام علیکم دینے تمہارے

عَلَيْكُمْ قَالُوا عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ إِنَّ

سلامتی ہو خوش ہو کی طرح میں کہہ اور تم بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو تو آدم اپنے رب کے پاس اپنی خبر بتا دیا یا بالتحقیق

هَذِهِ تَحِيَّاتُكَ وَحِجَّةُ بَيْنِكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ اللَّهُ وَبَدَأَهُ مَقْبُوضًا

یہ میری دعا ہے اور میری اولاد کی آپہر ہے چاہے پھر اللہ تم سے ایسی حالت سے (اگر تمہاری دست قدرت کی مہربانی نہ ہوتی تو تم سے فرمایا

اخْتَرْتُكُمْ لَهَا شَيْئٌ فَقَالَ اخْتَرْتُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ دَرِيٌّ وَكَلَّمَا يَكُ دَرِيٌّ كَرِيٌّ

کہوں دو تون میں سے جو شے تو چاہے پس کہے آدم نے کہا میں اپنے رب کا وہاں ہاں تو دیکھو کہ اگر چہ میرے رب کے دونوں ہاتھ ہیں

مُبَارَكَةٌ ثُمَّ لَبَّطَهَا فَأَذَا فَيَا آدَمُ وَذَرِيَّتَهُ فَقَالَ رَبِّي يَا هُوَ لَا

اوپر بکرت ہیں پھر پھر تم نے اپنی ذاتی طبعی کھولی تو ان گاہان میں آدم اور اس کی اولاد کی مثال تھی سلام نے کہا میں نے تمہارے رب کے دونوں ہاتھ

قَالَ هُوَ لَا دَرِيَّاتِكَ فَإِذَا أَكَلَ الْإِنْسَانُ مَكْتُوبٌ عَمْرُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

فرمایا یہ لوگ تمہاری اولاد ہیں سو ان گاہان ہر انسان اس صورت سے تھا کہ اس کی عمر کی مدت لکھی دو تون کے درمیان لکھی تھی

فَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ أَضْوَأُ مِنْ أَضْوَاهُمْ قَالَ يَا رَبِّ هَذَا قَالَ

سو ان گاہان میں ایک ایسا شخص تھا کہ اس کے چہرہ روشن تھا فرمایا اگر تمہارے روشن نہیں ہیں تو میں نے کہا میں نے تمہاری کون سی چیز

یہ حدیث صحیحہ ہے اور اس نے روایت کی (سلام علیک کریم) اب اولیٰ ہر نبی سے الیک انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اور ان کے جسم میں روح پھونکی تو آدم نے چھینک لی اور اللہ نے کہا سوا اللہ کی توفیق سے آدم نے اللہ کی تعریف کی پھر اللہ نے آدم کی حمالت کو جان میں فرمایا السلام تجیر اللہ تم سے اذہب إلى أولئك الملائكة إلى ما دموهم حُلُوسٌ فقال السَّلَامُ (اور کہا کہ تو خوش ہو کی طرف جا اپنی ان اعلیٰ فرشتوں کی جماعت کی طرف جو بیٹھے ہیں اور کہہ سلام علیکم دینے تمہارے علیکم قالوا عليك السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ تَحِيَّاتُكَ وَحِجَّةُ بَيْنِكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ اللَّهُ وَبَدَأَهُ مَقْبُوضًا یہ میری دعا ہے اور میری اولاد کی آپہر ہے چاہے پھر اللہ تم سے ایسی حالت سے (اگر تمہاری دست قدرت کی مہربانی نہ ہوتی تو تم سے فرمایا اخترتكم لها شَيْئٌ فَقَالَ اخْتَرْتُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ دَرِيٌّ وَكَلَّمَا يَكُ دَرِيٌّ كَرِيٌّ کہوں دو تون میں سے جو شے تو چاہے پس کہے آدم نے کہا میں اپنے رب کا وہاں ہاں تو دیکھو کہ اگر چہ میرے رب کے دونوں ہاتھ ہیں مُبَارَكَةٌ ثُمَّ لَبَّطَهَا فَأَذَا فَيَا آدَمُ وَذَرِيَّتَهُ فَقَالَ رَبِّي يَا هُوَ لَا قَالَ هُوَ لَا دَرِيَّاتِكَ فَإِذَا أَكَلَ الْإِنْسَانُ مَكْتُوبٌ عَمْرُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فرمایا یہ لوگ تمہاری اولاد ہیں سو ان گاہان ہر انسان اس صورت سے تھا کہ اس کی عمر کی مدت لکھی دو تون کے درمیان لکھی تھی فَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ أَضْوَأُ مِنْ أَضْوَاهُمْ قَالَ يَا رَبِّ هَذَا قَالَ سو ان گاہان میں ایک ایسا شخص تھا کہ اس کے چہرہ روشن تھا فرمایا اگر تمہارے روشن نہیں ہیں تو میں نے کہا میں نے تمہاری کون سی چیز

هَذَا الْبَيْتُ دَاوُدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهُ عُمْرَهُ اَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ اَيُّ رَجُلٍ

کہ یہ بیٹا داؤد نام ہے اور تحقیق میں اس کی پالیس برس کی عمر لکھی ہے۔ آدم نے کہا کہ میرے اس کی

فِي عُمْرِهِ قَالَ ذَلِكَ الَّذِي كَتَبْتُ لَهُ قَالَ اَيُّ رَجُلٍ قَدْ جَعَلَ لَكَ عُمْرًا

پھر افزا پیش کر دیا یہ وہ عمر ہے جو میں نے لکھی ہے۔ مقرر کر دیا آدم نے کہا کہ میرے رب پہنچنے والی عمر میں سے اس کو

سِتِّينَ سَنَةً قَالَ اَنْتَ وَذَلِكَ قَالَ ثُمَّ سَكَرَ الْحَيُّ ثُمَّ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ

ساتھ برس چاہے فرمایا کہ تو جان اور تیرا مطلب بھی تو مختار ہے حضرت فرمایا کہ آدم پہنچنے میں رہے جبکہ خدا نے چاہا پھر

أَهْبَطَ مِنْهَا وَكَانَ آدَمُ يُعَاذُ لِنَفْسِهِ فَإِنَّا هُمْ مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ قَالَ آدَمُ

پرستار سے اُتار دے گئے اور حضرت آدم اپنی عمر کا شمار کھتے تھے پس لگے پاس مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ یا آدم نے اس سے کہا

قَدْ عَجَلْتُ قَدْ كَتَبْتُ لِي الْفُسْنَةَ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّكَ جَعَلْتَ لِي عُمْرًا

تحقیق کرنے بلدی کی یعنی وقت پہنچ گیا کہ جو تحقیق میری عمر کے نو ہزار برس ملے کوئی فرشتہ پرانی عمر لکھنے پہنچے واؤ

سِتِّينَ سَنَةً فَخَذْتُ ذُرِّيَّتَهُ وَنَسِيْتُ ذُرِّيَّتَهُ قَالَ

کو ساتھ برس بدست میں آدم نے الگ کر لیا تو وہی ان سے ہی اولاد بھی انکار کرتی ہو اور آدم بعد ازاں تو انی اولاد بھی بدست میں لیا

فَمِنْ يَوْمَئِذٍ أَمَرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُودِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بَابُ

سواری روز سے معاملہ کی تحریر کر لیا اور گواہ مقرر کرنے کا حکم کیا۔ یہ حدیث ترمذی نے بیہایت کی

الْمُفَخَّرَةِ وَالْعَصِيَّةِ وَعَنْ عِيَّانَ بْنِ حَارِثٍ الْجَمَّاشِيِّ

اخر کرنے اور حمایت کرنے کا باب اور عیاض بن حارث جماشی سے روایت ہے انہوں نے کہا

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا لَمْ يَلِدْ اللَّهُ أَوْحَى إِلَيَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی

أَنْ تَوَاضَعُوا لِحَدِّهِ لَا يَفْخَرُ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَمْنَعُ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ

یہ کہ اس قدر فروتنی کرو کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر قلم کرے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الرِّوَايَةِ وَالصَّلَاةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی حسن سکون اور صلہ رحمی کا باب اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتْ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے خلقت کو بنایا کیا پھر جب اس سے فارغ ہوا تو رشتہ

الرَّحِمِ فَأَخَذَتْ بِحَقْوِي الرَّحْمَنُ فَقَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَالِيَةِ
 لکھا اور لے کر رحمن کی کپڑی یعنی فریادی ہوا خدا فرمایا کیا کتا جو رشتہ ہولایہ میں بنا چاہئے والے کے کھڑے ہوئی جگہ ہے

بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ لَا تَرْضَيْنِ أَنْ صَلَّيْ مِنْ صَلَاتِكَ وَقَطَعَ
 جو قطع رحمی سے تیری پناہ چاہے فرمایا تو اس میں سے کسی نہیں کہ میں اس شخص کو بھی رحمت ملاؤں مجھے ملائے اور میں اس سے جو

قَطَعَكَ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَذَلِكَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ
 رشتہ ہولایہ میں ہوں اسے میرے رب نے ملا گیا ہے پھر میرے لیے۔ حدیث بخاری میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اس شخص کو بھی رحمت ملاؤں مجھے ملائے اور میں اس سے جو

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحْمَنُ مِنْ الْخَلْقِ فَقَالَ اللَّهُ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحمن یعنی رشتہ اسم رحمن سے مشتق ہے سو اللہ تعالیٰ نے اس کے حق میں فرمایا

مَنْ صَلَّاتِكَ وَصَلَّتُهُ وَمَنْ قَطَعَكَ قَطَعْتُهُ رَوَاهُ الْإِسْرَاقُ
 جو قطع کو ملائے ہے جو میں نے ملاؤں گا اور جو مجھے قطع کرے تو میں اس سے قطع کر دوں گا حدیث بخاری میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ

يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا اللَّهُ وَأَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّحْمَ
 وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اللہ ہوں اور میں ہی رحمن ہوں میں نے رشتہ پیدا کیا

وَشَقَقْتُ لَهَا مِنْ إِبْنِي فَتَمَّ صَلَاتُهَا وَصَلَّتُهُ وَمَنْ قَطَعَ بَنَتَهُ رَوَاهُ
 اور اپنے نام سے لڑکا نکالا سوچئے لڑکا جو میں اس سے جوڑ دوں گا سوچئے اس سے ملاؤں گا تو اس میں سے رحمت کا علاقہ جو لڑکا نکالا سوچئے

أَبُو دَاوُدَ بَابُ الْحُبِّ فِي اللَّهِ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 (اللہ کے واسطے محبت رکھنے کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا عَاجَزَ رَيْثُ فَقَالَ
 علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالیقین اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو جبریل کو بکارتا ہے اور فرماتا ہے

لہ
 محبوبی الرحمن
 حق پروردہ پروردہ
 و عاقلے عزیز
 اللہ کے ہاں مگر
 اللہ تعالیٰ پاس
 و محبت سے منزہ
 یہ چونکہ عرب
 کی عادت تھی
 کہ جب کوئی لڑکی
 سے عاقلے چاہتا
 ہے تو اس کا نام
 بازار کا نکالتا
 منظر اس میں
 پروردہ تھے تاکہ
 شکر اقصیٰ جلا
 برآوے سو
 بطور تشبیل کا لکھا
 ص ۱۲

إِنِّي أَحِبُّ فَلَانًا فَاجِبُهُ قَالَ فَيَسْبِيهِ جَبْرِئِيلُ ثُمَّ يَأْتِي فِي السَّمَاءِ

یہاں کہتا ہے کہ میں اس کو دوست رکھتا ہوں تو بھی اسے دوست رکھ دیتا ہے فرمایا کہ جبریل بھی دوست رکھنے کے لئے آتا ہے جبریل کہتا ہے میں

فَيَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فَلَانًا فَاجِبُهُ فَيَحْبِبُهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ

پس کہتا ہے کہ حق تعالیٰ نے اس کو دوست رکھنا پس سوچو بھی اسے دوست رکھو پس اہل آسمان اس کو دوستی رکھنے لگتے ہیں پھر

يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا الْبَغْضُ عَبْدًا عَلَاجِبُ رُؤَيْلِ

اس کے واسطے زمین میں عام قبولیت رکھی جاتی ہے۔ اور جب خدا کسی بندے سے بغض رکھتا ہے تو جبریل کو بلا تاہی

فَيَقُولُ إِنِّي أَبْغِضُ فَلَانًا فَابْغِضُهُ قَالَ فَيَبْغِضُهُ جَبْرِئِيلُ ثُمَّ

اور کہتا ہے کہ میں اس سے بغض رکھتا ہوں تو بھی اس سے بغض رکھ دیتا ہے حضرت نے فرمایا سوچو پس اہل آسمان سے بغض رکھنے کے لئے آتا ہے

يُنَادِي أَهْلُ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يَبْغِضُ فَلَانًا فَابْغِضُوهُ قَالَ

آسمان کے لوگوں کو پکارتا ہے کہ اللہ اس سے بغض رکھتا ہے سوچو پس اہل آسمان سے بغض رکھو حضرت نے کہا

فَيَبْغِضُونَهُ ثُمَّ يَوْضَعُ لَهُ الْبَغْضُ فِي الْأَرْضِ وَكَانَ مُسْلِمًا وَعَنْ قَالَ

پس اس سے بغض رکھتے ہیں پھر اس کے لئے زمین میں عام بغض رکھی جاتی ہے۔ یہ روایت مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمایا گا کہ

إِنَّ الْمُتَحَابِّينَ يَحْلَلِي أَلْيَوْمَ أَطْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي

کہاں ہیں وہ لوگ جو میری بزرگی کی وجہ سے آپس میں دوستی رکھتے تھے آج میں انکو اپنے سایہ میں لے گا اور ظلمت کے دن میرا سایہ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور معاذ بن جبل سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَحَبَّتْ حَبَّتِي لِمَتِّي أَلَيْسَ فِي

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری محبت ان لوگوں کے لئے واجب ہوئی جنہوں نے میری محبت کی ہے اے میرے پیارے

وَالْمَتَّى السَّيِّئِينَ وَالْمُتَّارِينَ فِي الْمَتَّارِينَ وَالْمُتَّارِينَ وَالْمُتَّارِينَ وَالْمُتَّارِينَ

اور میری وجہ سے آپس میں شیعہ اور شیعہ کی وجہ سے آپس میں ملاقات کی اور میری وجہ سے آپس میں ملاقات کی۔ یہ حدیث صحیح ہے روایت کی اور

ترجمہ کی روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میری بزرگی کی وجہ سے آپس میں دوستی رہنما ہوئے ہیں

نور کے ہمسر بن اور اُن کے دھوکے کی بجائے اور شہید بن کر آرزو راہیں کے لئے اور الی سریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مومن اپنے بھائی مسلمان کی بیمار پرستی کرتا ہے

یا ملاقات کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری حالت خوش ہو اور یہ تیرا چلنا بھی خوش ہو اور تو نے جنت سے ایک چکر لگا

یہ حدیث تبریزی نے روایت کی اور کہنا یہ حدیث غریبہ۔ اور ابی ہریرہؓ کی روایت کے انہوں نے کہا۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اگر دو بندہ ایک اللہ عزوجل کے واسطے آپس میں محبت کریں

تو اگرچہ ایک پرمشرقین احمد دوسرا مغربین البتہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو قیامت کے دن طاووس کا

اور درمانیگا کہ یہ دی ٹھن ہے جس سے تو نے میری وجہ سے دوستی کی تھی۔ اس میں کچھ بھی ہے شعب الایمان میں رویت ہے

(احتیاط اور امور میں تاخیر کرنے کا باب)

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے نسل کو پیدا کیا تو اس کو فرمایا کہ تم سب بھائی ہو تو وہ بھائی ہوئی

پھر اسلو جا کہ سانسے راستے موندھ سانسے یا پھر اسلو زیا یا پچھ جاوہ پچھ کی پھر اسلو زیا یا لین کی کوئی حلقہ ہے بہتر

مجلس عمومی
در روز و در مقام
چهارمین سالگرد
تأسیس و تاسیس
مقام اسرار
افراد اسرار

هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا أَفْضَلُ مِنْكَ وَلَا أَحْسَنُ مِنْكَ بِكَ اخُذُوا

بہا نہیں کی

اور نہ کمال میں تجھ سے زیادہ اور نہ خوبی میں تجھ سے زیادہ نہ ہی سبب سے بہاوت قبول

بِكَ أُعْطِيَ وَبِكَ أَعْرِفُ وَبِكَ أَعَابُ وَبِكَ الْعُقَابُ وَعَلَيْكَ

تیرے ہی سبب دینا ہوں اور تیرے ہی سبب پہچانا جاتا ہوں اور تیرے ہی سبب عتاب کرتا ہوں اور تیرے ہی سبب عقاب

الْعُقَابُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ

عذاب ہے اس حدیث کو بھی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے اور تحقیق اس حدیث کی صحت میں بعض

الْعُلَمَاءُ كَابِلُ الْغَضَبِ وَالْكِبَرُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

علماء نے کلام کیا ہے۔ (غضب اور کبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى الْكِبَرُ يَأْخُذُ بِالْإِصْبَةِ وَالْعِظَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کبر کا یعنی بڑائی میری خاص آئی چادر ہے اور

إِذَا رَأَى فَنَسَنَّا زَعَمْنِي وَاحِدًا لَمْ يَدْخُلَتْهُ النَّارُ وَفِي رِوَايَةٍ

بزرگی میری انکار ہے سو جو شخص ان دونوں میں سے ایک چیز مجھ سے چھوٹے ہو تو میں اسکو آگ میں داخل کروں گا اور ایک روایت میں

قَدْ فَتَنَهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

یہ لفظ ہے کہ میں اسکو آگ میں ڈالوں گا یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے کہا اے میرے رب

مَنْ أَعْتَرُ عِبَادَكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدْ رَغَفَ بَابُ الْآفِرِ

تیرے بندوں میں سے کون تیرے نزدیک زیادہ غریر ہے فرمایا وہ شخص کہ جب تک کہ اپنے برقاہر ہو تو

بِالْمَعْرِفِ وَخَزَّابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(نیک کام کے حکم کرنے کا باب) اور خزابر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جِبْرِيلَ أَنْ اقْلِبْ

وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اے ایسے

اسے

مَدِينَةٍ كَذَلِكَ أَبَاهُهَا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ فِيهِمْ عَبْدًا قُلَانَا

شہر کو اسے باشندوں سمیت آٹھ سو چوبیس ہزار نے کہا اسے جسے رب تحقیق انہیں کو ترانا باندھ بھی ہے کہ جسے

لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ أَقْبِلْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ قَارُونَ

نہی نافرمانی ایک لمحہ بھی نہیں کی حضرت نے کہا خدا نے فرمایا اس شہر کو اسے اور اور ان باشندوں پر لٹا دیں گے کہ ان کے

لَمْ يَمُتْ فِي سَاعَةٍ قَطُّ وَعُزْرَانِي سَعِيدٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

میں معاملہ میں بھی ایک ساعت کے بھی نہیں ہوا اور ابی سعید روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندے سے پوچھیں گے

فَيَقُولُ مَا لَكَ إِذَا رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

سے کہ کیا کو کیا ہوا تھا کہ جب تو نے کوئی قاتل یا کفار کا کام دیکھا تو اس پر انکار نہ کیا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلْقِي حَجَّتَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ خَفْتُ النَّاسَ وَخَشِيَ

علیہ وسلم نے کہا اس بندے کو اس کی دلیل تھی کہ جب اسے کوئی قاتل یا کفار کا کام دیکھا تو اس پر انکار نہ کیا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثُ الثَّلَاثَةَ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ كِتَابُ

یہ تین حدیثیں ہیں شیعہ ایمان میں روایت کیں۔ اصل غم کرنے والی

الرِّقَاقُ وَعُزْرَانِي هَرِيرَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

باقون کا باب اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْ لَا صَدْرَكَ

وہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ فرماتا ہے کہ اے آدم تو میری عبادت کے واسطے فارغ ہو میں تیرے سینے پر

غَنِيٍّ وَأَسَدٌ فَقَرَّكَ وَإِنْ لَا تَفْعَلْ مُلَأْتُ يَدَكَ شَعْلًا وَلَمْ أَسْدِ

بھر دوں گا اور تیرے فقر کی لادہ بند کروں گا اور جو تو یہ کام نہ کرے گا تو تیرے ہاتھوں کو بھریں گے شعلوں سے اور تیرے فقر کی

فَقَرُّكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعُزْرَانِي أُمَامَةُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

راہ ہر نہ کر ونگا یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ سے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَى رَبِّي لِيَعْمَلَ لِي بِطَحَاءِ مَكَّةَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے رب میرے لئے یہ بات پیش کی کہ میرے واسطے مکہ کے لشکر کو

ذُہبًا قُلْتُ لَا يَكُارِبُ وَلَكِنْ أَشْبَعُ يَوْمًا وَاجُوعٌ يَوْمًا فَازِلَجْتُ

سونا مانگے سوچا کہ اسے میرے رب میں نہیں چاہتا بلکہ میں چاہتا ہوں کہ ایک روز میرے پیٹ میں اور ایک روز مجھ کو کامیابیوں میں جب

تَضَرَّعْتُ إِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ وَإِذَا أَشْبَعْتُ حَمَلْتُكَ وَتَشْكُرُ تِلْكَ

کو تیرے روبرو عاجزی کروں اور تیری یاد کروں اور جب میری قوم تیری حمد کروں اور تیرا شکر کروں

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی۔ اور انس سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی

سَلَّمَ قَالَ يُجَاءُ بِإِبْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَأَنَّهُ يَدْخُلُ فَيُوقَفُ بَيْنَ

کہ آپ نے فرمایا کہ فرزند آدم قیامت کے دن اس طرح لایا جائے گا کہ گویا وہ بکری کا بچہ ہے سو وہ پردہ کا رستہ دہرے

بَيْنِي وَاللَّهُ فَيَقُولُ لَهُ أَعْطَيْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَا

کر دیا کیا جاویگا سو خدا اس کو فرمائے گا کہ میں نے تجھ کو زندگی عطا کی اور تجھ کو مال و جاہ دیا اور تجھ پر انعام کیا سو تیرے ادا

صَنَعْتُ فَيَقُولُ رَبِّ جَمَعْتُهُ وَتَشَرُّتُهُ وَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ

میں ان کیا کیا سو فرزند آدم کہے گا میرے رب میں نے ال جمع کیا اور اس کو برباد کیا اور میرے پاس اس کا اکثر حصہ چھوڑ دیا

فَارْجِعْنِي إِلَيْكَ بِهِ كُلَّهُ فَيَقُولُ لَهُ أَرْنِي مَا قَدَّمْتَ فَيَقُولُ رَبِّ

سو تو مجھ کو دنیا میں بھیج دے تاکہ میں اس مال سے تیرے پاس آؤں پھر اس کو دے دوں گا کہ تو مجھے دے دے گا جو تو اپنے لئے لے گئے تھے بھیج دو تو مجھ کو

جَمَعْتُهُ وَتَشَرُّتُهُ وَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي إِلَيْكَ بِهِ كُلَّهُ فَمَا

میں ال جمع کیا اور اس کو برباد کیا اور میرے پاس اس کا اکثر حصہ چھوڑ دیا سو تو مجھ کو دنیا میں بھیج دے تاکہ میں اس کو دے دوں گا کہ تو مجھے دے دے گا جو تو اپنے لئے لے گئے تھے بھیج دو تو مجھ کو

عَبْدٌ لَمْ يَقُلْ مَخِيرًا فَمَضَى بِهِ إِلَى النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَفَّحَهُ

وہ ایسا بندہ نکلیگا کہ جس نے کوئی بھلائی پہلے سے نہ بھیجی ہوگی۔ سو اس کے لئے دوزخ میں جائیگا کہ سو گاہ کہ حدیث ترمذی روایت

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

ابو ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص

مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ النِّعَمِ أَنْ يُقَالَ لَهُ أَلَمْ نُنْصِبْكَ

کہ بندہ سے قیامت کے روز اول ہی اول پوچھتوں سے سوال ہوگا تو ان میں سے کسی کو کیا جاوے گا کہ کیا ہم نے تیرے بدن کو مستند رکھا

جَسْمَكَ وَنَزَّلْنَاكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

نہیں کیا تھا اور پھر کو سرد پانی سے میرا بدن کیا تھا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور ابی ہریرہؓ ہی سے روایت کی ہے اور اس کا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الْأَعْمَالُ فَيُحْيِي الصَّلَاةُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کو) اعمال آئیں گے سو نماز آدمی کی

فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّلَاةُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ فَيُحْيِي الصَّدَقَةُ

اور آدمی لے کر میرے رب میں نماز ہوں سو خدا فرمائیگا کہ تو خیر پر ہے پھر صدقہ آدمی کا

فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ

اور آدمی لے کر میرے رب میں صدقہ ہوں سو خدا فرمائیگا کہ تو خیر پر ہے پھر

يَجِيءُ الصِّيَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصِّيَامُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ

روزہ آدمی کا اور آدمی لے کر میرے رب میں روزہ ہوں سو فرمائیگا کہ تو بھی بھلائی پر ہے پھر

يَجِيءُ الْأَعْمَالُ عَلَى ذَلِكَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيءُ

اور اعمال آدمی کے اسی طرح اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تو بھلائی پر ہے پھر اسلام

الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ الْإِسْلَامُ وَأَنَا الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى

آدمی کا اور آدمی لے کر اے میرے رب تیرا نام اسلام ہے اور میں اسلام ہوں سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا

إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ لَكَ الْيَوْمَ أَخَذُوكَ وَأَعْطَى قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ وَفَرَزَ

کہ تو بھی بھلائی پر ہے آج تیرے ہی وجہ سے مومن ہو کر رہا اور تیرے ہی باعث عطا کر دیا اچانک ہی اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں

يَبْنِي غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْكَاسِرِينَ

اسلام کے سوا اے کوئی دین تلاش کرے تو اس سے قبول نہیں کیا جاوے گا اور وہ آخرت میں نہایت ٹکڑا ہوگا

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

(توکل اور صبر کا باب) اور ابی ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے

مِنْهُمْ فَتَنَهُ تَدْعُ الْحَكِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

ابن عمر بن ابی اسحاق قاضی القضاۃ علیہ السلام کہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو آزمایا کہ ان کے اندر کتنا ایمان ہے۔ یہ حدیث ترمذی سے روایت کی ہے اور

ابن عمر عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

ان سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عقل کی کڑی آزمائش فرمائی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے

قَالَ خَلَقْتُ خَلْقًا أَلَسْنَهُمْ أَحْلَى مِنَ الشُّكْرِ وَقُلُوبُهُمْ أَهْوَى مِنْ الصَّبْرِ

فرمایا کہ میں نے ایک مخلوق ایسی ہی پیدا کی ہے کہ عقلی زبان میں شکر سے زیادہ پیچیدہ ہے اور دل کے لیے صبر سے زیادہ

فِي عِلْفٍ لَا يَتَجَنَّبُهَا أَحَدٌ تَدْعُ الْحَكِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ فَبُيِّنَ لَهُمْ

سو میں نے ہی تم کو دکھایا کہ تم لوگ ایسا فتنہ نازل کرو گے جس میں ہر عقلی زبان میں شکر سے زیادہ پیچیدہ ہے اور دل کے لیے صبر سے زیادہ

أَمْرٌ عَلَى سَبْعِينَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

یہ حدیث ترمذی سے روایت کی اور کہا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ

إِذَا صَلَّاهُ فِي الْعَلَانِيَةِ فَاحْسَنُ وَصَلَّى قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا

جس وقت نماز ظاہر کرے پڑھتا ہے اور اچھی طرح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ

عَبْدِي حَقَّارَ وَأَهْلِي ابْنُ مَلْجَةٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَيْسٍ

میرا بندہ راستہ ہے۔ یہ حدیث ابن ماجہ سے روایت کی۔ اور محمد بن لیس سے روایت ہے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَوْفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشُّرْكَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بہت خوفناک ہے جس سے میں تمہارے حق میں اس کا خوف کرتا ہوں

الْأَصْغَرُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ

اچھوٹا شرک ہے لوگ بوسے سے اللہ کے رسول چھوٹا شرک کیسا ہی کہتے ہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت۔ حدیث

أَحْمَدُ وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ يَقُولُ اللَّهُ لَهُمْ يَوْمَ

احمد سے روایت کی اور بیهقی نے شعب الایمان میں یہ الفاظ فرمادے کہ اللہ تعالیٰ انکو اس دن کیسے کہ

بسم الله الرحمن الرحيم

يُحَازِي الْعِبَادَ بِأَعْيُنِهِمْ أَذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ وَاللَّهُ يَوْمَئِذٍ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ يُعْلِمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ هُوَ الْمُنِيرُ

فَانْظُرُوا أَهْلَ تَحْدُونِ عَنْهُمْ جَزَاءً أَوْ خَيْرًا وَعَنْ أَهْلِ الْيَمِينِ سَوْجَاءً كَمَا يَنْهَوْنَ كَيْدَهُمْ أَمْ لَهُمْ أَهْلٌ يَنْظُرُونَ

حَبِيبٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

إِنِّي لَسْتُ كُلِّ كَلَامٍ الْحَكِيمُ أَتَقْبَلُ وَلَكِنِّي أَتَقْبَلُ هَمَّهُ وَهَوَاهُ

فَإِنْ كَانَ هَمُّهُ وَهَوَاهُ فِي طَاعَتِي جَعَلْتُ صَهْمَهُ حِمْدًا لِي وَوَقَارًا

وَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ بِأَبْلِ لُبَّكَاءَ وَالْخَوْفِ وَ

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ جَلَّ

ذِكْرُهُ أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي يَوْمًا أَوْ خَافَنِي فِي مَقَامٍ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي هَاشِمٍ فِي كِتَابِ الْبُعْثِ وَالنُّشُورِ بِأَبِ

تَعْيَرِ النَّاسِ وَذِكْرِ الْأَنْدَارِ وَالْثَنِّ يَرُوهُ عَمِيصُ

أَبْنُ حَرَامٍ الْجُمُاعِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَا

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

وَذَكَرَ الْجَمَالَ وَعَنِ النَّوَاسِ بْنِ سَعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ

اور لا اس میں سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمَالَ وَفِيهِ ذَكَرُ نَزُولِ عِيسَى عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اوجال کا ذکر کیا اور اس حدیث کے ضمن میں عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے کا

السَّلَامُ حَتَّى يَدْرِكَهُ بَابُ الدِّقِّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عُمَيْسِي فَأَمُّ قَدْرٍ

ذکر ہے یہاں تک کہ عیسیٰ و جمال کو مقام لد کے دروازہ پر پہنچے اور اس کو قتل کر بیٹھے پھر عیسیٰ کو پاس لے آئے

عَمَهُمْ اللَّهُ مِنْهُ فَيَسْخَرُ مِنْهُمْ وَجَوَّهَهُمْ وَيَحْلِلُ ثَمَّ مُجِدَّ رَجَائِهِمْ

اللہ تعالیٰ نے جمال کے کندھے سے بچا یا ہوگا سو عیسیٰ اُس قوم کے چہرے اور لباس کو چھینے اور ان کو ان کے رجوع و رجائے میں

فِي الْجَنَّةِ فَيَتَمَاهَا كَذَلِكَ إِذَا دُخِيَ اللَّهُ إِلَى عُمَيْسِي لَوْ قَدْ أَنْجَحَتْ

مہر دینگے پس جبکہ عیسیٰ اس آل میں ہونگے تو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ کی طرف ہی بھیجے گا کہ تحقیق میں نے اپنے بہت سے ایسے

عِبَادَ إِلَى لَا يَدِينُ أَحَدٌ بِقَتَالِهِمْ فَيُرْزَعِبَادِي إِلَى الظُّرَى

بند سے لگا لے رہا ہے کسی کو لڑنے کی طاقت نہیں سو میرے ہند دن کو کوہ طور پر لے جا کر اُن کی حفاظت کر اور

يَبْعَثُ اللَّهُ يَا جُجِيهَ وَأَجُجِيهَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ

اللہ تعالیٰ یا جوج کو بھیجے گا اور وہ ہر بلند زمین سے دور جائے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ النَّفْيِ وَالصُّورِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (صورتوں کو نکلنے کے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ کا روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَضُ اللَّهُ الْأَرْضَ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اپنے ہاتھ میں

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِمِثْلِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ يَقُولُ أَنَا اللَّهُ الْكَافِرُ الْكَافِرُ

نہی میں لے گا اور آسمان کو دائیں بائیں میں ایسی لے گا کہ پھر زمین میں سے ہر ایک کو ان کے اعمال کے

الْأَرْضِ مِنْ مِثْلِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ يَقُولُ اللَّهُ بَنِي آدَمَ قَاتِلُوا بَنِي آدَمَ قَاتِلُوا

پھر زمین میں سے ہر ایک کو ان کے اعمال کے پھر زمین میں سے ہر ایک کو ان کے اعمال کے

لے ہاتھ سے سخت
قدرت درستی
اور اس کی
بے شک

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللَّهُ السَّمَوَاتِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَمْلِكُ هُنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ لیکر پھر لگوا دے گا زمین ہاتھ

بِيَدِهِ الْيَمْنَى تَمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ

میں نے لیکر پھر لپیٹا میں شہنشاہ ہوں کہاں ہیں ظالم کہاں ہیں تکبر کرنے والے

تَمَّ يَطْوِي الْأَرْضَيْنِ بِشِمَالِهِ وَفِي رِوَايَةٍ يَأْخُذُ هُنَّ بِيَدِهِ الْاُخْرَى

پھر زمینوں کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے لیکر اور ایک روایت میں آیا ہے کہ زمینوں کو اپنے دوسرے ہاتھ میں لیکر

تَمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر فرمایا لیکر میں شہنشاہ ہوں کہاں ہیں ظالم عالم اور کہاں ہیں تکبر کرنے والے یہ حدیث مسلم نے روایت کی

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِّنَ الْيَهُودِ إِلَى النَّبِيِّ

اور عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ یہودیوں کا ایک عالم حضرت نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يَمْسِكُ السَّمَوَاتِ يَوْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے محمد تحقیق اللہ تعالیٰ آسمانوں کو قیامت کے دن ایک انگلی

الْقِيَمَةِ عَلَى إصْبَعٍ وَالْأَرْضَيْنِ عَلَى إصْبَعٍ وَالْجِبَالُ وَالشُّجَرُ عَصَائِمُ

پر نگاہ رکھ لگا اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر

وَالْمَاءُ وَالشَّرْعُ عَلَى إصْبَعٍ وَسَائِرُ الْخَلْقِ عَلَى إصْبَعٍ تَمَّ يَقُولُ

اور پانی اور کچر کو ایک انگلی پر اور باقی تمام مخلوق کو ایک انگلی پر پھر ہلا دے گا انگلیوں کو اور فرما دے گا

أَنَا الْمَلِكُ أَنَا اللَّهُ فَضْحِكُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا

کہ میں شہنشاہ ہوں میں معبود برحق ہوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم براہ قیاس عالم کے

ثُمَّ قَالَ الْحَبْرُ تَصْدُقُ قَالَ تَقْرَأُ وَمَا قَدَّرَ اللَّهُ حَقَّ قَدْرِهِ وَ

اس نے کہا پھر اوروں نے اس کی تصدیق کی ہنس پڑے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کہ میں نے اللہ کی قدرت کو سچے

الْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ

اور زمین کل کل قیامت کے دن اس کی قدرت کی ایک لمبی میں ہوگی اور آسمان اس کے دایرین ہاتھ میں

بِمِثْلِهِ سَخَّرْنَا لَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ مَتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأُلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

پیشہ ہوئے ہوئے وہ بہت بڑا اور بلند ہے اور جو اس کے ساتھ شریک ٹھہرتے ہیں، چھوٹ بھاری اور سب سے زیادہ

وَعَزَّزْنِي حُرَيْرَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلْعَنُ ابْنُ أَبِي هَيْمٍ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ فرمایا کہ ابی ہریرہ نے باب

أَبَا أَدْرِيمَ الْقَيْمَةِ عَزَّ وَجَدَ رَقِيقَةً وَغَبْرَةً فَيَقُولُ لِيَا إِبْرَاهِيمَ

آدم سے قیامت کے دن لپٹے درالیک آدم کے چہرہ پر سیاہی اور غبار ہوگا تو اس سے ابراہیم کہیں گے

أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَا تَعْصِنِي فَيَقُولُ لَهُ أَبُو أَدْرِيمَ لَا أَصْبِيكَ فَيَقُولُ

کہ کیا میں تجھ سے نہیں کہتا تھا کہ تو میری نافرمانی نہ کر سوا ابراہیم سے اس کا باب کہیں گے کہ میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا

إِبْرَاهِيمَ يَا رَبِّ إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي يَوْمَ مَبْعُوثِنَا

ابراہیم کہیں گے اے میرے رب بحقیق تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تو مجھ کو رسوا نہ کرے گا جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے

خِزْيَ أَخْزَىٰ مِنْ رَبِّ الْأَبْعَدُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ إِنِّي حَرَمْتُ

رسوایی میرے باب کی رسوائی سے زیادہ ہے کہ رحمت الہی سے بہت دور ہے سو اللہ تعالیٰ فرمایا کہ تحقیق میں تو

الْجَنَّةِ عَلَى الْكَافِرِينَ ثُمَّ يَقُولُ لِيَا إِبْرَاهِيمَ انْظُرْ مَا تَحْتَ رِجْلِكَ

بہشت کا زمین پر حرام کر رکھی ہے چہرہ ابراہیم سے کہا جاوے گا کہ تو اپنے پاؤں کے نیچے دیکھ

فَيَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ بِرِجْلَيْهِ مُتَخَلِّفٌ فَيُوقَدُ بِقَوَارِعِهَا فَيُلْقَىٰ فِي النَّارِ

سو وہ کیا دیکھنے لگا کہ ان آفریناک خال آلودہ ہوئے ہوئے پاؤں سے پکڑا جاتا ہے اور آگ میں لایا جاتا ہے

الْبُخَارَىٰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بخاری نے روایت کی اور ابی سعید خدری سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَكَ وَسَعْدُكَ وَالْخَيْرُ

کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت آدم سے فرمایا کہ اے آدم وہ کہیں گے میں حاضر ہوں اور مستحق ہوں تیری رحمت

بِيَدِكَ قَالَ أَخْرَجَ بَعَثَ النَّارَ قَالَ وَابْعَثِ النَّارَ قَالَ مَرْكُ الْف

نہایت

نہایت

نہایت

نہایت

تَسْعَانِةٌ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ فَعِنْدَ لَا يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ

نفسا ننانوے اشخاص کو نکال سوساں علم کے نزدیک عمر آدمی بھی اکثر عمر سے) بزرگ یا چھوٹا ہوگا اور ہر عالمہ کو

حُلَّ حَمَلِهَا فَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَهَاهُمْ بِسُكَارَىٰ لَكِنَّ عَذَابَ

لوگراوی۔ سو لوگوں کو مست دیکھو اور وہ اسی نشہ سے مست رہو گے لیکن عذاب اللہ تعالیٰ کا

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّا ذَلِكُ الْوَاحِدُ قَالَ بَشَرًا

سمجھت ہے صحابہ نے عرض کیا ہے اللہ کے رسول وہ ہم میں سے کوئی ایک ہوگا آپ نے فرمایا خوش ہو جاؤ

فَإِنَّ مِنْكُمْ رَجُلًا وَمِنْ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ أَلْفَ تَرْتِيلًا وَالَّذِي نَفْسِي

میں میں سے ایک آدمی ہوگا اور یاجوج و ماجوج بن سے ہزار پھر فرمایا قسم اس شخص کی جس کا

بَيِّنَةٌ أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا أَرْبَعُ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرُوا فَقَالَ أَرْبَعُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

بین سے چار میں امید کرتا ہوں کہ تم چھوٹی ان جنت کے ہو گے سو کہنے اللہ اکبر کہا سو آپ نے فرمایا میں امید کرتا ہوں

ثَلَاثُ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرُوا فَقَالَ أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا أَرْبَعُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

کہ تم اربعہ جنت کے تمہاری ہو گے سو ہم نے پھر اللہ اکبر کہا سو آپ نے فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تم آدھے ان جنت کے ہو گے

فَكَبَّرْنَا قَالَ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرِ السَّوْدِ أَوْ فِي جِلْدٍ تَوْبِخِضٍ

سو مجھے پھر اللہ اکبر کہا آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں کے اندر ایسے ہو جیسے سیاہ بال ہو سفید بیل کی جلد کے اندر

أَوْ كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءٍ فِي جِلْدٍ تَوْبِخِضٍ أَوْ دَمِثْقٍ عَلَيْهِ يَابِلُ الْجَنَّةِ

یا کوئی سفید بال ہو سیاہ بیل کی جلد میں۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی احصاب اور

وَالْقَصَاصُ مِنَ الْمِيزَانِ وَعَبْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

قصاص اور میزان کا باب اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَدْفِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كِفَّةً وَيُسَوِّدُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ مؤمن کو رحمت سے نزدیک کرے گا اور اس پر سفیدی کی حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

فَيَقُولُ أَعْرِفْ ذَنْبَكَ أَلَا أَعْرِفْ ذَنْبَكَ كَذَلِكَ أَقُولُ نَعَمْ كَأَنِّي

سو فرمایا کہ کیا تو اپنے گناہ کو پہچانتا ہے کیا تو اپنے گناہ کو پہچانتا ہے وہ کہتا ہوں ہاں میں نے پہچانتا ہوں

حَتَّى قَرَّرَ رُؤْيَاهُ وَرَأَى فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ قَدْ هَلَكَ قَالَ سَتَرْتُهَا

یہاں تک کہ خدا اس سے اس کے کنا ہو گیا اور اگر اور کیا اور میں نے خود میں خیال کر لیا کہ تحقیق میں ہلاک ہوا خدا فرما دیا

عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُ هَٰلِكَ الْيَوْمَ فَنُعْطِيْكَ كِتَابَ حَسَنَاتِهِ

کہ میں تجھے تیرا دنیا میں گناہوں کا کتاب اور میں ہی آج تیری بخشش کر دوں گا پس میں کو نیکیوں کا نامہ اعمال عطا کر دوں گا۔

وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَبِئْسَ مَا لَهُمُ الْخَالِقُ هُمُومُهُمْ

اب رہے کافر اور منافق لوگ سو انکو تمام غلامی کے روبرو پکارا جاوے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ أَلَا كُنْتُمْ عَلَى الظَّالِمِينَ مُتَّفِقِينَ عَلَيْهِ

جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹا بہتان باندھا تھا جبراً ہو کہ اللہ کی لعنت ہی ایسے ظالموں پر یہ حدیث بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا نَحْمِلُ

اور انس سے روایت کیا کہ انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے سو آپ کہنے

فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّا أَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ

اور فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ کس چیز سے ہنستا ہوں انس نے کہا ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی اس کا سبب چاہتا ہے

مِنْ خَاطِبَةِ الْعَبْدِ رَبِّهِ يَقُولُ يَا رَبِّ أَلَمْ تُخْرِجْنِي مِنَ الظُّلُمِ قَالَ يَقُولُ

کہ میں بندہ کی اپنے رب کے ساتھ پہلا ہی سے ہنستا ہوں کہ بندہ کہیگا کہ اسے یہ سے رب کہا تو نے مجھے ظلم سے نکال دیا

بَلَىٰ فَيَقُولُ فَإِنِّي لَا أَجِيزُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا امْنِي قَالَ يَقُولُ

اللہ فرما دے گا کہ ہر بندہ کہیگا کہ تحقیق میں نے اپنے نفس کے اور (ظلم کا ثبوت) جائز نہیں رکھتا مگر اس وقت کہ مجھ میں سے کوئی

كُفِيَ نَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيدٌ أَوْ بِالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ شَهِدُوا قَالُوا

خدا فرما دے گا کہ آج میرے اور خود میری نفس کی گواہ ہے اور بزرگ تر سے اعمال کہنے والے گواہ ہیں حضرت

فَيَحْتَمِلُهُمْ فَقَالَ لَا رُكَاةَ لِي أَنْطِقِي قَالَ فَتَنطِقُ بِأَعْمَالِهِ ثُمَّ يَخْلُصُ إِلَيْهِ

یہ اس کے ساتھ ہر گناہ کی پھر اس کے اعضا کو حکم دیا جاوے گا کہ بولو (بیان کرو) حضرت نے کہا سو اعضا بیان کریں

وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُولُ بَعْدَ الْكُنْ وَصَحَّفَا فَعَنْكَ كُنْتُ أَنَا مِمَّنْ

ظلم کو چھوڑ دیا جاوے گا حضرت نے کہا پھر وہ کہیگا اپنے اعضا کو کہ وہی ہوا اور کس نے جو گناہ میں نے کیا ہے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعُرْنِي هُرَيْرَةُ قَالَ قَالَ الْوَيْلُ لِرَسُولِ اللَّهِ هَلْ تَرَى

یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت کیا انہوں نے کہا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم قیامت

رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تَصْبَرُونَ فِي رُؤْيَا الشَّمْسِ الظُّهْرِ

دن اپنے رب کو دیکھنے آپ فرمایا کیا تم صبر کرو گے دیکھنے میں دوپہر کے وقت شہ کر کے ہو

لَلَّسْتُ فِي سُجَابَةِ قَالُوا لَا قَالَ فَهَلْ تَصْبَرُونَ فِي رُؤْيَا الْقَمَرِ لَيْلَةَ

جگہ آفتاب ابیرین وہو صحابہ بوسے نہیں آپ نے فرمایا کیا تم صبر کرو گے چاند کے دیکھنے میں شہ

الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سُجَابَةِ قَالُوا لَا قَالَ فَيَا الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

کرتے ہو جبکہ دو ابیرین وہو صحابہ بوسے نہیں آپ فرمایا قسم ہے اس ذات کی جسے اٹھریں ہر گز نہ

لَا تَصْبَرُونَ فِي رُؤْيَا زَيْدٍ الْأَخِي تَصْبَرُونَ فِي رُؤْيَا أَحَدٍ مَا قَالَ فَلَقِيَ

تم اپنے رب کے دیکھنے میں شہ نہیں کرو گے جیسے کہ سورج یا چاند کے دیکھنے میں شہ نہیں کرو گے حضرت نے کہا یا رسول اللہ تعالیٰ کیا

الْعَبْدُ يَقُولُ أَيْ قُلْ أَلَمْ أَكُ مِمَّنْكَ وَأَسْوَكَ وَأَزْوَجَكَ وَأَسْخَرَكَ

سے گا اور فرمایا اے فلا نے شخص کیا میں نے تجھ کو بزرگی نہیں دی کیا میں نے تجھ کو سرداری نہیں کیا کیا میں نے تجھ کو بیوی نہیں دی

الْحَيْلُ وَالْإِذِلُّ وَأَذَرْتُكَ نَاسٌ وَتَدْرِعُ فَيَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ

کھوڑے اور اذیل تیرے نابالغ ہیں اور کیا میں نے تجھ کو مویشی نہیں دیا کہ سردار بنے تو اور جو کچھ یعنی خراج سے تو وہ کہیں یا ان حضرت

أَفَظَنْتَ أَنَّكَ مُلَاقِي فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَاِنِّي أَسْأَلُكَ كَلَسْتَنِي

ایا تو گمان کرتا تھا کہ تجھ سے ملے گا تو وہ کہیں نہیں تو فرمایا پس تحقیق میں ہی تجھ کو کھول جاؤ گا مگر جیسا کہ تو مجھ کو کہتا تھا

لَمْ يَلِقَ لِنَاثِي فَذَكَرْ مِثْلَهُ ثُمَّ لَقِيَ الثَّالِثَ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ

پھر اللہ تعالیٰ دوسرے سے ملے گا اسی سے اس سے ملے گا پھر تیسرے سے ملے گا اور اس سے بھی اسی طرح فرمائے گا

فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَمِنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرَسُولِكَ وَصَلَّيْتُ وَصَلَّوْ

پس آپ کا لیے میرے رب میں پھر ایمان لایا اور میری کتاب پر اور میرے رسولوں پر اور میں نے نماز پڑھی اور روزہ رکھا

وَتَصَدَّقْتُ وَيَتَنِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هَذَا إِذَا تَرَقَّيْتَ

اور میں نے زکوٰۃ دی اور تحریف کر دیا بھلائی کے ساتھ قدر طاقت کے ساتھ فرمایا کیا کہ یہاں تک کہ تیرا چہرہ روشن ہو جائے

الآن نَبَعْتُ شَاهِدًا عَلَيْكَ وَتَفَكَّرْ فِي نَفْسِهِ مِنْ ذَلِكَ الَّذِي لَيْسَتْ لَهُ

کہ اب ہم تجھ پر گواہ پیدا کرتے ہیں اور وہ بندہ اپنے جی میں فکر کرے گا کہ کون شخص میرے اوپر گواہی

عَلَى فَيَحْتَمِلُ عَلَيْهِ وَيُقَالُ لِفَخْذِهِ النُّطْقُ فَتَطْرُقُ فَنَدَاهُ وَجْهًا وَ

دیگا سوا کے منہ پر چہرہ کر دیا دیکھی اور اسکی زبان سے کہا جاوے گا کہ بول سوا اسکی زبان اور اسکا گوشت اور

عَظَامُهُ بِعَمَلِهِ وَذَلِكَ لِيَعْدَمَ مِنْ نَفْسِهِ وَذَلِكَ الْمُنَافِقُ وَذَلِكَ

اسکی ہڈی اسکے اعمال کو بیان کرے گی اور یہ بات اسلئے ہے کہ بندہ کو اپنے نفس کی سبقت کوئی عذر نہ رہے اور منافق کو اسکا نام

الَّذِي سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

وہ بندہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے اسکا کہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ سَيَخْلُصُ جُلَامًا مِنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بچہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میری امت

أُمَّتِي عَلَى رُءُوسِ خَلْقٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُنْشَرُ عَلَيْهِ تِسْعَةٌ وَ

سے ایک شخص کو عائد غلامی کے روز بروز لکھا جائے گا پھر اسکے اوپر ننانوے طوارق

تِسْعِينَ سَبْعًا كُلُّ سَبْعٍ مِثْلُ مِدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ أَتُنْكِرُ مِنْ هَذَا

و فرما کہ ہر ایک طوارق درازی میں اتنا کہ نظر تک ہوگا پھر اس بندے سے فرمایا کہ کیا تو اس سے کچھ انکار

نَشِيئًا أَظْلَمَكَ كَتَبْتَنِي الْخَافِظُونَ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَفَلَا

کہتا کیا تیرے اوپر تیرے محافظوں کو لکھا کہ میں نے ظلم کیا ہے تو کہے گا اے میرے رب میں یہ نہیں فرماتا کہ میں نے ظلم کیا ہے تو کہے گا

عُذْرًا قَالَ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً وَإِنَّهُ لَا

کوئی عذر ہے تو کہے گا اے میرے رب نہیں ہے۔ سو اللہ تعالیٰ فرمایا گا ان کو جو حق تھا اسے پاس رکھی ایک نیکی ہے اور جب آج

ظَلَمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَخَرَّجُ بِطَاقَةٍ فِيهَا أَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

تیرے اوپر ظلم کیا ہے آج میں تم کو ایک شہادی لکھی جاوے گی میں کہہ گا کہ میں نے سب بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَأَنْ هُمُ أَحِبَّةُ رَسُولِهِ فَيَقُولُ أَحْضِرْ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ

اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تم میرے رسول کے سوا کسی اور کو نہیں چھوڑو گے اور اسکے رسول میں سو خدا فرمایا کہ کہ اپنے دوزخ اعمال کی جگہ حاضر ہو کر کہے گا

فَاسْتَازِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذِنُنِي وَيُلْهِمُنِي مَحْمُودًا بِمَا لَمْ أَحْضُرْ

کہ پھر میں اپنے رب کے پاس داخل ہوں گا اور اذن پاؤں گا اور مجھے حمد میں لگا دیا جائے گا اور میں اسے سمجھ کر دیکھوں گا جو مجھ سے

الْآنَ فَاحْمَدُ بِبَيْتِكَ الْحَامِدُ وَآخِرُكُ سَاجِدٌ أَفِيْقَالُ يَا حَمْدُ

مستحق نہیں سو میں ان حمدوں سے تعریف کروں گا اور خدا کے واسطے سجدہ میں کروں گا نہیں کہا جاویگا اسے حمد نہیں

ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تَسْمَعُ وَاسْمِعْ وَاسْمِعْ تَعْطَى وَاشْفَعْ تَشْفَعُ فَأَقُولُ يَا

اوپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ جو مانگ دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی تو میں کہوں گا

أُمِّتِي أُمِّتِي فَيَقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مِنْكَانَ فِي قَلْبِي مَثْقَالُ شَعِيرَةٍ

میری امت کو بخش دے میری امت کو بخش دے پھر کہا جائیگا کہ جاؤ جسکے دل میں یوزن ایک جو کے ایمان ہوا اسکو درخ

مِنْ إِيْمَانٍ فَأَنْطَلِقْ فَأَفْعَلْ ثُمَّ أَعُوذُ فَاحْمَدُ بِبَيْتِكَ الْحَامِدُ ثُمَّ

سے نکال لو سو میں جاؤں گا اور ایسا ہی کروں گا پھر میں دوبارہ پھر دیکھوں گا اور انہیں حمد و ثناء تعریف کروں گا پھر

آخِرُكُ سَاجِدٌ أَفِيْقَالُ يَا حَمْدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تَسْمَعُ وَاسْمِعْ

خدا کے واسطے سجدہ میں کروں گا سو کہا جاویگا اسے حمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ جسے دیا جاویگا

وَاشْفَعْ تَشْفَعُ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمِّتِي أُمِّتِي فَيَقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ

اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی پھر میں کہوں گا اے میرے رب میری امت کو بخش دے میری امت کو بخش دے

مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مَثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خُرْدَةٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَافْطَنُ فَاَفْعَلْ

جسکے دل میں یوزن ایک ذرہ کے یا لٹی کے دانہ برابر ایمان ہوا اسکو درخ سے نکال لو سو میں جاؤں گا اور ایسا ہی کروں گا

ثُمَّ أَعُوذُ فَاحْمَدُ بِبَيْتِكَ الْحَامِدُ ثُمَّ آخِرُكُ سَاجِدٌ أَفِيْقَالُ يَا

پھر میں پھر دیکھوں گا اور انہیں حمد و ثناء تعریف کروں گا پھر خدا تعالیٰ کی واسطے سجدہ میں کروں گا سو حکم ہوگا اے

يَا حَمْدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تَسْمَعُ وَاسْمِعْ تَعْطَى وَاشْفَعْ تَشْفَعُ فَأَقُولُ

حمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ جسے دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی میں کہوں گا

يَا رَبِّ أُمِّتِي أُمِّتِي فَيَقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ ادْنَى

اے میرے رب میری امت کو بخش دے میری امت کو بخش دے حکم ہوگا کہ جاؤ جسکے دل میں بھلا سب سے

بیان و تفسیر
جہاد و دہرائی
سے متعلق
غیر جان و مال
جان و مال
کلی و جزو
سنان ہے
انکے اور
تین ہوتے
ہیں

بیان و تفسیر

بیان و تفسیر

ادنی اذنی مثقال حبۃ خرد لہ من انکار فاجر جہنم النار فانظروا

چھوٹے داند رانی کے ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لو پس میں اسکو آگ سے نکالوں گا پس میں جاؤنگا

فافعل ثم اعوذ الرابعة فاحمد وبتک الما مدم اخر لہ ساجدا

پھر ایسا ہی کرونگا پھر جو چھٹی بار پھر ونگا اور انہیں حمدوں کے ساتھ تہنیت کرونگا پھر سجدہ میں کرونگا

فیقال یا مہمل ارفع رأسک وقل تسمع وقل تسمع وقل تسمع وقل تسمع

پس کہم ہوگا اسے محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاوے گا اور مانگ مجھ کو دیا جاوے گا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول

فاقول یا رب ائذنی فیمن قال لا الہ الا اللہ قال لیسر ذلک

سو میں کہوں گا اے میرے رب مجھ کو ان لوگوں کے نکالنے کی اجازت سے جنہوں نے صرف لا الہ الا اللہ ہی مانگا ہو گا یہ آسان

لک ولكن وعزتی وجلالی وکبر یائی وعظمتی اخر جہنم نامز

پس میں کہوں گا کہ اپنی عزت اور جلال اور بڑائی اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ میں دوزخ سے اس شخص کو

قال لا الہ الا اللہ متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ فی حدیث الشفا

ہو گا جس نے لا الہ الا اللہ ہی مانگا ہوگا اور اس پر متفق ہے روایت کی اور ابی ہریرہ سے حدیث شفاعت میں روایت ہے

ثم قال یا مہمل ارفع رأسک وقل تسمع وقل تسمع وقل تسمع وقل تسمع

کہ پھر خدا تم فرمائے گا اسے محمد اپنا سر اٹھا اور مانگ جو مانگے گا دیا جائے گا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی سو میں اپنا

فاقول ائذنی یا رب ائذنی یا رب ائذنی یا رب ائذنی یا رب ائذنی

اور کہوں گا اے میرے رب میری امت کو بخش لے میرے رب میری امت کو بخش لے میرے رب میری امت کو بخش لے میرے رب میری امت کو بخش لے

من امتک من احساب علیہم من الباب ائمن من ابواب الجنة

اپنی امت میں سے ایسے لوگوں کو کہ چہرہ کچھ حساب بہترین جہشت کے دروازوں میں جو بابائیں آس جہشت میں داخل کر

وہم شگاء الناس فیما سوا ذلک من الابواب ثم قال والیہ

اور وہ اس دروازہ کے سوا اور دروازوں میں لوگوں کے شریک ہیں پھر حضرت نے فرمایا اس ذات کی

نفسی بیدان ما بین المصراعین من مصاریع الجنة کما بین

جسم کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جہشت کے دروازوں میں کچھ دروازوں کے دونوں پہلوؤں کے درمیان فاصلہ ایسا

میں درج ہے حضرت ابوبکر
انہیں ایمان کا انوار
میں کہتے ہیں کہ اسوہ
سے شفاعت کے وسیلہ
جو حضرت ابوبکر سے
کے نام پر اور اس کے
انہیں اس سے کہتے ہیں جو انہیں
سنت کا پیر ہے اور اپنے
ایمان میں ان کی توفیق
کی اور ان کا جان بوجھ کر
وہ کی سزا میں پہنچا دینا
وہ سختی شفاعت نہ ہو سکے
تو یہ شخص اپنے فضل سے
ان لوگوں کو خلاص کرے گا
جس کا تیرہ حدیث ابی ہریرہ
حدیث سے معلوم ہو جہشت
کو چھٹی اور ساتھی انہیں
شفاعت ان لوگوں کو جنہوں
کسی ایک علی نہیں کیا پھر
شفاعت میں

مكة و هجر متفق عليه وعمر عبد الله بن عمر بن الخطاب

مکمل اور بڑے درجہ پر پہنچا بیٹا بخاری اور مسلم نے روایت کی اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص روایت کیا کہ شیخی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلَا قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى فِي إِبْرَاهِيمَ رَبِّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت جو ابراہیم علیہ السلام کے باب میں ہے پڑھی کہ اے میرے رب

لَهُنَّ أَصْلَانِ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ مَن يُتَعَبَىٰ فَإِنَّهُ مَنِّي وَقَالَ عِيسَىٰ

محققان بتوں نے بہت آدمی گمراہ کر دیے ہیں جو میری بیرونی کرسے ووجہ سے ہے۔ اور یہ قول عیسیٰ کا بھی ہے۔

اِنْ تَعِدْ لَهُمْ فَاِنَّهُمْ غٰفِلُونَ
فَعَزَّزْتُ بِكَ يَدَیْهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَمِّنْ

کہ اسے سیکرٹا کر ڈیو میری است کہ وہ اب کہے تو وہ تیرے جہان میں پھر حضرت نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا کہ آبی میری است کو

فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا جِبْرِيلُ أَذْهَبِ إِلَى مُحَمَّدٍ وَرَبِّكَ اعْلَمُ فَاسْأَلْهُ

سید الشہداء نے پیر نیل سے فرمایا کہ تو محمد کی طرف جا حالانکہ تیرا رب وانا تر ہے پھر اس سے پوچھ کہ

مَا يَكْبُرُ قَائِلُهُ جِبْرِيلُ فَسَالَهُ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے کس چیز نے زلایا سو جبریلؑ حضرت کے پاس لے اور آپ کو چچا کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبیل

وَسَلَّمَ مَا قَالَ فَقَالَ اللَّهُ جِبْرِيلُ اذْهَبْ اِلَى مُحَمَّدٍ فَقُلْ لِيَا سَيِّدِي

(حال) سے چو (امیں) کہا جھڑی ہیں اللہ سے جبریل سے فرمایا کہ لو محمد یقین جا اور ابد سے کہ ہم مغربیاں تجویری است

فِي امْتِنِ وَالْاِسْمَاءُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعِزَّابِي سَعِيدُ الْاَخْبَارِ فِي

[illegible]

حدیث روایت ہے کہ (میں ان ختمین) پرانے کہ جب کوئی باقی نہیں رہے گا سوائے اللہ کے اور جسے وہ اللہ کے مخلوق

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كَافَّةً

پس وفاء پر انھوں نے کہا کہ تم کہتے ہو کہ تم کسی منتظر ہو جو جماعت جسکو لو جتی تھی

١٠٩

منا كانت بعد قالوا يا ربنا فارنا الناس الدنيا افرحنا

بند سے تیری عزت ہے

۱۱
یعنی اپنے اپنے امور میں مداخلت نہ کرنا چاہیے ۱۲
یعنی اصل اللہ کا اور لوگوں کا اللہ نہ ہونا ۱۳
۱۱

إِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ فِي رِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَيَقُولُوا هَلْ مَكَانٌ

اور جتنے آگے ساتھ صحبت نہیں رکھی۔ اور ابی ہریرہ کی روایت میں اس طرح ہے کہ حق پرست کسی تک کہ ہماری ہی جگہ پر

حَتَّى يَأْتِيَنَّكَ رُكُوبًا فَادْجَأْ رُكُوبًا عَنْ قَنَاةٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ

یہاں تک کہ ہمارا رب ہمارے پاس آئے سو جب ہمارا رب آویگا تو ہم اسکو پیچھا لیں گے اور ابی سعید کی روایت میں یہ ہے کہ

فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ تَعْرِفُونَهُ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَكْشِفُ

اللہ فرمایگا کہ کیا تم اسے اور ہم اسے رجب درمیان کوئی نشانی ہے جس سے تم اسکو پہچان لو وہ کہیں گے ہاں کہ سو ایک نو

عَرْسَاقٍ فَلَا يَبْقَى مَرْكَانٌ يَسْجُدُ لِلَّهِ تَعَالَى مَرْتَلَفًا نَفْسُهُ إِلَّا

کی بندگی سے پرہیز کھولا جائیگا جو لوگ اللہ کو (دنیائیں) اپنے ولی جیسے سجدہ کرتے تھے انہیں سے کوئی ایسا باقی نہیں رہیگا

أَذِنَ اللَّهُ لَهُ بِاللَّيْلِ وَلَا يَبْقَى مَرْكَانٌ يَسْجُدُ اتِّقَاءَ وَرِيَاءَ إِلَّا

کہ اللہ اسکو سجدہ کا اذن دے دے گا۔ اور جو لوگ دنیا میں اللہ کو خوف اور دکھاوے سے سجدہ کرتے تھے انہیں سے کوئی

جَعَلَ اللَّهُ ظَهْرَهُ طَبَقَةً وَاحِدَةً كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ خَرَّ عَلَى قَفَاهُ

ایسا باقی نہ رہیگا کہ اللہ اسکی پشت ایک تختہ کی مانند سخت نہ کر دے کہ جب وہ چہرہ کرے تو پیٹ کا اوہ کرے تو چہرہ کرے

وَأَيْضًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ حَتَّى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ

اور نیز اسی حدیث میں یہ عبارت ہے کہ یہاں تک کہ جب مؤمن لوگ دوزخ سے خلاصی پائیں گے

فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ فَمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ بِأَشَدَّ مَنَاشِدَةً فِي

تو قسم ہے اُس ذات کی کہ جسے قبضہ میں میری جان ہے تم میں کوئی اپنے ثابت شدہ حق پر

الْحَقِّ قَدِّسَيْنِ لَكُمْ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لِلَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِخْوَانُهُمُ الَّذِينَ

جبرگئے ہیں اُن مؤمنوں سے زیادہ نہیں جو اللہ سے قیامت کے دن اپنے دوزخ میں

فِي النَّارِ يَقُولُونَ رَبَّنَا كَانُوا يَصُومُونَ مَعَنَا وَيَصَلُّونَ وَنَحْنُ

داخل شدہ ہیں ان کے لیے جبرگئے وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ان لوگ ہمارے ساتھ روز رکھتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اور

فَيَقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوا مِنْ عَرَفْتُمْ فَيُصَوِّرُهُمُ اللَّهُ فِي النَّارِ فَيُخَوِّدُهُمْ

لوگوں کو حکم ہوگا کہ اے لوگو! تم کو جہنم پہنچاؤ حال یہ کہ انکی صورتیں آگ کے اوپر چمک کر دی جائیں گی کہ تیرے بلبلانگے کہیں وہ

خَلَقَا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيهَا أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتٍ أَبَدَ فَقِيلَ

بہت سی خلق کو نکال لیں پھر عرض کریں گے کہ اے ہمارے رب! میں اس صفت کا کوئی باقی نہیں باقی لے لے گا تو نے ہر قوم کو مٹا دیا

ارْجِعُوا قِسْمَ وَجْدٍ تَرَفِّي قُلُوبِهِ مُثْقَالٌ دِينَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوا

کہ پھر جاؤ اور جس کے دل میں ایک دینار کے وزن برابر خیر پاؤ اسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ

فَيَخْرُجُونَ خَلَقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا قِسْمَ وَجْدٍ تَرَفِّي قُلُوبِهِ مُثْقَالٌ

بہت سی خلق کو نکال لیں گے۔ پھر خدا فرمائیں گا کہ اتم پھر جاؤ اور جس کے دل میں

نِصْفِ دِينَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوا خَلَقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُ

آدھ دینار کے خیر پاؤ اسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلق کو نکال لیں گے پھر خدا فرمائیں گا

ارْجِعُوا قِسْمَ وَجْدٍ تَرَفِّي قُلُوبِهِ مُثْقَالٌ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوا

کہ اتم پھر جاؤ اور جس کے دل میں بوزن ایک ذرہ کے خیر پاؤ اسکو دوزخ سے نکال لو

فَيَخْرُجُونَ خَلَقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا خَيْرًا فَيَقُولُ

(چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلق کو نکال لیں گے پھر عرض کریں گے کہ اے ہمارے رب! ہم نے وہاں میں خیر نہیں چھوڑا

اللَّهُ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَتِ النَّبِيُّونَ وَشَفَعَتِ الْمُؤْمِنُونَ وَشَفَعَتِ

سوائے انہی فرمائیں گے کہ فرشتے شفاعت کریں گے اور نبی شفاعت کریں گے اور مؤمن شفاعت کریں گے اب سو گئے

الْأَرْحَامُ الرَّاحِمِينَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِّنَ النَّارِ فَيَخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا

ارحم الراحمین کے کوئی باقی نہیں رہا سو اللہ تعالیٰ دوزخ سے ایک ٹھکی بھر کر دوزخیوں کو نکال لیں گا جنہیں ایسی شفاعت

لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا أَقْطَقَ قَادُوحًا مَّا فَلَاقَهُمْ فِي نَهْرِ فَاَوْاهَ الْجَنَّةَ

ہو گی کہ جنہوں نے کوئی بھلائی نہ کی ہو گی اور جگہ ریشل کو نکالوں گے ہو گئے ہونگے سو اللہ تعالیٰ ان کو جس نہر میں لایا تھا جو جہنم کے دروازہ

يُقَالُ لَهُ نَهْرُ الْحَيَاةِ فَيَخْرِجُ كَأَنَّهُ مَجْمُوعُ الْحَبِّ فِي حِمْلٍ السَّيْلِ

جسکو نہر الحیوۃ کہتے ہیں سو وہ اپنے کل آونیکے جیسے گھاس کا بیج ایک کوڑے کے برابریں سے نکلتا ہے

فَيَخْرِجُونَ كَاللُّوْلُوفِ فِي رِقَابِهِمْ الْخَوَارِثُ يَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هُمُ

پس اُن کو نکال دے گا آونیکے رنگ والی گردنوں پر ہر شفاعت کے لیے) ہو گی سوائے اہل بہشت کہیں گے کہ یہ لوگ زمین

یہ حدیث بخاری سے ہے اور ترمذی سے بھی ہے

عُقَاءُ الرَّحْمَنِ دُخْلَهُمُ الْجَنَّةُ بِغَيْرِ عَمَلٍ مَعْلُومٍ وَلَا خَيْرٍ قَدْ مَرَّ

جنگو اللہ تر نے آنا دیکھا اور بہشت عدن داخل کیا ہے بغیر اس کے کہ انہوں نے عمل کیا ہو یا کوئی نیکو کہ جسے بھی ہو

فَيَقَالُ لَهُمْ كَمْ مَرَّ أَيْتُكُمْ وَمِثْلَهُ مَعَهُمْ مَتَّقُوا عَلَيْهِ وَعَنْتَهُ

سو ان انرا دہندہ لوگوں سے کہا جائیگا کہ تمہارا آیت کتنی بار گزرا ہے اور تمہارے ساتھ ایسا ہے جس سے تم ڈرتے ہو اور تم پر ہے جس سے تم ڈرتے ہو

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بہشتی لوگ بہشت

الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ يَتَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مَرَّكَانَ فِي قُلُوبِهِ

میں اور دو تہی لوگ دوزخ میں داخل ہو چکے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ جس کے دل میں

مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خُرْدٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرَجُوهُ فَخَرَجُوا قَدْ

بوزن دانہ رانی کے ایمان ہو سو اسکو دوزخ سے نکال لو سو وہ نکالے جائیگا وہاں ایک

اُمُكْشُوا وَعَادُوا أَهْمًا فَيُلْقُونَ فِي نَهْرٍ حَيٍّ فَيَسْبِغُونَ بِأَيْدِيهِمْ

وہ جھلس گئے ہونگے اور کھولیں گے ہونگے پس وہ نہالیاں میں اٹھ جائیں گے پس وہ اپنے سر اور ہاتھوں سے

الْحَبَّةَ فِي تَحِيْلِ السَّبِيلِ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّهَا تَخْرُجُ مِنْ مَفْرَأٍ مَكْتُوبَةٍ

گمان کا بیج کوڑے کی رو میں آگیا ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ بیج ترو تازہ زردی مائل لپٹا ہوا آگ آتا ہے

مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَمْرَأِي هَرِيرَةٌ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ

هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفِي هَذِهِ الْحَدِيثِ وَيَبْقَى رَجُلٌ

کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھیں گے اور اس حدیث میں یہی بیان ہے کہ ایک شخص بہشت اور

بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخْلًا إِلَى الْجَنَّةِ مَقْبِلٌ

دوزخ کے درمیان میں باقی رہ جائیگا جو دوزخی لوگوں میں سے ہے لیکن بہشت میں داخل ہو گا سو وہ اپنا منہ

يُوجِّهُهُمْ قَبْلَ النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ احْرُفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ وَقَدْ

دوزخ کی طرف کیے ہوئے ہو گا اور عرض کرے گا اے میرے رب میرا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اور بہشت کی

قَسْبَنِي رِيحَهَا وَاحْرَقْنِي ذَكَاءَهَا فَيَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ اِذَا فَعَلْتَ

بِحُكْمِكَ اَنْ تَسْأَلَ غَيْرَ ذَلِكَ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِيكَ اللَّهُ مَا تَشَاءُ

اگر وہ کہتا تو میرے اس خواہش سے زیادہ مانگنے کی گواہ عرض کرے گا قسم میری عزت کی یاد میں نہ مانگے گا پس اس وقت کو جو چاہیگا

مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيُصْرِفُ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ التَّارِكِ وَادَا أَقْبَلَ بِهِ

عَبْدَهُ وَبَيَّانٍ دِيكَ سَوَّاهُ مَا مَدَّ وَفَضَّلَ كَيْفَ رُفِعَ بِلِسْتِ كَيْفَ طَرَفَ اِذَا سَوَّاهُ

عَلَى الْجَنَّةِ وَرَأَى نَجْمَةً سَكَبَتْ مَا تَشَاءُ اللَّهُ اِنْ يَسْكُتُ تَقَالَ يَا رَبِّ

بہرے لگا اور ہم کی تازگی اور خوشی کو دیکھ کر تو جب تک اللہ اس کا چپ رہنا چاہے بہرے لگا عرض کرے گا اسے میرے رب

قَدْ مَنِي عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى اَلَيْسَ قَدْ أُعْطِيَ

جوش کو گئے لیکن بہشت کے دروازہ کے پاس سوا اللہ تعالیٰ فرمایا کہ کیا تو نے (پہلے اس سے) عہد و پیمان نہیں

اَلْمَوْءُودُ وَلِيْمِثَاقٍ اِنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنْتَ سَأَلْتَ فَيَقُولُ

یہ کہنے کہ جو میری پہلی درخواست تجھ سے ہے اس سے زیادہ طلب نہ کرے گا پھر وہ عرض کرے گا

يَا رَبِّ لَآ اَكُوْنُ اَشْفَى خَلْقِكَ فَيَقُولُ فَمَا عَسَيْتَ اِنْ أُعْطِيتَ

اے میرے رب (اسیے مانگتا ہوں) کہ میری مخلوق میں سے زیادہ بے نصیب نہ ہوں خدا فرمایا کہ ایسا اللہ تعالیٰ ہے اگر میں

ذَلِكَ اِنْ تَسْأَلَ غَيْرَ ذَلِكَ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا اَسْأَلُكَ غَيْرَ ذَلِكَ

تیرے لیے درخواست کی اور میں کروں تو اس درخواست سے زیادہ مانگنے کی گواہ عرض کرے گا قسم میری عزت کی یاد میں نہ مانگے گا پس اس وقت کو جو چاہیگا

فَيُعْطِيكَ مَا تَشَاءُ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيَقْدِمُهُ اِلَى بَابِ

اللَّهِ فَاذْ اَبْلَغَ بِابْنِهَا فَرَأَى زَهْرَتَهَا وَمَا فِيهَا مِنَ النُّجْمَةِ وَ

کے پاس سوچا وہ بہشت کے دروازہ کے پاس پہنچا اور ہم کی آراستگی اور جو کچھ اس میں تازگی اور

اَلنَّسْرِ وَفَسَكَّتْ مَا تَشَاءُ اللَّهُ اِنْ يَسْكُتُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اَعْظَمِ

میرے رب کو چپ رہے گا جبکہ اللہ اس کا چپ رہنا چاہے بہرے لگا عرض کرے گا اسے میرے رب مجھ کو بہشت میں

اَلنَّسْرِ وَفَسَكَّتْ مَا تَشَاءُ اللَّهُ اِنْ يَسْكُتُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اَعْظَمِ

میرے رب کو چپ رہے گا جبکہ اللہ اس کا چپ رہنا چاہے بہرے لگا عرض کرے گا اسے میرے رب مجھ کو بہشت میں

اَلنَّسْرِ وَفَسَكَّتْ مَا تَشَاءُ اللَّهُ اِنْ يَسْكُتُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اَعْظَمِ

میرے رب کو چپ رہے گا جبکہ اللہ اس کا چپ رہنا چاہے بہرے لگا عرض کرے گا اسے میرے رب مجھ کو بہشت میں

اَلنَّسْرِ وَفَسَكَّتْ مَا تَشَاءُ اللَّهُ اِنْ يَسْكُتُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اَعْظَمِ

میرے رب کو چپ رہے گا جبکہ اللہ اس کا چپ رہنا چاہے بہرے لگا عرض کرے گا اسے میرے رب مجھ کو بہشت میں

الْجَنَّةُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَدْتُكَ

داخل کرتو اللہ تبارک و تعالیٰ فرمایا کہ اے فرزند آدم تیرے اوپر سخت عسوں ہے کہ تو بڑا احمق و لکھن ہے

الَيْسَ قَدْ أُعْطِيَ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ أَنْ لَا تُسْأَلَ غَيْرَ ذَلِكَ

کیا تو نے عہد و پیمان نہیں کیے تھے کہ جو توبہ میری یہ آرزو پوری کر دے گا تو میں اس کے سوا اور کچھ طلب

أُعْطِيَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشَقِي خَلْقَكَ فَلَا يُزَالُ

شکر دے گا وہ کہیگا کہ اے میرے رب مجھ کو اپنی مخلوق میں سے سب سے زیادہ سہل نصیب نہ کر پس وہ ہمیشہ

يَدْعُو حَتَّى يَفْضَلَ اللَّهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ أَذِنَ لَهُ فِي دُخُولِ

مآلک نامی چلا جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر ہنس کر لکھنے پر راضی ہو گا سو وہ بیاضی ہو گا اس کو بہشت میں داخل ہو گا

الْجَنَّةِ فَيَقُولُ مَنْ قَبِلْتَنِي حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ أَمْنِيَّتُهُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

اجازت دے گا پھر فرمایا کہ اپنی آرزو بیان کر وہ بیان کرے گا یہاں تک کہ کوئی اس کی آرزو باقی نہ رہے گی اس کے بعد جو چاہے گی اس کو

تَمَنٍّ مِنْ كَذَا أَفَكَدَا أَقْبَلَ يَدُ كَرُّهُ رَبُّهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ بِهِ

فرمایا کہ تو فلاں فلاں آرزو کر کہ میں ہو گا (یعنی) اس کی آرزو میں اس کو اس کا رب یاد دلائے گا یہاں تک کہ یہ چاہے گی تمام

الْأَمَانِي قَالَ اللَّهُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ سَعْدٍ

ہو جائیگی کہ تو اللہ تعالیٰ فرمایا کہ اس کے برابر اور اس کے برابر بھی ہو گا وہی لکھیں اور اب اس کے بارے میں روایت ہے کہ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَكَ ذَلِكَ وَعَشْرَةُ أَمْثَالِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اللہ تعالیٰ فرمایا کہ یہ آرزو میں او اس سے دس گنی اور بھی چھ کو عطا ہو میں یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور

ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَنْ خُزِرَ

ابن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ بہشت میں داخل

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ هُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُوُ مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ لَمَّا

ہوئے ان میں سے سب سے پہلا ایک ایسا شخص ہو گا کہ وہ اگر لکھا جائے گا تو ایک بار سر کے بل کرے گا بھی اور اگر لکھا جائے گا تو

مَرَّةً فَإِذَا جَاوَزَ هَا لَتَفَتْ إِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ مِنْكَ

سچی جانگی پس جب اسے کل لکھا تو اس کی طرف لوٹ کر کہے گا کہ ہاں ہے وہ ذات جسے مجھ کو تجھ سے نجات دی

لَقَدْ عَظَّمَاَنِ اللَّهُ شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ چیز دی جو کسی ایک کو ملے اور پہلے لوگوں میں سے نہیں دی (یعنی نعمت)

فَتَرْفَعُ لَكَ شَجَرَةً فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا تَسْتَظِلُّ

پھر اٹھکے ساتھ ایک درخت بلند کیا جاوے گا سو وہ کہے گا میں نے میرے رب جھگڑا اس درخت کے نزدیک کر دینے والوں میں سے جس کا پاس

بِظِلِّهَا وَاشْرَبْ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ اللَّهُ يَا ابْنُ آدَمَ لَعَلَّكَ إِنْ أُعْطِيَكَ

کردوں اور اُس کے نیچے پانی پیوں سو اللہ تعالیٰ فرمایا کہ اے آدمؑ شاید تجھ کو یہ بات امیئر کر دوں

سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ وَيَعَاهِدُ أَنْ لَا يُسْأَلَ عَنْهَا

تو تو مجھ سے اس سے سو ابھی مانگنے لگا کہ وہ کہے گا میں نے میرے رب سے نہیں مانگوں گا اور اللہ سے عہد کرے گا کہ اس سے سو نہیں مانگیگا

وَرَبُّهُ يُعَذِّبُ رُوحَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا أَصْبَرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا

اور اس کا پرانا اسکو اس سبب سے عذاب دے گا کہ وہ ایسی شے دیکھے گا کہ پیڑ پر نہیں کرے گا سو خدا اسکو اس رفعت کے قریب کر دے گا

فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تَرْفَعُ لَكَ شَجَرَةً فَاحْسِنُ

سو اُس رفعت کے سایہ سے قطع کرے گا اور اُس کے نیچے سے پانی پئے گا پھر اُس کے ساتھ ایک درخت بلند کیا جائیگا جو پہلے درخت سے

الْأَوَّلَى فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ وَاشْرَبْ مِنْ

پہلے دی ہوئی چیز کو سو وہ کہے گا میں نے میرے رب جھگڑا اس درخت کے نزدیک کر دینے والوں میں سے اس کے نیچے سے پانی

مَائِهَا وَاسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنُ آدَمَ لِمَ تَعَاهِدُ

پیڑوں اور اُس کے سایہ سے قطع پاؤں اور اس کے سوا اور کچھ نہیں مانگوں گا سو اللہ تعالیٰ فرمایا کہ اے آدمؑ تو نے عہد کیا تو نے مجھ سے عہد کیا

أَنْ لَا أَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَعَلَّكَ إِنْ أَدْنَيْتَكَ مِنْهَا تَسْأَلَنِي

کہ میں تجھ سے اس سے سو ابھی مانگوں گا پھر فرمایا کہ شاید اگر میں تجھ کو اس درخت کے قریب پہنچا دوں تو تو مجھ سے اس کے

غَيْرَهَا فَيَعَاهِدُ أَنْ لَا يُسْأَلَ عَنْهَا وَرَبُّهُ يُعَذِّبُ رُوحَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

سو اُس کے لگا کر خدا سے عہد کرے گا کہ اس کے سوا نہیں مانگیگا اور اسکو اسکا رب اس سبب سے عذاب دے گا کہ وہ ایسی شے دیکھے گا کہ پیڑ پر نہیں کرے گا

مَا أَصْبَرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ

کہ پیڑ پر نہیں کرے گا سو خدا اسکو اس رفعت کے قریب کر دے گا سو وہ ایسی شے دیکھے گا کہ پیڑ پر نہیں کرے گا

مَائِهَا ثُمَّ تَرْفَعُ لَكَ شَجَرَةً فَاحْسِنُ

پھر اٹھکے ساتھ ایک درخت بلند کیا جاوے گا سو وہ کہے گا میں نے میرے رب جھگڑا اس درخت کے نزدیک کر دینے والوں میں سے اس کے نیچے سے پانی

مَا هِيَ تَرْفَعُ لَهُ شَجَرَةً عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْوَيْزِ

پانی پینے کا پھر اس کے ایک اور درخت بلند کیا جاوے گا دروازہ جنت کے نزدیک جو پہلے درختوں سے بہت بہتر ہوگا

فَيَقُولُ رَبِّ اَدْنِيْ مِنْ هٰذِهِ فَلَا سَطْلَ يَطْلُهَا وَاتَّسَبَّحُ

وہ عرض کرے گا میرے رب مجھ کو اس درخت کے پاس پہنچانا جسے تاکہ میں اس کے سایہ تلخ لون اور کسے نیچے سے پانی

مَا هِيَ اِلَّا اَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ نَعَاهِدُ اَنْ

یہیوں میں اس کے سوا کچھ سے اور نہیں مانگوں گا خداوند فرمایا کہ اے فرزند آدم کیا تو نے مجھ سے ہمہ تنیں کیا تھا یہ کہ میں تجھ سے

لَا تَسْأَلُنِيْ غَيْرَهَا قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ هٰذِهِ اِلَّا اَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبِّهٖ

اس کے سوا نہیں مانگوں گا وہ عرض کرے گا ہاں بے میرے رب کچھ ہے سب سوائے اس خواہے اور نہیں مانگوں گا اور اس کا

يَعْنِيْهِ اِنَّهٗ يَسْأَلُ مَا لَا يَصْبِرُ لَهُ عَلَيْهِ فَيَدْنِيْهِ مِنْهَا فَاِذَا اَدْنَاهُ

اسکو معاف کرے گا کیونکہ وہ ایسی شے دیکھے گا کہ جو وہ صبر نہ کر سکے گا پس اسکو اس درخت کے نزدیک پہنچا دے گا جب تک کہ

مِنْهَا سَمِعَ اصْوَاتَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اَيُّ رَبِّ اَدْخِلْنِيْهَا فَيَقُولُ

پہنچے گا اہل بہشت کی آواز میں سنیگا پس عرض کرے گا بے میرے رب مجھے بہشت میں داخل کر سو خدا فرمایا

يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا يَصْرِيْ بِنِيْ مِنْكَ اَيُّ صَبْرِكَ اَنْ تُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلُهَا

اے فرزند آدم کچھ کوئی چیز تجھ سے مانگنے سے باز رکھ گی۔ کیا تو اس بات میں راضی ہے کہ میں تجھ کو دنیا کے برابر اور کئی مثل اور

مَعَهَا قَالَ اَيُّ رَبِّ اَتَسْتَعِزُّ مِنِّيْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ فَصَبْرُكَ اَيُّ

اس کے ساتھ وہیوں وہ عرض کرے گا بے میرے رب کیا تو میرے ساتھ خوشی کرتا اور توجہ پاک یا تو رب العالمین ہے پس ابن

مَسْعُوْدٌ فَقَالَ اَلَا اَسْأَلُوكَ مِنْهَا اَصْحٰكُ فَقَالَ لَوْ اَسْأَلْتُكَ فَقَالَ

راوی حدیث) ہنسے اور کہا انا تم مجھ سے پوچھو کہ میں کیوں ہنسا حاضرین بولے ہاں بتائیے کہ آپ کیوں ہنسے کہا

هٰكَذَا اَصْحٰكُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اَسْأَلْتُكَ

اس طرح اس بیان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے سے سو صبیحے سے عرض کیا کہ آپ کیوں ہنسے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ فَحْشٰكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ حِيْنَ قَالَ اَتَسْتَعِزُّ

اے اللہ کے رسول! فرمایا اللہ رب العالمین کے ہنسے کے سبب جیسا اس شخص نے کہا کیا تو مجھ سے خوشی کرتا ہے

مَنْ وَاتَّ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ إِنِّي لَا أَسْتَرْخِي مِنْكَ وَلَكِنَّ

مالا حق تو رہا عالمین ہے پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تجھ سے جو شفاعتی نہیں کرتا و لیکن میں

عَلَى مَا أَشَاءُ قَدْ يَرَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَزَائِي سَعِيدٌ

جس چیز کو کرنا چاہتا ہوں اس پر قدرت رکھتا ہوں یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابن مسعود کی ایک روایت میں جوں کی

شَوْهَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِيْ مِنْكَ إِلَى

اسی کے نام سے کہ میں نے تم کو اس حدیث میں یہ عبارت نہیں ذکر کی ہے قول یا ابلیح ما یصری منک آخر

أَخْرَجَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ وَيَذْكُرُهُ اللَّهُ سَلَّ كَذَا أَوْ كَذَا أَحْوَاذًا

حدیث نکات بلکہ اس روایت میں یہ عبارت زیادہ کی اللہ تم اس بندہ کو یاد دلاویگا کہ ایسا ایسا مانگ پڑا مانگ کہ جب اسکی تمام

أَنْقَطَعَتْ بِهِ الْأُمَانِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هُوَ لَكَ وَعَشْرٌ أَمْثَالَهُ قَالَ

ارزویں پوری ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ یہ سب تیرے لیے موجود ہیں بلکہ سب سے بڑی اور بھی بہت سے چیزیں

لَمْ يَدْخُلْ بَيْتَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ فَقُولَانِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

بچہ نہ داخل ہو گیا نہ داخل ہو گیا اور کھڑکی پر بیٹھ کر دعا پڑھیں اور کہیں کہ اللہ کی تعریف ہے

الَّذِي أَحْيَا لَنَا وَأَحْيَا نَا لَكَ قَالَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا

جسے تمہارے لیے دیا گیا اور تم کو تیرے لیے دیا گیا حضرت فرمائے گا کہ وہ بندہ کہیں گا کہ جیسا مجھ کو دیا گیا ویسا کسی کو

أُعْطِيَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

نہیں دیا گیا اور عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَعْلَمُ مَا خَرَّ أَهْلُ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَأَخْرَاجُ

میں نے علم نہ فرمایا کہ میں اہل جہنم کو کھینچتا ہوں جو سب دوزخوں سے نکلیں گے اور انہیں

الْجَنَّةِ دُخْلًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُولُ اللَّهُ أَذْهَبَ دَاخِلُ

جہنم میں داخل ہوگا وہ کہے گا کہ اسے گھٹنوں کے بل چکر نکلیں گے پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جا اور بہشت میں

الْجَنَّةَ قِيَامَتُهَا فَيَنْخِلُ الْبَيِّنَاتُهَا مَلَأَى فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلَأَ

داخل ہو رہی ہے بہشت کے پاس آگیا پھر اسکی طرف خیال ڈالا جاوے گا کہ بہشت بھر رہی ہے سو کہیں گے کہ تیرے بہشت میں کون بھر رہا ہے

فَيَقُولُ أَذْهَبُ فَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَلَنْ لَكَ مِنْ الدُّنْيَا عَشْرَةٌ أَمْثَلُ مَا أَفْقَعُوا

پھر اللہ تعالیٰ اسکو فرمایا کہ بہشت میں داخل ہوا دیر سے واسطے دنیا کی بل بردیا گیا اور دس حصے اس سے زیادہ ہو گئے

أَتَسْخَرُ مِنِّي أَوْ تَخُوكُ مِنِّي وَأَنْتَ الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

کیا تو مجھ سے کھٹکتا کرتا ہے یا کہ میں سے ہنس کر رہا ہوں حالانکہ تو بادشاہ ہلا وہی تھا کہ تحقیق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَّ حَتَّى بَدَتْ نَوَاحِدُهُ وَكَانَ يُقَالُ ذَلِكَ أَذْ

و سلم کو دیکھا کہ آپ ہنسے یہاں تک کہ انکی کچلیاں مبارک ظاہر ہو گئیں اور کہا جاتا تھا کہ یہ شخص بہشتیوں میں سے

أَهْلُ الْجَنَّةِ مِثْلَ مَنْزِلَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ النَّسَبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ادنی درجہ ہو گا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ ام راغب سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِي أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَمِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ عزوجل نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری ہمت میں سے بہشت

أُمَّتِي أَرْبَعِ مِائَةِ أَلْفٍ بِأَحْسَابٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ زِدْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

میں چار لاکھ آدمی بغیر حساب کے داخل کریگا پس ابو بکر نے کہا کہ سائے اللہ کے رسول تمہارے لیے زیادہ کیجیے

قَالَ وَهَكَذَا فَحَسْبُكَ كَقَبِيحٍ وَجَمْعُهُمَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ زِدْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

فرمایا اور طرح زیادہ کرنا چاہی تو ان سے یہ باتیں نہ ہوئیں کہ جو کیا پھر ابو بکر نے عرض کیا کہ اللہ کے رسول تمہارے لیے زیادہ کیجیے

قَالَ وَهَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِيَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَلَيْكَ أَنْ يَدْخُلَا

مصر صخر فرمایا اور اس طرح پھر کہنے لگے ابو بکر چھوڑو ہکو تاکہ تم عمل کریں سو ابو بکر نے کہا کہ اللہ نے تمہارا کیا اجر عطا کیا ہے

اللَّهُ كُلُّنَا آتِيَةٌ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ أَنْ يَدْخُلَ

سب کو بہشت میں داخل کرے پھر عمر نے کہا کہ تحقیق اگر اللہ عزوجل اپنی تمام مخلوق کو بہشت میں داخل کرنا

خَلَقَ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاہے تو ایک ہی لب میں کر سکتا ہے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمر نے

صَدَقَ عُمَرُ وَأَمَّا فِي شَرِّ الشُّعْرَةِ وَحَسْرَتِي مُرِيرَةٌ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا یہ حدیث شرح مستین روایت ہے اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلَيْنِ مِّنْ دُخْلِ النَّارِ شَتَّىٰ صِيَاحَهُمَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو طرح میں داخل ہونے والوں میں سے دو شخصوں کا چلا تا بہت سخت ہونگا

فَقَالَ الرَّبُّ تَعَالَىٰ أَخْرِجُوهُمَا فَقَالَ لَهُمَا لَا مِيَّ شَيْءٍ اِشْتَدَّ

پس اللہ تعالیٰ فرمایا کہ ان دونوں کو نکالو پس انہے فرمایا کہ تم کس سبب سے ایسے سخت چلا رہے ہو

صِيَاحُكُمَا قَالَ لَا فَعَلْنَا ذٰلِكَ لِتَرْحَمَنَا قَالَ فَإِنَّ رَحْمَتِي لَكُمْ اِنْ تَطْلُقَا

وہ دونوں کہیں کہ ہم اس عرض سے چلا رہے ہیں تاکہ توہم پر رحم فرمائے خدا فرمایا کہ میری رحمت تمہارے حق میں ہے کہ تم اپنی باتوں

فَتَلْقَبَا اَنْفُسَكُمَا حَيْثُ كُنْتُمَا مِنَ النَّارِ فَيُلْقِي أَحَدُهُمَا اَنْفُسًا فَيَجْعَلُهَا

انہی پر کہتا کہ تو جو جہان تم آگ میں تھے سو تمہیں سے ایک اپنی جان کو دین بیجا کر ڈال دیا پس اللہ تعالیٰ انکے حق میں آگ

اَللّٰهُ عَلَيْكَ بِرَدٍّ اَوْ سَلَامًا وَيَقُومُ الْاٰخِرُ فَلَا يُلْقِي نَفْسَهُ فَيَقُولُ لَهُ

تو نہ ہی اور سبب سلامتی کا کر دینگا اور دوسرے شخص کہتا رہے گا اور اپنی جان کو آگ میں نہیں ڈالے گا پھر اللہ تعالیٰ اس سے فرمایا

الرَّبُّ تَعَالَىٰ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُلْقِي نَفْسَكَ حَيْثُ اَلْقَىٰ صَاحِبُكَ فَيَقُولُ

کہ تمہاری جان آگ میں ڈالنے سے کس چیز نے روکا جیسا کہ میرے رفیق نے اپنی جان الی شہر عرض کر دیا اسے پھر رب جیسے بیشک

رَبِّ اِنِّي لَا رَجَؤَ لَا تَعِيدُنِي فِيْهَا بَعْدَ مَا اَخْرَجْتَنِيْ مِنْهَا فَيَقُولُ لَكَ الرَّبُّ

کہ تو مجھ کو آگ میں پھر نہیں بھیجا جبکہ تو مجھے اس سے نکال لیا

لَكَ رَجَاءٌ لَا فَيْدُ خَلَانِيْ جَمِيعًا الْجَنَّةُ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بِاَنَّ

تیرے واسطے مطابق تیری تلافی ہو وہ دونوں آگ سے بہشت میں اللہ کی رحمت سے داخل ہو جائیں گے۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

صِفَةِ الْجَنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّ

(بہشت کی تعریف کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ اَعَدَّتْ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے صالح بندوں کے لیے وہ چیز تیار کی ہے جو

لَا حِينَ رَأَتْ وَلَا اَذْنَ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَىٰ قَلْبِ بَشَرٍ وَّاقُرْؤًا

نہ کسی آنکھ نے اس کی ذات کو دیکھا اور نہ کسی کان نے اس کی صحت کو سنا اور نہ کسی بشر کے دل پر گوری اور اگر تم چاہو تو

إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ أَحَقُّ بِهَذَا مِنْ قَرَّةٍ أَعْيَنَ مَتَّفِقٍ عَلَيْهِ

اگر تم چاہو تو یہ بات بلا دیکھ کر نہ کہو۔ کوئی انسان نفیس نہیں جانتا کہ جسے یہ کیا آنحضرت کی تھنڈی لڑنے والی چیز میں پوشیدہ کئی کئی ہیں۔

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لِكُلِّكُمْ

کہ تحقیق اللہ ہشتیوں سے فرمایا گا کہ اے بہشتیو! وہ عرض کرینگے کہ ہمارے رب ہم تیری خدمت میں

رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ

حاضر ہیں اور جو دین تیری خدمت میں اور بھلائی تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے وہ فرمایا گا کیا راضی ہیں ہم اس سے وہ عرض کرینگے

وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى بِمَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ

کہ ہمارے رب ہم کو کیا دے گا جو ہم کو اور اس سے بہتر چیز نہ ہو گئے حالانکہ تو نے ہم کو درجہ مراتب عطا فرمائے جو کسی کو اپنی مخلوق میں سے

أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ

بہتر دینے وہ فرمایا گا آہا میں اس سے بہتر چیز نہ کہوں نہ دوں وہ عرض کرینگے کہ ہمارے رب

وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أَحَلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا

اور کوئی شے بہتر ہے اس سے بہتر ہوگی پس خدا فرمایا گا وہ یہ کہ نازل کر دینا میں تیری خوشنودی اور اس کے بعد

أَسْمُكُمْ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا أَمْتَفَقَ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

میں کہیں تھا اسے اور غصہ نہ ہونگا ہمیشہ ہمیشہ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدٍ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ أَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشت میں تھا سے ایک ادنیٰ مقصود کا بھی مرتبہ ایسا ہو گا کہ

يَقُولُ لَهُ تَمَنَّى فَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ

اس سے کہا جاوے گا کہ تو نے تمنا کی تو نے آرزو کر لیا اور کہہ دو کہ کیا تم نے آرزو کی پس وہ کہے گا ہاں

فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پس خدا اس کو فرمایا گا کہ تیرے لیے جو تو نے آرزو کی دی گئی اور اس کے ساتھ اس کے برابر اور بھی۔ یہ حدیث مسلم روایت کی

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَزْرَانِي هَرِيرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور سعید بن مسیب نے اہل ہیرہ سے روایت کی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درباب بیان و

سَأَلَ فَمَحَالٌ رُويَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا يَبْقَى فِي ذَلِكَ الْبَحْلِينَ جُلُ الْأَحْضَرِ

روایت اللہ تعالیٰ کے منقول ہے (بچپن بیان ہے) کہ اس مجلس میں کوئی شخص ایسا باقی نہ رہے گا کہ اللہ تعالیٰ

اللَّهُ مُحَاضِرَةٌ حَتَّى يَقُولَ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ إِنَّكَ كُنْتَ يَوْمَ

بلا واسطہ اس کلام نہ کرے یہاں تک کہ ان لوگوں میں سے ایک شخص سے فرمایا جائے فُلان بن فُلان آیا تجھے یا دیکھ کہ فلاں

قُلْتُ كَذًا وَلَكِنْ أَفِيدُكُمْ بِبَعْضِ عَدَدَاتِهِ فِي الدُّنْيَا يَقُولُ يَا رَبِّ

تو نے ایسا ایسا کہا تھا پھر اس کی بعض بعض عدتیں بیان یا دولاوے گا جو اس نے دنیا میں کی تھیں سو وہ عرض کرے گا میرے رب

أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي يَقُولُ بَلَىٰ فَبِسْعَةٍ مَغْفِرَتِي بَلَغَتْ مَنْزِلَتَكَ هَذِهِ

کیا تو نے وہ میرے گناہ نہیں بخش دیے وہ فرمائے گا ان بخش دیے اور پھر میری مغفرت کی فراخی کا سبب ہے کہ تو ان طرح کہہ رہا

فَبِئْسَ مَا هُمْ عَلَىٰ ذَلِكَ غَشِيَةً هُمْ سَكَابَةٌ مِّنْ فَوْقِهِمْ فَأَمْطَرْتُ عَلَيْهِمْ

پس اہل بہشت اسی حال میں ہونے لگے اور ایک ایک پر آجگیا اور انکو ڈھک دیا اور ان پر بھی خوشبو برسائی گئی

طِبَابًا يَجِدُ وَامِثْلَ رَجُلٍ شَيْئًا قَطُّ وَيَقُولُ رَبَّنَا قَوْمُوا إِلَىٰ مَا

کہ اس کی مثل کبھی انہوں نے خوشبو نہ سونچی ہوگی اور ہمارا رب انکو فرمائے گا کہ اؤ تم اس چیز کو طعن جو

أَعَدْتُ لَكُمْ فَمِنْ الْكِرَامَةِ فَعَدُّ وَأَمَّا اسْتَهَيْتُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بزرگی و بہتہ چیز میں سے تمہارا حصہ ہے سو تم لو جو تم خواہش کرو یہ حدیث ترمذی اور

وَأَبْنُ مَاجَةَ وَعَزْرَانِي هَرِيرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ابن ماجہ نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث بیان

يَخْتَلُثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِنَّ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

فرماتے تھے کہ آپ کے پاس ایک گھوٹا چٹھا تھا (سو وہ حدیث پہنچی کہ تحقیق ایک شخص اہل بہشت سے

اسْتَاذَنَ رَبَّهُ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ السَّتْ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَاؤُكَ

اپنے رب سے اجازت کی یہی اجازت چاہ رہا تھا خدا تعالیٰ اس سے فرمایا کہ کیا تیرے لیے خواہش کی چیزیں موجود ہیں کہ کھائے یا پکھائی

أَحَبُّ أَنْ أَرَى فَيَذَرُ قَبَادِرَ لَطْفِ نَبَاتِهِ وَأَسْتَوَائِهِ وَأَسْتَحْصَادِهِ

میں چاہتا ہوں کہ کہیں ہی کہوں سوئے تخم ریزی کر گیا میں کہ میں وہ آگ کہ میرے جی اور اپنی مراد کو پہنچ جائیگی اور کہ نہ کر

فَكَانَ امْتِثَالُ الْجِبَالِ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا

پہاڑوں کی مانند میرے جی میں پھر اللہ تعالیٰ فرمایا (اے) اے آدم صلی تو آرزو کرتا تھا تحقیق کوئی چیز

يَشْبَعُكَ شَيْءٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللَّهِ لَا تُجِدُهُ إِلَّا قُرَيْشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا

کچھ کو بہر نہیں کرتی پس وہ گنوار بولا کہ واللہ تم ایسے شخص کو قریشیوں اور انصاریوں کے سوا میں نہ پاؤ گے

فَأَتَاهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ وَأَمَّا خَشْرٌ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَخَذَّكَ رَسُولُ

کیونکہ وہ لوگ کہیں ہی والے ہیں اور ہم لوگ تو کہیں ہی نہیں ہیں رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ يَابَ رُؤْيَا اللَّهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نہیں دیتے۔ یہ حدیث بخاری سے روایت کی (اللہ تعالیٰ کی روایت کا)

تَعَالَى وَعَنْ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

(باب) اور صہیب سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا

إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى تَزِيدُونَ شَيْئًا

کہ جب پرستی لوگ بہشت میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ اُنسے فرمایا کہ تم چاہتے ہو کہ میں تم کو کچھ

أَزِيدُكُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تَبَيِّضْ وَجْهَنَا أَلَمْ تَدْخُلْنَا الْجَنَّةَ وَتَبَيِّضْنَا

زیادہ نعمت دیں وہ عرض کریں کیا تو نے ہمارے مونس روشن نہیں کیے کیا تو نے ہم کو بہشت میں داخل نہیں کیا

مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَرْفَعُ الْحَبِيبُ فَيَنْظُرُونَ إِلَى وَجْهِ اللَّهِ

یکو دیکھنے سے نجات نہیں ہی اس کو زیادہ اور کیا چیز ہے اس وقت فرمایا پھر جواب دیا یا جانکارس اللہ تعالیٰ کی ذات کو دیکھنے

تَعَالَى فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ ثُمَّ تَلَا

دیکھیں پھر (جان میں) ان کو کچھ نہیں دیا کوئی چیز ان کو اپنے رب کی طرف دیکھنے سے زیادہ محبوب نہیں ہے پھر پڑھتا ہے

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ فَيُزِيدُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ

جن کو گون نے بہشتی کی ہے اُنکے واسطے یہی ہے اور زیادہ بھی ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور جابر سے روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي نَعْمِهِمْ زُسْطَمٌ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اس وقت کہ نبی لوگ جہنمیتوں کے اندر ہونے لگا ایک ان کے لیے

لَهُمْ نُورٌ مِثْرُ حَمْرٍ وَهُمْ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَوْعٍ

ایک نور عظیم روشن ہو گا سو وہ اپنے سر تھاویجئے (دیکھنے کے کہ) خدا تعالیٰ نے انہیں علی کی ہے انکے اوپر کی طرف سے

فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى

پھر اللہ تعالیٰ فرمایا اے اہل بہشت السلام علیکم حضرت نے فرمایا اس کا شمار اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے کہ سلام

قَوْلَ لَمْ يَرْجِعْ قَالَ فَنَظَرُوا إِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِمْ فَلَا يَلْتَقُونَ

کہنا ہے رب ہم کی طرف حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھیں گے اور وہ ان کی طرف دیکھنے کے پھر بہشت کی کسی نعمت

إِلَى شَيْءٍ مِنَ التَّعْلِيمِ فَاذْهَبُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَجِبَ عَنْهُمْ وَجِبَتْ

کی طرف وہ انکے نہیں کرینگے جب تک کہ وہ خدا کی طرف دیکھتے رہیں یہاں تک کہ پوشیدہ ہو گا وہ انکے اور باقی رہ جائیگا

نَوَادِرُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ يَابُ صِفَةِ النَّارِ وَعَنْ أَنَسٍ

انکا نور یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی۔ (دور کے بیان کا باب) اور انس سے روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ لَا هُمْ أَهْلُ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص سے جو قیامت

النَّارِ عَنِ أَبَائِهِمُ الْقِيَمَةُ لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ

کے دن سے بلکہ عذاب میں ہو گا فرمایا کہ اگر دنیا کی سب چیزیں قری ملک ہو جائیں تو آپ نے فرمایا

تَشْكُرُهُ فَيَقُولُ عَفْوٌ يَقُولُ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ

عذاب سے چھوٹنے کے بدلے میں یہ لگاؤ یہ لگاؤ ان پر وہ گا صراط اللہ تو فرمایا کہ اپنے قریب سے اسان یا اس سے باہر تھی

فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا فَبَيَّتْ إِلَّا أَنَّ تَشْرِكُ

جبکہ تو پشت آدم میں تھا اور وہ یہ کہ لاہیرے ساتھ کسی چیز کو جس کو جس کو تو نے میرے برابر تو دیا یعنی تو نے میرے

بِي مُشْفِقٌ عَلَيْهِ يَابُ خَلْقِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

شرک مقرر کیا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (دوسرا دور کے بیان کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَجْنُوتُ وَالنَّارُ قَالَتْ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہشت اور دوزخ (آپسین) بحث کرنیکی پس کیسی دوزخ

النَّارُ أُورِثَ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِي أَلِيَّ خُلْدِي

کہ میں متکبران اور گردن کشوں کے لیے اختیار کی گئی ہوں اور بہشت کیسی کہ تجھ کو کیا ہوا کہ محمدؐ میں سے ہوا ضعیف

الْأَضْعَفَاءَ وَالنَّاسِ سَقَطَهُمْ وَعَسَى أَنَّهُمْ قَالِ اللَّهُ تَعَالَى لِيَجْزِيَ أَمَّا

لوگوں اور نظروں سے گریہ ہے یہ شخص اور ناخبرہ کار و نہی اور کوئی داخل نہ ہو گا اللہ تعالیٰ بہت سے فرمایا گا کہ اس کے سوا نہیں کہ تو

أَنْتَ رَحْمَتِي أَرْحَمُكَ مِنْ شَاءَ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتَ

۴۰۰

عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكَ مَنْ شِئْتُ وَكُلَّ وَاحِدٍ مِّنْكُمْ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ

کتر سے زرع سے ملن، جسے عذاب کہنا چاہتا ہوں، عذاب کہنا ہوں اور خود دین میں اس کو ایسی ہی چیز (مقرر) کر دیتا

فَلَا تَمْنَأْ حَتَّى يَضَعَ اللَّهُ رِجْلَهُ يَقُولُ قَطُّ قَطُّ فَهَذَا كَمَنْ

[illegible]

وَبِذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَالْآيَاتِ الْكُبْرَىٰ

اور لکھیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا خَاقِمَةٌ عَلٰى عِلْمِكَ وَعِنْدَ عِلْمِكَ

اجرة الناس في الدنيا والآخرة

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

[illegible]

وَأَنصُرْ أَتِيهَا قُلُوبُ الْمُسْلِمِينَ لَا تَقْضِ اللَّهُ إِلَيْكَ رِجْزًا لِّأَنَّكَ كُنتَ فِي سَبِيلِهِ فَاغْلُظْ فِي الدِّعْوَى

اور بہشت نمودند سو (عمر بن) سلمے اور اس کو دیکھا اور جو چیزیں ان سے الگ بہشت سے ہمیں بیان کی ہیں ان میں سے کچھ

وَجَاءَ لَهَا إِي رَبِّ لَوْ شِئْتُ لَكِ لَيْسَ لِي إِخْوَارٌ إِلَّا دَعَلًا

حَقَّهَا بِالْمَكَارِهِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ

انگو نالو گزروں میں دھک دیا پھر جبریل کو حکم دیا کہ تو جا اور اسکی طرف دیکھ حضرت نے فرمایا سو جبریل گئے

فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا

اور اسکو دیکھا پھر گئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البتہ میں ڈرتا ہوں کہ بہشت میں کوئی داخل

يَدْخُلُهَا أَحَدًا قَالَ فَلَمَّا خَلَقَ اللَّهُ النَّارَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ

نہو سیکھا حضرت نے فرمایا جب اللہ دوزخ کو پیدا کیا تو جبریل کو حکم دیا کہ تو جا اور دوزخ کو دیکھ حضرت نے فرمایا

إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ وَعِزَّتِكَ

وہ گئے اور دوزخ کو دیکھا اور پھر آئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم یہ ہے کہ جو کوئی اسکی صفت

لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ وَفِيهَا جُلُهَا فَخَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيلُ

سنیگا وہ زمین داخل ہو جائیگا پھر اسکو چاہت کی چیزیں دھکے دیا پھر جبریل کو حکم دیا کہ

اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ أَيُّ رَبِّ وَعِزَّتِكَ

جا اور اسکو دیکھ حضرت نے فرمایا جبریل گئے اور اسکو دیکھا (اور آئے) اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البتہ میں ڈرتا ہوں

لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَها رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودُودٌ

اس سے کہ آپس میں داخل ہونے سے کوئی باقی نہ رہے گا۔ یہ حدیث ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے روایت کی

وَالسَّكَّابُ بِدَاءِ الْخَلْقِ وَذِكْرُ الْأَنْبِيَاءِ وَعَنْهُ قَالَ

(پیدایش خلق اور انبیاء کے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى

مجھے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بالحق اللہ تعالیٰ نے

كُتِبَ كِتَابًا بِأَقْبَلِ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي فَهُوَ

اس سے پہلے کہ خلقت کو پیدا کرے ایک کتاب لکھی ہو جائیگی کہ اسکی رحمت میرے غضب سے پہلے تھی اس لئے وہ

مَكْتُوبٌ عِنْدَ قَوْلِ الْعَرْشِ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

لکھا ہوا ہے اس عرش کے قریب جو حدیث جاری و ساری ہے یہ روایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

نہو سیکھا حضرت نے فرمایا جب اللہ دوزخ کو پیدا کیا تو جبریل کو حکم دیا کہ تو جا اور دوزخ کو دیکھ حضرت نے فرمایا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَيُّوبُ يُغْتَسِلُ حَرًّا نَافِثًا عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس حال میں کہ ایوب کو برہنہ ہاتھ تھے کہ اپنے سونے کی

جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَعَمَلُ أَيُّوبُ يَحْتَنِي فِي ثَوْبِهِ فَنَادَاهُ رَبُّ يَا أَيُّوبُ

بڑا دیان گرین سو ایوب نے انکو اپنے کپڑے میں سمیٹنا شروع کیا پس یہ کہ ایوب کے رب کا نام ملے ایوب

الْمُ أَكْرَأُ غَنِيَّتُكَ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى وَعِزَّتِكَ وَلَكِنْ أَرْغَبُنِي عِزُّ

کیا میں سے تجھ کو غنی نہیں کیا جو تو دیکھتا ہے کہا ہاں غنی کیا ہے قسم تیری عزت کی وہیں کہ مجھ کو تیری برکت

بَرَكَتِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

استغنا نہیں ہے یہ حدیث بخاری روایت کی اور بیرونی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَاءَ مَلِكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فَقَالَ لَهُ أَجِبْ

وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ عمران کے بیٹے کے پاس موت کا فرشتہ آیا اور اس سے کہا کہ اپنے پروردگار کا حکم

رَبِّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوسَى عَيْنَ مَلِكِ الْمَوْتِ فَقَقَّاهَا قَالَ فَرَحٌ

ایسی وفات قبول کر حضرت نے کہا کہ موسیٰ ملک الموت کی آنکھ پر ٹاچہ مارا اور آنکھ کو پھوٹا دیا حضرت نے فرمایا یہ ملک الموت

لَمَلِكُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ أُرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدِكَ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ

خدا تعالیٰ کی طرف واپس گیا اور عرض کیا کہ تو نے مجھ کو اپنے ایسے بندہ کی طرف بھیجا جو موت نہیں چاہتا

وَقَدْ فَقَأَ عَيْنِي قَالَ فَرَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنُهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِكَ

اور تحقیق میری آنکھ پھوٹ ڈالی حضرت نے کہا پھر اللہ نے ملک الموت کی آنکھ سے پھر پھوٹی اور فرمایا کہ تیرے بندے کی طرف پھر جا

فَقُلْ الْحَيَاةُ تَرِيدُ قَالَ كَيْفَ تَرِيدُ الْحَيَاةُ فَضَمَّ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ

اور کہہ کہ آیا تو دراز زندگی چاہتا ہے سو اگر (واقع میں) تو دراز زندگی چاہتا ہے تو اپنا ہاتھ ایک بیل کی پشت پر

تَقْرِفُهَا تَوَارَتْ يَدُهُ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَغِيثُنِي مَا سَأَلْتُ قَالَ ثُمَّ

رکھو پس جس قدر تیرا ہاتھ ایک بیل کے بالوں کے شمار کے موافق برسوں تک تو زندگی کر گیا موسیٰ نے کہا یہ دعا کہ

مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمَوْتُ قَالَ فَإِنْ مِنْ قَرِيبٍ بِأَرْضِي مِنْ الْأَرْضِ الْمَقْدِسَةِ

کیا ہے ملک الموت نے کہا پھر تم مر گے موتی نے کہا پس میں نے ابھی موت اختیار کیا لیکن (اور کہا) میرے رب مجھ کو زندہ رہنا

رَمِيَةً لِّحَجْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ أَنِّي

تھم پھینچنے کے اندازہ کے قریب کر دے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کریم

عِنْدَهُ لَا رَيْبَ لَكُمْ قَبْرُهُ إِلَى جَنْبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكُثْبِ الْأَحْمَرِ

بیت المقدس کے نزدیک ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر غلو دکھا دیتا جو راہ کے پاس پہلو میں تھی جو رخ ریت کے ٹیلے کے پاس

مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا

پھر یہ بھی لکھا کہ اسلم نے روایت کی۔ اور جابر سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ وَذُرِّيَّتَهُ قَالَتْ الْمَلَائِكَةُ يَا رَبِّ خَلَقْتَهُمْ يَا كَلُونَ

اللہ تعالیٰ نے آدم اور انکی ذریت کو پیدا کیا تو فرشتوں نے عرض کی اے ہمارے رب تو نے انکو ایسا پیدا کیا ہے کہ وہ کھاتے

وَيَشْرَبُونَ وَيَتَكَلَّمُونَ وَيَرْكَبُونَ فَاجْعَلْ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ

اور پیتے ہیں اور نکاح کرتے ہیں اور سوار ہوتے ہیں سو انکے واسطے حق دنیا ہی مقرر کر اور ہمارے لیے آخرت

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا أَجْعَلُ مِنْ خَلْقَتِي يَدَيَّ وَتَحْتَ فِيهِ مِنْ

اللہ تم نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کو کہ جب کو بیٹھے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہو اور انکے اندر اپنی روح

رُوحِي كَمَنْ قُلْتُ لَهُ كُنْ فَكَانَ رَوَاهُ الْإِسْمَاعِيلِيُّ فِي شُعْبِ الْأَثَرِ

پھونکی ہو ایسے شخص کے برابر نہیں کہ وہ انکا کہہ کر پیدا کرے کہ یہ اپنے حکم کو دیکھ کر پیدا ہو گیا اور وہ یہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے شعبا میں

بَابُ فَضَائِلِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(باب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کے بیان کا باب)

وَسَلَّمَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ

وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ زَوَّجَ الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ

وہم نے فرمایا کہ جنت اللہ تم نے میرے واسطے زمین کو پہلی کی طرح ہمیشہ بنا کر ہے انکی مشرقوں اور مغربوں کو دیکھا اور تحقیق

أَمَّتِي سَيِّدُكُمْ مَا زَوَّيْتُ مِنْهَا وَأَعْطَيْتُ الْكَثْرَ نَزْلَ الْأَحْمَرِ

میری امت کی سلطنت وہاں پہونچتی جہاں تک میں میرے سیدی کو اور جو کچھ دوڑانے زرخیز اور سفید کے

یہ حدیث صحیح
قدس سرایت
اور میں کی نہیں
ختم کی گئی
روایات کی تنظیم
کے واسطے
جو حدیث
بیت المقدس
م
یعنی فضائل
قدس و فضائل
مکمل کی گئی
ہوئے

وَالْأَيْضُ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لَأَمْتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةِ عَامَةٍ

دیئے گئے اور میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے واسطے سوال کیا یہ کہ انکو عام قحط سے ہلاک نہ کرے

وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا وَمِنْ سَيِّئَاتِهِمْ أَنْفُسُهُمْ فَيَسْتَبِيدُوا بِضُرَّتِهِمْ

اور یہ کہ ان کے دشمن کو سوائے مسلمانوں کے مسلط نہ کرے تاکہ انکے مقام سلطنت کو اپنے قیام کیلئے مباح نہ جائے

وَأَنَّ رَبِّي قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا أَقْضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي

اور میرے رب نے فرمایا ہے محمدؐ بیشک جب میں کسی امر کا حکم کرتا ہوں میں نہ نہیں پھرتا ہے اور بیشک میں نے

أَعْطَيْتُكَ لَأَمَّتِكَ أَنْ لَا أَهْلِكَكُمْ بِسَنَةِ عَامَةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ

تیری امت کو اسلئے یہ بات تجھ کو عطا کی یہ کہ انکو عام قحط سے ہلاک نہ کر دوں گا اور یہ کہ انہیں اپنے دشمن کو

عَلَيْهِمْ عَدُوًّا وَمِنْ سَيِّئَاتِهِمْ أَنْفُسُهُمْ فَيَسْتَبِيدُوا بِضُرَّتِهِمْ وَلَوْ اجْتَمَعَ

مسلمانوں کے سوا مسلط نہ کر دوں گا تاکہ وہ انکے مقام بود و باش کو اپنے اور پھیل جانے اگرچہ اپنے

عَلَيْهِمْ مِنْ بَاقِطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يَهْلِكُ بَعْضًا وَلَيْسَ

وہ لوگ جو انہیں کی اطراف میں رہتے ہیں انکے جو جاوین بہا ناک کہ ایسے ہیں کہ بعض انکا بعض کو ہلاک کر دیتے ہیں

بَعْضُهُمْ بَعْضًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيتُ

بعض بعضوں کو۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عطاء بن یسار سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قُلْتُ أَخْبَرَنِي عَنْ صَفَةِ رَسُولِ اللَّهِ

عبداللہ بن عمرو بن العاص سے ملا اور میں نے کہا کہ آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرَةِ قَالَ أَجَلُ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ صُفْوَى

اوصاف سے جو تورات میں مذکور ہیں انہوں نے کہا بہت اچھا قسم ہے اللہ کی قسم آپ اللہ تبارک و تعالیٰ

التَّوْرَةِ بِبَعْضِ صِفَتِهِ فِي الْقُرْآنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

آپہیں اوصاف و صف کے لئے ہیں جو بعض آیتوں میں قرآن میں ہیں وہ یہ کہ نبی سے بہتہ کو انہوں نے حال پر

شَاهِدٌ وَمُبَشِّرٌ أَوِّنْدِيرٌ أَوْ حِرْزٌ لِلدِّمَاسِيِّنَ أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

گواہ بنا کر بھیجا اور خوشخبری دینے والا اور راسنے والا اور جائے پناہ دینے والے واسطے تو تو میرا خاص بندہ ہے اور میرا رسول ہے

سَمِيتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ يَقْظُ وَلَا غَلِيظٌ وَلَا اسْتَبَابٌ فِي الْأَسْوَاقِ

جتنے تیرا نام متوکل رکھا کہ تو بدحوہ نہیں اور نہ سخت دل ہے اور نہ بازاروں میں گل جھانسنے والا ہے

وَلَا يَدْفَعُ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَغْفِرُ وَلَنْ يَقْبِضَهُ اللَّهُ حَتَّىٰ

اور نہ برائی کا بدلہ بدی سے کرتا ہے لیکن بھلائی کے ہمعاف کر دیتا ہے اور کڑبش کی دھاکرتا ہی اور اللہ تعالیٰ روح قبض نہیں کرے گا

يُقِيمُ بِهِ الْمَلَّةَ الْعَوَجَاءُ يَا يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُقِيمُ بِهَا عَيْنَا

اس کے سبب قوم کے کج مذہب کو سچ سیدھا کرے کہ کہیں کوئی معبود اللہ کے سوا نہیں اور اس کے سبب سے اندھی آنکھیں

عَمِيَا وَإِذَا نَامَ قُلُوبُهُ غُلُظَارُوهُ الْخِيَارَىٰ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ جُرَيْجٍ

روشن کرتے ہیں اور بے کان اور بے شعور دل کو گھولنے یہ حدیث بخاری سے روایت کی اور کعب بن جریج سے روایت کی ہے

الْتَّوَرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخْبَرَنَا أَنَّ

نقل کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ محمد بن ابی ہریرہ سے کہ محمد رسول اللہ کے ہیں اور میرے بزرگ نے یہ حدیث میں (رواہ ابی ہریرہ)

وَلَا غَلِيظٌ وَلَا اسْتَبَابٌ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَحْزَنُ بِالسَّيِّئَةِ وَلَكِنْ

نہ سخت دل ہے اور نہ بازاروں میں گل جھانسنے والا ہے اور نہ برائی کے ساتھ بلکہ کرتا ہے لیکن

يَغْفُو وَيَغْفِرُ مُوَلَّدَةً مَكَّةَ وَهَجْرَةَ بَطِيَّةَ وَمَكَّةَ بِالشَّامِ وَأَمَّتْ

معاف کر دیتا ہے اور کڑبش کی دھاکرتا ہے مکی مدینہ کی جگہ مکہ چھوڑ کر مدینہ کی بادشاہی قائم کیا اور اس کا بیعت

الْحِمَاكُونَ مِنْ اللَّهِ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ عِجْمًا وَنَزَلَ اللَّهُ فِي كُلِّ

حمد کرنے والے ہے جو اللہ کی حمد کریں خوشی میں اور غم میں اور اللہ کی حمد کریں ہر منزل میں کہ جگہ

مَنْزِلَةٍ وَيَكْبُرُونَ عَلَىٰ كُلِّ شَرَفٍ رَعَاةَ الشَّمْسِ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ

بڑھتے ہیں اور اللہ کی بزرگی بیان کریں ہر بزرگی کے چہرے پر آفتاب کی عایت کشیدہ ہونے لگے (نک) نماز وقت میں بڑا درکار

إِذَا جَاءَ وَقْتُهَا زَرُّونَ عَلَىٰ أَنْصَافِهِمْ وَيَتَوَضَّعُونَ عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ

جب آفتاب کا وقت آجائے اور اپنی کمرہ پر ازار باندھیں گے اور وضو کرینگے اپنے اعضا پر

مُنَادِيَهُمْ يُنَادِي فِي جَوِّ السَّمَاءِ صَفْهُمْ فِي الْقِتَالِ وَصَفْهُمْ فِي الصَّلَاةِ

اور آواز دے گا کہ آسمان میں ندا کرے گا یعنی اذان کہے گا انکی صف جہاد میں اور انکی صف نماز میں

سَوَاءٌ لَهُمْ بِالْكَلِيلِ دُونِي كَدُّوْنِي الْخَلْ هَذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ وَرَوَى

انجوڑی ہے (اور) راٹکو اُنکی بہت آواز اور قرآن وغیرہ پڑھنے کی مثل آواز شہر کی گھنٹی کے ہے یا لفظ تو مصابیح کے ہیں اور دوسری

الدَّارِ مَعِ تَغْيِيرِ سِيرِ يَابِ فِي اخْلَاقِهِ وَتَمَازُكِهِ عَلَيْهِ

تصویر سے تغیر سے یہ حدیث روایت کی (جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عادات اور اخلاق کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَالِ

اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک طویلانی حدیث میں جو یہودیوں کے

حَبْرٍ مِنْ يَهُودٍ دَالِدِي أَسْلَمَ وَقَالَ تَعْنِي فِي التَّوْبَةِ مُحَمَّدٌ

ایک ظلم کے بیان حال میں جو اسلام لایا تھا روایت ہے کہ کہا ہم نے دیکھا محمدؐ کی صفت توبہ میں اس طرح ہے کہ حججہ اللہ

عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَاهُ بِمَكَّةَ وَمُهَاجِرُهُ بِطَبِيبَةَ وَمَلِكُهُ بِالْأَشَامِ لَيْسَ يَنْفُذُ

کے بیٹے ہیں اُنکی بیدار تیش کی جگہ مکہ ہی اور اُنکی چوہر ت کی جگہ مدینہ طیبہ ہے اور اُنکی سلطنت شام پر اور وہی ویر خواہ حسین

وَأَغْلِيظُ وَلَا سَبَابَ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا مَتْرَى بِالْفَحْشِ وَلَا قَوْلَ

اور نہ سخت دل ہیں اور نہ بازاروں میں غل جھانے والے اور نہ فحش کی وضع رکھنے والے اور نہ بیہودہ

الْخَنَارُ وَاهُ الْبَيْهَقِي فِي دَلَائِلِ التَّبَوُّةِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

کہنے والے یہ حدیث پہنچتی ہے دلائل التبوہ میں روایت کی اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہوں تو میرے ساتھ

مَعِيَ جِبَالُ الذَّهَبِ جَاءَنِي مَلِكٌ وَأَنَّ حَجْرَتَهُ لَتَسَاوَى الْكُعْبَةَ

سوئے کے پہاڑ ہیں (مگر) میرے پاس ایک ایسا فرشتہ آیا جسکی مکر کبکے برابر تھی

فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ اِنْ شِئْتَ نَبِيًّا لَعَبْدَا

پس کہا تمہاری طرف سے سلام آتا ہے اور کہتا ہے اگر تم چاہو تو میری جگہ پر نبی بن کر رہو

وَأَنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا فَظَرْتُ إِلَى جَبْرِئِيلَ فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْضَعُ

اور جو چاہو تو میری بادشاہ رہو سو میں نے جبریلؑ کی طرف اشارہ کیا تو اشارہ کیا کہ ہاتھ

نَفْسِكَ وَفِي رَوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَفَتَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہلے نہ کرو اور ابن عباس کی روایت میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل کی طرف

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ كَالْمُسْتَشِيرِ لَهُ فَأَنشَأَ جِبْرِيلُ بَيْتًا

مثل مشورہ چاہنے والے کے انشائے فرمایا سو جبریل نے اپنے ہاتھ سے اُسکا اشارہ کیا کہ بیت کرو اپنے نفس کو

تَوَاضِعَ فَقُلْتُ نَبِيًّا عَبْدًا قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس میں نے کہا میں نبی بندگی کرنے والا رہوں گا حضرت عائشہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس (امر) کے بعد

بَعْدَ ذَلِكَ لَا يَأْكُلُ مُشْكًا يَقُولُ أَكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ وَاجْلِسْ

ایسے (رہتے) تھے کہ کبھی لگا کر نہ کھاتے تھے (اور) نہ کھاتے کہ میں اگرچہ کھانا ہوں جیسے غلام کھاتا ہے اور نہ چھتا ہوں جیسے

يَجْلِسُ لِعَبْدٍ رَوَاهُ فِي تَرْجِمَةِ السُّنَّةِ بَابُ الْمَعْرَاجِ وَعَنْ

غلام بیٹھتا ہے۔ یہ حدیث شرح سنۃ میں روایت کی (معراج کے بیان کا باب)

قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ فَلَاحِ بْنِ صَعَصَعَةَ فِي آخِرِ حَدِيثٍ

اور قتادہ نے انس بن مالک سے نقل کرتے ہیں اور وہ مالک بن صعصعہ سے ایک حدیث طویلانی کے آخر میں

طَوِيلٍ فِي ذِكْرِ الْمَعْرَاجِ حِينَ فُرِضَتْ خَمْسُ صَلَوَاتٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ

جو معراج کے ذکر میں ہے نقل کرتے ہیں جو وقت کہ پانچ نمازیں فرض کی گئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادَى مُنَادٍ أَمْضَيْتَ فَرِيضَتِي وَخَفَقَ

وہ نے فرمایا کہ جب میں اُس مقام سے گزرا تو ایک لگا رہنے والے نے آواز دی کہ جاری کیا میں نے اپنا فرض اور اپنے بندوں

عَنْ عِيَاضٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي الْإِثْنَانِ فِي آخِرِ

سے میں نے تخفیف کی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ثابت بن ابی الیثنان نے انس سے ایک دوسری حدیث

الْحَدِيثِ الثَّانِي فِي ذِكْرِ الْمَعْرَاجِ حِينَ أَهْرَأَ اللَّهُ الْخَمْسِينَ صَلَوَاتٍ

کے آخر میں جو ذکر معراج میں ہے نقل کی کہ جو وقت اللہ تعالیٰ نے پچاس نماز پر مقرر کیا کہ ہم دیا تو

قَالَ فَلَمَّا أَزَلَّ أَرْجِعْ بَيْنِي وَبَيْنَ مُوسَى حَتَّى قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ

حضرت نے فرمایا کہ میں نے ہمیشہ آمدورفت کی درمیان اپنے رب و رسول علیہ السلام کے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے محمد خاتم النبیین

خَمْسَ صَلَواتٍ كُلُّ يَوْمٍ وَكَيْلَةً لِكُلِّ صَلَوةٍ عَشْرَةٌ فَذَلِكَ خَمْسُونَ

یہ پانچ نمازیں فرض ہیں ہر دن اور رات میں اور ہر نماز کا پانچوں نفل نماز کے برابر ہیں اس سب سے پچاس نمازوں

صَلَوةٍ مِنْ هُمْ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَأَنْعَمَ اللَّهُ

کے برابر ہیں جسے نیکی کرنا کہنا قصداً کیا پھر اسکو عمل میں نہ لایا اسکے لیے بھی ایک نیکی لکھی جاتی ہے لیکن اگر عمل میں آیا تو اسکے

كُتِبَتْ لَهُ عَشْرٌ أَوْ مِنْ هُمْ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تَكُتِبْ لَهُ شَيْئٌ فَأَنْزَلَ

دوستے و نیکوین لکھی جاتی ہیں اور جو بدی کرنا قصداً کرے اور اسکو عمل میں نہ لائے تو اسکے لیے کچھ نہ لکھا جائے گا نہ نیکی نہ کسو

عَمَلًا كُتِبَتْ لَهُ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ قَالَ فَنَزَلَتْ حَتَّى انْتَهَيْتُ الْمَوْسِمَ

عمل میں لے آیا تو اسکے لیے ایک بُرائی لکھی جاتی ہے حضرت نے کہا پھر وہیں اتر آیا تاکہ کہ موسیٰ علیہ السلام پہنچا

فَاخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ الْخَفِيفَ فَقَالَ رَسُولُ

اور انکو نمازوں کے فرض ہونے سے اجڑی موسیٰ نے کہا آپ اپنے رب کے پاس پھر جائیے اور اس سے تخفیف کا سوال کیجیے ہیں رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر بیٹھنے کہا کہ تحقیق میں نے اپنے رب کی طرف لگی بارگاہ کیا یہاں تک

اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ

کہ میں نے اس سے حیا کی۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابن شہاب کی روایت میں ہے جو

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو ذَرٍّ يَجِدُثُ فِي أُخْرَى حَدِيثٍ لِمُعَرَّجٍ أَرَادَ

انس سے روایت کرتے ہیں کہ انسؓ کہا کہ ابو ذرؓ حرج کی حدیث کے اخیر میں بیان کرتے تھے کہ جو تحقیق

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ مُوسَى ارْجِعْ إِلَى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر موسیٰ علیہ السلام نے کہا اپنے رب کے پاس

رَبِّكَ فَإِنَّ أَمْرَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَارْجِعْهُ فَقَالَ هِيَ خَمْسُونَ

پھر بارگاہ کیونکہ تحقیق تیری ہمت اسکی بھی طاقت نہیں رکھتی پس میں غلام کے پاس چکر گیا سو اللہؓ فرمایا یہ نمازیں ادا کرنا میں

هِيَ خَمْسُونَ لَا يُبْدَلُ الْقَوْلُ كَذَلِكَ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ يَابِ وَقَاةٍ

(اجرمین) وہ پچاس ہیں (کیونکہ) میرے نزدیک اسکا بدلنا نہیں ہوتا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (ذی صلی اللہ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

عليه السلام کی وفات کے بیان کا باب اور جعفر صادق بن محمد سے روایت ہے وہ

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ دَخَلَ عَلَى أَبِيهِ عَلَى بَنِي الْحُسَيْنِ

اپنے باپا دام محمد باقر سے نقل کرتے ہیں کہ بیشک ایک شخص قریش میں آئے باپ بن حسین لقب بہام زین العابدین پاس

فَقَالَ أَوَاحِدٌ تَكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى

ہاں نام زین العابدین نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہ کروں گے کہا ہاں

حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ لَمَّا مَرَّ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اٹھتے ہوئے روایا بیان کیجئے اپنے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں پہنچے

وَسَلَّمَ أَمَّا هُجَيْرٌ بَنِي فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ تَكْرِيماً

تو جبریل آئے پاس آئے اور کہا اے محمد تحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھے کو تیری طرف بھیجا ہے از روئے آپ کی تکریم

لَكَ وَتَشْرِيْفًا لَكَ خَاصَّةً لَكَ يَسْأَلُكَ عَمَّا هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ يَقُولُ

اور آپ کی تعظیم کے جو آپ نے لیے مخصوص ہیں اور تجھ سے وہ بات پوچھتا ہے جو وہ خوب جانتا ہے یعنی کہتا ہے

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ أَحَدُنِي يَا جَبْرِئِيلُ مَغْمُوماً وَأَحَدُنِي يَا جَبْرِئِيلُ

کہ آپ اپنا حال کیا ہوا ہے میں حضرت نے کہا اے جبریل میں اپنے تئیں مغموم پاتا ہوں اور اے جبریل میں اپنے تئیں تین میں

مَكْرُوبًا ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّانِي فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى

غرم پاتا ہوں لہٰذا جبریل آپ کے پاس دوسرے دن آئے اور فرمایا کہا جو پہلے دن کہا تھا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا رَدَّ أَوَّلَ يَوْمٍ ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّالِثُ فَقَالَ

وہی جواب دے یا جو کہ پہلے دن جواب دیا تھا۔ پھر جبریل تیسرے دن آئے اور آپ سے وہی کہا

لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ يَوْمٍ مَرَّةً عَلَيْهِ كَمَا رَدَّ عَلَيْهِ وَجَاءَهُ مَعَهُ مَلِكٌ يَقُولُ

جو کہ پہلے دن کہا تھا اور آپ نے وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا۔ اور جبریل کے ہمراہ ایک فرشتہ آیا جسکو

لَهُ إِسْمَاعِيلٌ عَلَى مِائَةِ أَلْفٍ مَلِكٌ كُلُّ مَلِكٍ عَلَى مِائَةِ أَلْفٍ مَلِكٌ

اسماعیل کہتے ہیں جو لاکھ فرشتوں پر امیر ہے اور ان میں سے ہر فرشتہ لاکھ لاکھ فرشتوں پر امیر ہے

۱۱

۱۱

فَاسْتَاذَنَ عَلَيْهِ فَمَسَّالَهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِبْرِيلُ هَذَا مَلِكُ الْمَوْتِ

سو جبریل نے حضرت کے پاس نیکی اجازت پاہی پس آپ نے کہا حال دریافت کیا یعنی کون کچھ پھر جبریل نے کہا یہ ملک الموت ہے

يَسْتَاذِنُ عَلَيْكَ مَا اسْتَاذَنَ عَلَى أَدَمٍ قَبْلَكَ وَلَا يَسْتَاذِنُ

آپ کے پاس آئیگی اجازت چاہتا ہے۔ اسنے آپ سے پہلے کسی آدمی سے آئیگی اجازت نہیں چاہی اور آپ کے بعد کسی

عَلَى أَدَمٍ بَعْدَكَ فَقَالَ ائْذِنْ لَهُ فَإِذْنٌ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

تو ہی سے آئیگی اجازت چاہیگا پس حضرت نے کہا کہ اسکو آئیگی اجازت ہے سو اسکو اجازت دی پس ملک الموت نے حضرت کو سلام کیا پھر

يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَنِي فَإِنْ أَهْرَ تَنِي أَنْ أَقْبِضَ رُوحَكَ قَبْضَةً

اے محمد! اللہ تعالیٰ نے مجھ کو (ایسی) بھیجا ہے کہ اگر آپ مجھ کو اس امر کا حکم دیں کہ میں آپ کی روح کو قبض کروں تو میں قبض کر دوں گا

وَأَنْ أَهْرَ تَنِي أَنْ أَتْرُكَهُ تَرَكْتُهُ فَقَالَ تَفْعَلُ يَا مَلِكُ الْمَوْتِ فَقَالَ

اور جو آپ مجھ کو حکم دیں کہ میں اسکو ترک کر دوں تو میں ترک کر دوں گا پس آپ نے کہا کہ ملک الموت کیا میں جو حکم کون بھی کر گائے عرض کیا

نَعْمَ بِنَ لَكَ أَهْرَ تَ وَأَهْرَ تَ أَنْ أَطِيعَكَ قَالَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

ہاں مجھ کو ایسی حکم کیا گیا ہے اور مجھ کو یہاں تک کہ میں آپ کی اطاعت کروں۔ اٹھ اٹھ کر آیا پس نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ اشْتَاقَ إِلَيْكَ

علیہ السلام نے جبریل سے کہ اے جبریل! اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بھیجا ہے کہ میں تجھ کو اپنے پاس سے لے کر آؤں

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَلِكِ الْمَوْتِ امْضِ مَا أَمَرْتُ

پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ملک الموت سے فرمایا کہ تو اسکی تعمیل کر جسکا مجھ کو حکم کیا گیا

بِهِ فَقَبِضَ رُوحَهُ فَلَمَّا تَوَقَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے۔ سو اسنے آپ کی روح قبض کی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو

جَاءَتْ التَّعْرِيَةَ تَسْبَعُونَ أَمْوَةً مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ لَسَلَامٌ عَلَيْكُمْ هَذَا

اہل تعزیب آئے (انوقت حاضرین نے ایک آواز لگنے کے گوشے سے سنی کہ السلام علیکم لہ گمراہوں)

الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ إِنَّ فِي اللَّهِ عِزًّا مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَ

تمہارا اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں ہوں بیشک اللہ کے دین میں ہر مصیبت پر تسلی دیتی ہے اور

خَلَقَ مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَذَكَرَ كُلَّ قَائِمٍ فَبِاللَّهِ فَانْقُوا وَاتَّقَاهُ

اور اللہ تم پر نازل ہوئے والی چیز کا بدلہ دینے والا ہے اور تم موت پر ڈرو گئے کا مالک کرتے والا ہے پس اللہ کی حمد و تعریف کرو اور اس کی

فَارْجُوا فَإِنَّهُ الْمَصَابُ مِنْ حَرَمِ الثَّوَابِ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنَّهُ مِنْ مَزْهَلٍ

امید رکھو پس حقیقت نہ دہ تو وہ شخص جو توبہ کی محنت کیا ہو۔ پس حضرت علیؑ نے فرمایا یا تم جانتے ہو کہ یہ آواز نہیں والا کوئی

هُوَ أَخْضَرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلُ الْبَيْتِ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ بَابُ

وہ حضرت علیہ السلام تھے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی (مناقب صحابہ کرام

مَنَاقِبُ لَصْحَابِهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

رضی اللہ عنہم کا باب) اور حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَأَلْتُ رَبِّي

انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے اپنے رب سے اپنے

عَنْ اخْتِلَافِ أَصْحَابِي مِنْ بَعْدِي فَأَوْحَى إِلَيَّ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ أَصْحَابَكَ

صحابہ کے اختلاف (کے معاملہ میں جو میں کے بعد ہوئے والا ہے) پوچھا سو اللہ میری طرف وحی کی کہ اے محمد! بیشک تیرے صحابہ

عِنْدُ مُنْزَلَةِ الْجُودِ فِي السَّمَاءِ بَعْضُهَا أَقْوَى مِنْ بَعْضٍ وَلَكُلِّ

میں سے نزدیک منزلیں ستاروں کے ہیں آسمان میں کہ انکے بعض اپنے بعض سے زیادہ قوی ہیں مگر ہر ایک کے واسطے

لَوْ رَفَعْنَا مِنْ أَهْلِ بَيْتِي سَمَاءَهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ فَهُوَ عِنْدِي

اگر اٹھائے ہیں جس شخص نے انکے خلاف میں سے کسی شے پر وہ میں نے لیا یعنی پیروی کی پس وہ شخص میرے نزدیک

عَلَيْهِ هَذَا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابِي كَالْجُودِ

ہاں یہ ہے جو کہنے لگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سے صحابہ ساروں کی مانند ہیں

فَبِأَيِّهِمْ رَأَيْتُمْ دُرَّةَ دُرَّةٍ رَوَاهُ زَيْدُ بَابِ جَمْعِ مَنَاقِبِ

پس جس کی تم نے دُرّہ کی مانند دیکھی ہے۔ یہ حدیث زرین نے روایت کی (مناقب کا جمع کرنے والا باب)

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذِكْرِ كِتَابِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ

اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک روز حدیث میں ہیں خطبہ حاطب بن ابی بلتعہ کا ذکر ہے جو آجستہ بنام مشرکین

إِلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مُشْرِكِينَ أَهْلَ مَكَّةَ كَيْسَ كَيْسًا مَعَارِيفًا رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَدْ

إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يَدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ

مُحَقِّقٍ حَاطِبٍ حَاضِرٍ هُوَ سَيِّدُ بَدْرٍ لِيُزِيلَ عَنْهُ لُحْلُؤَ الْإِيمَانِ أَوْ يَزِيحَهُ كَمَا يُعْلَمُ بِهِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ قَرَّبَ إِلَيْهِ مَوَاقِفَ

فَقَالَ إِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجِبَتْ لَكُمْ الْجَنَّةُ وَفِي رِوَايَةٍ قَدْ

أَوْ فَرَمَا بِجَنَابِهِ كَيْسَ كَيْسًا مَعَارِيفًا رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَدْ

غَفَرْتُ لَكُمْ فَانْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا

مِنْ مَنَافِقِ الْوَعْدِ وَكُمُ أَوْلِيَاءَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِي أَرَاكَ مُنْكَسِرًا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْتِ بِشَيْءٍ مِنْ جَابِرٍ سِوَمَا كَيْسَ كَيْسًا مَعَارِيفًا رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَدْ

قُلْتُ أَسْتَشْهِدُ أَبِي وَتَرَكْتُ عِيَالًا أَوْ دِينًا قَالَ أَفَلَا ابْتَشَرْتَ بِمَا

لَقِيَ اللَّهُ بِهِ أَبَاكَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللَّهُ أَحَدًا

قَطُّ إِلَّا آمَنَ وَرَأَى حِجَابَ وَاحِيٍ أَبَاكَ فَكَلَّمَهُ كَفَاحًا قَالَ يَا

عَبْدُ كُنْ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُجِيبْنِي فَأَقْتُلْ فِيكَ ثَانِيَةً

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي الْاِخْتِمَامُ لَا يَرْجِعُونَ

الْاِخْتِمَامُ وَتَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي الْاِخْتِمَامُ لَا يَرْجِعُونَ

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي الْاِخْتِمَامُ لَا يَرْجِعُونَ

الْاِخْتِمَامُ وَتَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي الْاِخْتِمَامُ لَا يَرْجِعُونَ

الْاِخْتِمَامُ وَتَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي الْاِخْتِمَامُ لَا يَرْجِعُونَ

الْاِخْتِمَامُ وَتَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي الْاِخْتِمَامُ لَا يَرْجِعُونَ

الْاِخْتِمَامُ وَتَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي الْاِخْتِمَامُ لَا يَرْجِعُونَ

الْاِخْتِمَامُ وَتَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي الْاِخْتِمَامُ لَا يَرْجِعُونَ

الْاِخْتِمَامُ وَتَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي الْاِخْتِمَامُ لَا يَرْجِعُونَ

بَابُ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ

بَابُ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ

فَنَزَلَتْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ أَلَا أُولَٰئِكَ

پس یہ آیت اتری کہ اور اُن لوگوں کو جو خدا کی راہ میں مارے گئے مردہ نہ گمان کرو۔ آخر آیت تمہا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بَرِيدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بریدہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَهْرَنِي حَبِيبٌ أَرْبَعَةٌ وَخَبَرَنِي

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھ کو چار خصوصیات کی دوستی کا علم دیا اور مجھ کو خبر دی کہ

أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْنَا قَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

کہ خود خدا انکو دوست رکھتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ ہمارے واسطے انکا نام بیان فرمادیجئے کہنے فرمایا کہ اُنکی ایک چار

ذَلِكَ ثَلَاثًا وَابْنُ ذَرٍّ وَالْمُقَدَّادُ وَسُلَيْمَانُ أَهْرَنِي حَبِيبًا وَخَبَرَنِي

یہ کلام تین مرتبہ فرمایا اور ابوذر اور مقداد اور سلمان جن کو اللہ نے مجھ کو انکی دوستی کا علم کیا اور مجھ کو خبر دی کہ

أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ

تحقیق کیا کہ خود دوست رکھتا ہے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب حسن ہے

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور ابن عباس سے روایت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَالِهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَتَلْتُ بِحَبِي ابْنِ زَكْرٍ يَسْبُعِينَ الْفَارُوقِي قَاتِلًا

مائدہ کو کہ طرقت وحی کی تحقیق یہ ہے مجھے زکریا کے بیٹے کی عوض ستر ہزار آدمی قتل کرونگا۔ یہ حدیث حاکم نے روایت کی جیسا کہ کتاب

يَابْنَ بَنِيكَ سَبْعِينَ الْفَارُوقِي قَاتِلًا وَهَذَا كَمَا فِي سِرِّ

تیسرے نسخے کے بدلہ ستر ہزار اور ستر ہزار آدمی قتل کرونگا۔ یہ حدیث حاکم نے روایت کی جیسا کہ کتاب

الشَّهَادَتَيْنِ وَالصَّوَاعِقِ الْمُحْرِقَةِ يَابْ ثَوَابُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

سرا شہادتین اور صواعق محرقہ میں ہے (اس آیت کے ثواب کے بیان کا باب)

وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا

اور ابن عمر سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نقل کی کہ آپ نے فرمایا کہ سوائے اسکے نہیں

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بریدہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اجلکم فی اجل من خلا من الامم ما بین صلوة العصر الى

کہ تمہاری عمر کی مدت بمقابلہ ان امتوں کی عمر کے جو پہلے گزری ہیں اس قدر ہے جیسے کہ عصر اور غروب آفتاب تک

مغرب الشمس و انما مثلکم و مثل اليهود و النصارى کرجل

کا وقت مہتا ہے اور سوائے اسکے ہرگز نہ کہ تمہاری مثال اور یہود و نصاریٰ مثال (اللہ تعالیٰ سے عطا ہوا اجر میں) ماننا ہے

استعمل عتلاً فقال من یعمل فی النہار علی قیراط

کو جس نے مزدوروں سے کام لیا یا اور کہا کہ کون ہے ایسا شخص کہ ایک دو پہر تک ایک قیراط مزدوری پر کرے

قیراط فعملت لی یوماً فی النہار علی قیراط قیراط ثم قال

سو پہر دیوں نے دو پہر تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کام کیا پھر اس شخص نے کہا

من یعمل لی من نصف النہار الى صلوة العصر علی قیراط قیراط

کو جس نے ایسا جو میرا کام دو پہر سے بیکر عصر کی غاد تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کرے

فعملت النصارى من نصف النہار الى صلوة العصر علی قیراط

پس نصاریٰ نے دو پہر سے بیکر عصر کی غاد تک ایک ایک قیراط مزدوری پر

قیراط ثم قال من یعمل لی من صلوة العصر الى مغرب الشمس

کام کیا پھر اس شخص نے کہا کون ہے ایسا جو میرا کام عصر کے وقت سے بیکر غروب آفتاب تک

علی قیراطین قیراطین الا فانتم الذین یجاءون من صلوة العصر

دو دو قیراط مزدوری پر کرے آگاہ ہو میں لوگ مشابہہ اس شخص کے جس نے عصر کی غاد سے بیکر

الى مغرب الشمس لکم الا اجر فضیلت لہم و النصارى

غروب آفتاب تک کام کیا آگاہ ہو تمہارے واسطے دو چند اجر ہے پس ناخوش ہو گئے یہود اور نصاریٰ

فقالوا نحن اکثر عملاً و اقل عطاء قال اللہ تعالیٰ قل ظلمکم

اور انہوں نے کہا کہ ہم اکثر عمل میں اور زیادہ ہیں اور مزدوری میں کم ہیں ایسا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا میں تمہارے

من حکمکم شیئاً قالوا لا قال اللہ تعالیٰ فانہ فضل عطیہ من

پچھے ہوئے میں سے کچھ کم کر دیا انہوں نے کہا نہیں اللہ تعالیٰ نے کہا یہ بڑھوتری میرا فضل ہے دیتا ہوں جبکو

میں مزدور ہوں و نصاریٰ سے
سے وہ ہیں کہ قبل نماز
راست نماز میں
میں اکثر عطا ہوا
کے لئے اور نوبت
بیکر غروب آفتاب
بہشت سے ۱۲

سُئِلَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بِأَبِ فَضَائِلٍ أَدَّكَارَ وَالصَّلَاةِ

پا ہتا ہوں دیتا ہوں۔ یہ حدیث بخاری سے روایت کی۔ (ذکر کی فضیلتوں کا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ

روایت کی فضیلتوں کا باب) اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

قَالَ مَنْ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ

اُنہوں نے کہا جو شخص یہ دعا پڑھے اللہ رب السموات جسے مہر ہے کہ بالی پروردگار آسمان اور زمین کا ہنسنے والے بالکے اور

الشَّهَادَةِ أَعْلَمُ بِكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِنِّي أَشْهَدُ

ظاہر کے تحقیق میں جس سے رو بردار زندگی دنیا میں اقرار کرتا ہوں کہ تمہیں کہ جنت میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنْتَ مُهِمٌّ أَعِيدُ لَكَ

اسکی کہ کوئی محبوب و تیرے سوا نہیں تو ایک ہے تیر کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں اسکی کہ تحقیق تمہیں سے بندے

وَرَسُولُكَ فَإِنَّكَ أَنْ تَكُنْ بِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبُنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِي

اور تیرے رسول ہیں پس تحقیق اگر تم مجھے کو میرے اللہ کی طرف سپرد کریگا تو وہ مجھ کو بدی سے نزدیک کر دینا اور میرے

مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي أَنْتَ الْأَبَرُّ حَمْدَكَ فَاجْعَلْ بِي عِنْدَكَ لِعَهْدٍ

دور کر دینا اور تحقیق میں تیری محبت کے سوا کسی چیز پر اعتما و نہیں کرتا پس تو میرے واسطے اپنے نزدیک سے عہد مقرر فرما

تَوْفِينِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ الْأَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَ

تاکہ تو اس عہد کو قیامت کے دن پورا کرے بیشک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا بلا سکو نہیں پڑے گا مگر کہ اللہ عزوجل

جَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَلَأَ نَفْسِي بِكَ إِنَّ عَبْدَكَ عِنْدِي عَهْدٌ أَفَؤُهُ

قیامت کے دن اپنے فرشتوں سے فرمایا تحقیق میرے بندے نے میرے ساتھ ایک عہد کیا ہے سو تم اسے واسطے وہ

رَأْيَا هُ فَيَدْخِلُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَكَافِي الْحَصَنِ

عہد پورا کر دو۔ پس اللہ عزوجل اسکو بہشت میں داخل کرے گا۔ یہ حدیث احمد سے روایت کی حبیب الرحمن صاحبین ہیں

الْحَصِينَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَمَا جَلَسَ الرَّجُلُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

کہا ہے اور انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ جب آدمی بیٹھتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ کے واسطے

نکاح و عروسی و نکاح و عروسی

حَمْدُ الْكَثِيرِ أَطْيَبُ مَبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَقَالَ صَلِّ

بہت تہلیل ہے پاک اور تمجید برکت بھی ہے جیسی کہ ہمارے پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے پس نبی صلی

اللہ علیہ وسلم وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا حَشْرَةٌ

اور علیہ السلام نے فرمایا قسم ہے اس ذات پاک کی کہ مجھے ہاتھ میں میری جان ہے شیشہ (لکھنے میں) ڈس دینے

أَمْلَأُ كُلَّهُمْ حَرِيصٌ عَلَيَّ أَنْ يَكْتُبُوا هَذَا رُوَيْكَ كَيْفَ يَكْتُبُونَ نَهَا

ہر ایک لکھا سب کی حرص کرتا ہے انکو کہے پس نہیں جانتے کہ کیونکر انکو لکھیں یا ناک کی بجائے ہیں اس معاملہ کو

حَتَّى رَفَعُوَهَا إِلَى ذَا الْعَرْشَةِ فَقَالَ كَتَبْتُهَا كَمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ وَأَبُو

طریق اللہ صاحب عرت کے پہنچا وہ فرماتا ہے کہ انکو جیسے میرے بندے نے کہا ہے کہ بولہ اس حدیث کو ہا اور اب جان

حَبَّانٍ كَمَا فِي الْحَصَنِ الْحَصِينِ وَعَنْهُ قَالَ مَا مِنْ حَافِظٍ

نے روایت کیا ہے جیسا کہ حصن حصین میں مرقوم ہے۔ اور اس ہی ردو ایسے انہوں کہا کہ دونوں تغافل کرنا تو کیسے کوئی

يَرْفَعَانِ إِلَى اللَّهِ فِي يَوْمٍ صَحِيفَةٌ فَيَرَى فِي أَوَّلِ الصَّحِيفَةِ وَأَبُو

کہ اللہ کی طرف ہر روز اعمال نامہ لے جایا کہو پس (میرا اللہ) ہر حال کے اول میں اور اسکے آخر میں

اسْتَغْفَارُ الْكَثِيرَ الْأَوَّلُ قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدٍ

بہت استغفار دیکھتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ تحقیق میں نے اپنے بندے کے وہ اعمال

مَا بَيْنَ طَرَفِي الصَّحِيفَةِ رَوَاهُ الْبِزَّارُ كَمَا فِي الْحَصَنِ الْحَصِينِ

بخشیدے جو اعمال نامہ کے وسط میں ہیں۔ یہ حدیث بزار نے روایت کی جیسا کہ حصن حصین میں مرقوم ہے

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى الْكَاطِمُ

اور امام علی بن موسیٰ رضا سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مجھ سے میرے والد امام موسیٰ کاظم سے حدیث بیان کی

عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرٍ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ عَنْ أَبِيهِ زَيْنِ

ابو انہوں نے اپنے والد امام جعفر صادق سے نقل کی اور انہوں نے اپنے والد امام محمد باقر سے نقل کی اور انہوں نے اپنے والد امام

الْعَبِيدِينَ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

زین العابدین سے نقل کی انہوں نے اپنے والد امام حسین سے نقل کی انہوں نے اپنے والد حضرت علی بن ابی طالب سے نقل کی انہوں نے

حدیث کریمہ
لے یعنی عزت
الکلیہ شریف
کی یادداشت
کلمہ کو اور اسکا
توضیح کی
غایت سے
کلمہ سے
لے ما انفسہ
مورد کار کا بیان
ہیں

حَدَّثَنِي جَبْرِيلُ وَقَرَأَهُ عَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبریل علیہ السلام نے دو سو بار میری آنکھوں کی تصدیق کی (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی کہ

قَالَ حَدَّثَنِي جَبْرِيلُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَّ الْعَرْشِ سَيِّدَنَا يَقُولُ

کہنے فرمایا مجھ سے جبریل نے حدیث بیان کی جبریل نے کہا کہ بیش زباعتز سجادہ اعلیٰ کو سنا کہ فرماتا ہے کہ کہہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حُصْنِي فَمَنْ قَالَهَا دَخَلَ حُصْنِي وَمَنْ دَخَلَ حُصْنِي

لا اے اللہ میرا مضبوط قلعہ ہے سو جو کوئی اس کو پڑھے تو (گویا) میرے قلعہ میں داخل ہوا اور جو میرے قلعہ میں داخل ہوا

أَمِنَ مِنْ عَذَابِي قَالَ أَحْمَدُ لَوْ قُرِئَتْ هَذِهِ السَّنَادُ عَاجِلُونَ

اس چیز سے بچ جاتے ہیں یا - احمد بن حنبل نے کہا کہ اگر یہ سناد مجنون کے ادھر پڑھ لی جاوے

لَبَرٍّ مِنْ جَبْرِيلُ رَوَاهُ ابْنُ جَبْرِيلَ الْمَكِّيَّ فِي الصَّوَارِعِ الْحَقِيقَةِ كَذَا

تو اللہ کی سیوف وہ چھڑا ہو جاوے۔ یہ حدیث ابن جبریل نے صواعق حرقہ میں روایت کی جیسا کہ کتاب

فِي جَوَاهِرِ الْعَقْدَيْنِ لِلْمَسْهُودِيِّ وَسَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ

جوہر العقیدین میں مصنف مسہودی میں مرقوم ہے۔ اور عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَقَيْتُ جَبْرِيلَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل میں ملا ہے اس سے ملا ہے جبریل نے مجھے تو خبر دی

فَبَشَّرَنِي وَقَالَ إِنَّكَ يَقُولُ مِنْ صُلَيْ عَلَيْهِ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَ

اور کہا جبریل نے میرا پیش فرمایا ہے کہ جو شخص خبر درود بھیجے تو میں اس پر رحمت بھیجتا ہوں اور جو شخص پر سلام

مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَسَجَدَتْ لِلَّهِ شُكْرًا رَوَاهُ الْحَكَمُ

بھیجے تو میں اس پر سلام بھیجتا ہوں پس میں نے اللہ تعالیٰ کا سب سے شکر ادا کیا۔ یہ حدیث حاکم اور حذیفہ نے روایت کی

وَأَحْمَدُ كَمَا فِي الْحُصْنِ الْحَصِينِ وَعَزَّابْنُ عِمْرٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

و احمد بن حنبل جیسا کہ ہے۔ اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے کہا اس حال میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَعِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ عَلَيْهِ عِبَادَةٌ قَدْ خَلَعَهَا

و سلم بیٹھے تھے اور آپ کے پاس ابو بکر صدیق تھے ان کے بدن پر ایک کپڑا تھا جبریل نے اس کو اپنے سینہ پر

عَلَيْهِ سَلَامٌ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ فَقَرَأَهُ مِنْ لَدُنِ اللَّهِ السَّلَامَ

ایک کائنات سے باندھ دیا تھا اسوقت حضرت کے پاس جبریلؑ نازل ہوا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا لِي أَرَى أَبَا بَكْرٍ عَلَيْهِ عِبَاءَةٌ قَدْ خَلَّهَا عَلَى

اور جبریلؑ نے کہا اے محمد کیا سبب کہ میں ابو بکرؓ کو دیکھتا ہوں کہ ان پر ایک کابل ہے اور تحقیق اس کو اپنے سینہ پر ایک کائنات سے

صَدْرُهُ بِخِلَالٍ قَالَ يَا جِبْرِيلُ أَنْفَقَ مَا لَهٗ قَبْلَ الْفَتْحِ عَلَى قَالَ

باندھا ہے اپنے فرمایا اے جبریلؑ انہوں نے میرے اوپر فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا جبریلؑ نے حضرت سے کہا آپ ابو بکرؓ کو

فَقَرَأَهُ مِنْ لَدُنِ اللَّهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ رَبُّكَ أَرَأَيْتَ عَنِ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہیے اور اسے کہیے کہ تیرا رب تجھ کو کہتا ہے کہ کیا تو مجھ سے اپنے اس فیصلہ کی حال

فِي فَقَرَأَهُ هَذَا أَمْ سَاخَطُ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ عَدُوٌّ لِي غَضِبَ

میں بھی راضی ہے یا رنجیدہ ہے۔ ابن عمرؓ نے کہا سو ابو بکرؓ روئے اوکھا کیا میں اپنے رب سے رنجیدہ ہوں

أَنَا عَزَزْتُ رَاضٍ نَاعَزْتُ رَاضٍ رَوَاهُ شَاوُءٌ وَاللَّهُ دَاهِي

میں تو اپنے رب سے راضی ہوں۔ میں تو اپنے رب سے راضی ہوں یہ بار بار کہا یہ حدیث شاوئی اور ابی داؤد نے

فِي الْمَقْدَمَةِ السَّابِعَةِ مَرْفُوعَةً الْعَيْنَيْنِ فِي تَفْصِيلِ الشَّيْخِ زُو

ابن ابی قرۃ العینین کے سابقین مقدمہ میں جو تفسیریں یعنی ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کی تفصیل کے باب میں ہیں روایت کی

الْبَغَوِيُّ فِي مَعَالِمِ التَّنْزِيلِ فِي تَفْسِيرِ سُورَةِ الْحَدِيدِ وَعَنْ

ابو بغویؒ نے معالم التنزیل کے اندر سورۃ حدید کی تفسیر میں روایت کی۔ اور

أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی سعید خدریؓ سے روایت ہے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درباب اس

فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرًا قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

قرآن شریف میں اے عزوجل اور ہم نے تجھ کے لئے ذکر کیا میں نے کہا جبریلؑ نے میرے لئے ذکر کیا میں نے کہا جبریلؓ

السَّلَامُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا ذُكِرْتَ ذُكِرْتَ مَعِيَ وَقَالَ

علیہ السلام نے کہا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا کہ جب میرا ذکر کیا جاتا ہے تو میرے ساتھ تیرا بھی ذکر کیا جاتا ہے اور

الْوَّاحِدِيُّ قَالَ عَطَاءُ غَزَّيْنِ عَبَّاسٍ يُرِيدُ الْإِذَا وَالْإِقَامَةَ

واحدی نے کہا کہ عطاء نے ابن عباس سے روایت کی کہ اللہ تعالیٰ نے ذکر سے اذان اور اقامت پر

وَالْتَّشَهُدُ وَالْخُطْبُ عَلَى الْمَنَابِرِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا عَدَلَ اللَّهُ وَصَدَّقَ

اور کلمہ شہادت اور خطبہ جو منبر پر پڑھے جائے تو بہن ارادہ کیے یعنی ہر اور کسی اگر کوئی شخص اللہ کی عبادت کرے اور کسی

فِي كُلِّ شَيْءٍ وَلَمْ يَشْهَدْ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ لَمْ يَنْتَفِعْ بِشَيْءٍ وَ

ہر شے میں تصدیق کرے اور اس بات کی گواہی دے کہ تحقیق محمد اللہ کے رسول ہیں تو اسے کسی شے سے نفع نہ پایا اور

كَانَ كَافِرًا رَوَاهُ شَاهِدُ اللَّهِ فِي قُرْآنِهِ الْعَيْنَيْنِ فِي الْمَقْدَمَةِ

وہ کافر ہی رہا۔ یہ حدیث شاہ ولی اللہ نے قرآن العین کے ساتویں مقدمہ میں

السَّابِعَةِ وَالْبَغْوِيُّ فِي مَعَالِمِ التَّنْزِيلِ الْحَادِثُ الْمَرْوِيَّةُ

روایت کی اور بغوی نے معالم التنزیل میں روایت کی۔ یہ حدیثیں جو آئندہ بیان ہوں گی وہ ہیں جو

فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلْحَافِظِ جَلَّالِ الدِّينِ السَّيُوطِيِّ

کتاب جامع صغیر میں روایت کی گئیں جو حافظہ جلال الدین سیوطی کی تصانیف ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَعْطَانِي فِيمَا مَنَنَ بِهِ عَلَيَّ أَعْطَيْتُكَ

تحقیق اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں میں سے کہ میں نے عطا کیے تھے اور وہ میرے عرش کے خزانوں میں سے ہے پھر میں نے اسکو دیا اور وہ میرے

فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَهِيَ مِنْ كُنُوزِ رَحْمَتِي تَمَّ قِسْمُهَا لِي وَبَيْنَكَ

فاتحہ کتاب یعنی شروع قرآن مجید اور وہ میرے عرش کے خزانوں میں سے ہے پھر میں نے اسکو دیا اور وہ میرے

نَصِيفَيْنِ ابْنُ الصَّرِيحِ هَبْ عَنْ أَنْسِ أَنَّ اللَّهَ أَوْحَى

نصفان نصف تقسیم کر دے ابھی ابھی سے انس سے یہ حدیث روایت کی۔ بیشک اللہ نے میری طرف وحی

إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا وَلَا يَبْغِي بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ خَلَّ عَنِ النَّسْرِ

مجھ پر کہ تم تواضع کرو یعنی ہیکر نہ کرو اور بعض تمہارا اپنے بعض پر لغاوت نہ کرے یہ حدیث بخاری نے اور ترمذی میں اور ابن ماجہ

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ أَنَا خَلَقْتُ الْخَيْرَ وَالْشَّرَّ فَطَوَّبُوا لِي

بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے خیر اور شر کو پیدا کیا پس میں اس شخص کیواسطے خوشخبری ہے

یہ حدیث تصانیف اول
جو محمد بن ماجہ و ترمذی
ابن ماجہ و ترمذی
نصفان تقسیم کر دے
یہ حدیثیں جو آئندہ بیان ہوں گی وہ ہیں جو
کتاب جامع صغیر میں روایت کی گئیں جو حافظہ جلال الدین سیوطی کی تصانیف ہیں۔
فاتحہ کتاب یعنی شروع قرآن مجید اور وہ میرے عرش کے خزانوں میں سے ہے پھر میں نے اسکو دیا اور وہ میرے
نصفان نصف تقسیم کر دے ابھی ابھی سے انس سے یہ حدیث روایت کی۔ بیشک اللہ نے میری طرف وحی
مجھ پر کہ تم تواضع کرو یعنی ہیکر نہ کرو اور بعض تمہارا اپنے بعض پر لغاوت نہ کرے یہ حدیث بخاری نے اور ترمذی میں اور ابن ماجہ

یہ حدیثیں جو آئندہ بیان ہوں گی وہ ہیں جو

قَدَّرْتُ عَلَى يَدِهِ الْخَيْرُ وَوَيْلٌ لِّمَنْ قَدَّرْتُ عَلَى يَدِهِ الشَّرَّ طَبَّ

جسے ہاتھ پر میں نے بھلائی مقرر کی ہے اور شراری ہے جسے ہاتھ پر میں نے برائی مقرر کی ہے۔ حدیث بکر بن

عَبْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ إِذَا أَخَذْتُ كَرِيْمَتِي

اِس جس سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کی دونوں آنکھیں

عَبْدِي فِي الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ عِنْدِي جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ عَزَّ الشَّرُّ

دنیا میں لے لیتا ہوں تو اس بندے کے لیے میرے پاس سوائے جہنم سے کوئی جزا نہیں یہ حدیث ترمذی نے اس

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ إِنَّ عَبْدِي كُلَّ عَبْدٍ لِّلَّذِي كَرِهِي وَوَهَبِي

بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں ہر بندہ کو اس کے لیے جو مجھے بدگوار ہے وہ دے دیتا ہوں جو اپنے دشمن

مَلَاقٍ قَرْنَهُ عَنْ عِمَارَةَ ابْنِ زَعَكَرَةَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ

یہ حدیث ترمذی نے عمارہ بن زکریا سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

إِنَّ عَبْدًا أَطْعَمْتُ لَهُ جَسَدَهُ وَوَسَّعْتُ لَهُ فَمَعِيشَتِهِ تَمُتُّ عَلَيْهِ

جو شخص میرا وہ بندہ جس کا جسم میں نے بڑھایا اور اس کے واسطے میں نے آگے پیش کی ہو اس کے لیے اور

خَمْسَةُ أَعْوَامٍ لَا يَقْدُرُ لِي لَحْمٌ وَمِنْ حَبِّ عَرْقِي سَعِيدٌ إِنَّ

پانچ برس گزر جائیں کہ میری عبادت کیواسطے کہیں نہ کھانے کا قصہ نہ کرے تو وہ اللہ میری رحمت سے خوش ہے حدیث ابویعلیٰ نے اس

اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا خَيْرُ قَسِيمٍ لِّمَنْ شَرَّكَ بِي مِنْ شَرِّكَ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں بہترین قسم کے دوستوں کے واسطے جو میرے ساتھ کسی شریک کو شریک کرے جسے میرے

بِي نَسِيًّا فَإِنَّ عَمَلَهُ قَلِيلٌ وَكَثِيرُهُ لَشَرِّكَ الَّذِي أَشْرَكَ بِي أَنَا

شریک کیا تو اس کے ثمرے اور بہت عمل اپنے اسی شریک کو واسطے ہیں جس کو میں نے ساتھ شریک کیا اور میں

عَنْهُ غَنِيٌّ الطَّيَالِيسِيُّ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ أَوْسَى أَنَّ اللَّهَ

اُس سے اپنے پروردگاروں۔ یہ حدیث طایلسی سے اور امام احمد نے شہاد بن اوس سے روایت کی۔ بیشک اللہ

تَعَالَى يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي خَيْرُ الْخَيْرِ وَلَنْ تَمُرَّ

تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے خیر میں بہترین ہے اگر نیکوئی نہ ہو تو نیکوئی کے واسطے اور

روایت کی

ابن ماجہ سے روایت کی

حدیث ترمذی

ابن ماجہ سے روایت کی

فَشَرُّ طَسٍّ حَلَّ عَزْوَائِكَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ إِنِّي لَا هَمُّ

تو بدترین کھانسی ہے جو آپ کے دل میں آئے اور اللہ تعالیٰ کہتا ہے میں کوئی غم نہیں رکھتا

بَاهِلُ الْأَرْضِ عَدَا بَا فَاذَا أَنْظَرْتُ إِلَى عَمَارِ يَوْمِي وَالْمُتَابِعِينَ فِي

میں زمین کے دشمنوں کو دیکھتا ہوں اور اگر میں نے ان کی طرف سے دیکھا تو میں نے ان کو دیکھا ہے

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْمَارِ صَفَتْ عَدَايَ عَنْهُمْ هَبْ عَنْكَ

اور جو توبہ کرنے والے ہیں ان کے گناہوں کو مٹا دے اور ان سے میری عداوت دور ہو جائے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي وَالْجَزُّ وَالْأَسْرُ نَبَاءٌ عَظِيمٌ اخْلُقْ وَلِيعَبْدِ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو جنت میں اور جہنم میں ایک نئے اور بڑے نبی کا آگیا ہے

غَيْرِي وَارْتُقْ وَلِيُشْكِرْ غَيْرِي الْحَكِيمُ هَبْ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

میں کوئی اور رتق تو میں دیکھتا ہوں اور میرے غیر کی شکرگزاری کی جاتی ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَائِي وَلَمْ يَرْضَ بِعَلَائِي

اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص میرے حکم سے راضی نہ ہو اور میری بلا سے

فَلْيَلْتَسِرْ بِأَسْوَأِي طَبْعُ أَبِي هِنْدٍ الدَّارِي قَالَ اللَّهُ

تو اسکو وہاں سے کہیں کہیں کوئی اور رب تلاش کرے یہ حدیث بلانی نے ابی ہند داری سے روایت کی

تَعَالَى مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَائِي وَقَدَرِي فَلْيَلْتَسِرْ بِأَسْوَأِي

فرمایا کہ جو کوئی میرے حکم سے راضی نہ ہو تو اسکو چاہیے کہ وہ اپنے لیے

عَنْ أَنَسٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الصَّيَّامُ جَنَّةٌ يَسْتَحِبُّ فِيهَا الْعَبْدُ

حدیث بلانی نے اس سے روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ ایک جگہ ہے جس سے بندہ

النَّارَ وَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ حَمْدُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اللَّهُ

جہنم سے بہتر ہے اور میں ہی اس کی زیادہ تعریف کرتا ہوں جابر سے روایت کی

تَعَالَى إِذَا هُمْ عَبْدِي جَسَنَةً وَلَمْ يَعْصِمْ كَتَبْتُ لَهُ حَسَنَةً

فرمایا کہ جب وہ میرا بندہ ہو اور وہ گنہگار ہو مگر اس نے اسے

یہ حدیث بلانی نے ابی ہند داری سے روایت کی
یہ حدیث بلانی نے ابی ہند داری سے روایت کی
یہ حدیث بلانی نے ابی ہند داری سے روایت کی
یہ حدیث بلانی نے ابی ہند داری سے روایت کی
یہ حدیث بلانی نے ابی ہند داری سے روایت کی

یہ حدیث بلانی نے ابی ہند داری سے روایت کی

یہ حدیث بلانی نے ابی ہند داری سے روایت کی

فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا لَكَ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضَعْفٍ

اگر وہ یہی کو عمل میں لے آتا ہے تو اس کے واسطے دس نیکیاں لکھتا ہوں ایک ہزار سات سو دو چوبیس (دھتیا ہوں)

وَإِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا لِسَبْعِينَ

اگر وہ کسی برے کام سے ہمت کرے مگر نہ کرے تو اس کے لئے نہ لکھتا ہوں اگر وہ یہی عمل میں لے آتا ہے تو اس کے اور پانچ سو (لکھتا ہوں)

وَاحِدَةً قَتَّ عَزَائِي هُرَيْرَةُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَبْدٌ

یہ حدیث شریفی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب میرا بندہ پسند کرنے لگے کہ

لِقَائِي أَحَبَّتْ لِقَائَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَائَهُ مَا لَكَ

دوست کر لیتا ہے تو میں اس کے لئے دوست کر لیتا ہوں اور دشمن پسند کرنے لگے تو میں اس کے لئے دشمن کر لیتا ہوں یہ حدیث

حَمْنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يُؤْذِي ابْنَ آدَمَ

اور بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے فرزند آدم ایذا دیتا ہے کہ

يَقُولُ يَا خَبِيَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ يَا خَبِيَةَ الدَّهْرِ

وہ کہتا ہے زمانہ کی کیا نامزدی ہے سو تم میں سے کسی کو یہ بات کہنی چاہیے کہ زمانہ کی نامزدی ہے

فَإِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أَقْلِبُ كَيْلَهُ وَنَهَارُهُ فَإِذَا شِئْتَ قَبَضْتَهُمَا

کیونکہ زمانہ تو میں ہی ہوں (کیونکہ) میں ہی زیادہ کر کے رات و دن کو پھرتا ہوں پس میں چاہوں گا تو رات و دن کو بند کر دوں گا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ الشَّيْطَانُ

یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کوئی شیطان نہ آئے وہ چیز میرے بندوں کو دیتی

لَمْ أَكُنْ قَدَرْتُ رُتَهُ وَلَكِنْ يُقْبِيهِ الشَّيْطَانُ إِلَى الْقَدْرِ وَقَدْ قَدَّرْتُ

جو میں نے مقرر نہ کیا ہو۔ لیکن شیطان اس قدر سے واصل کرتی ہے کہ جس قدر وہ سے میں نے

أَسْخَرْتُ مِنْهُ مِنَ الْخَيْلِ فَيُؤْتِنِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِينِي مِنْ

بخیل سے مال نکال دیتا ہوں پس بخیل مجھ کو اس قدر مال دیتا ہے جو اس سے پہلے نہ

قَبْلُ حَمْنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا يَسْبِغِي

دیتا۔ یہ حدیث امام احمد و بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو پیر بندہ ہو

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

لَسِيرًا وَإِذَا بَلَغَ سِتِينَ سَنَةً حَبِطَ إِلَيْهِ الْإِنَاءُ وَإِذَا بَلَغَ

لو لگا اور جب وہ ساٹھ برس کو پہنچتا ہے تو مین ہکی طرف تو بیکر نیو دوست کر دیتا ہوں اور جب وہ ستر برس کو

سَعِينَ سَنَةً أَحْبَبَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِذَا بَلَغَ ثَمَانِينَ سَنَةً لَبِثَ حَسَنًا

پہنچتا ہے تو انکو فرشتے دوست رکھتے ہیں اور جب اسی برس کو پہنچتا ہے تو انکی نیکیاں تو لکھی جاتی ہیں

وَالْقِيَتُ سَيِّئَاتِهِ وَإِذَا بَلَغَ تِسْعِينَ سَنَةً قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ اِسِيرًا

اور انکی برائیوں کو قوت رکھی جاتی ہیں اور جب نوے برس کی عمر کو پہنچتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں اکیس خدا کا قیدی ہے

اللَّهُ فِي الرِّضَىٰ فَعَفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُشْفَعُ

(جو انکی توبہ مقبول ہے سو اس کے واسطے اس کے پہلے گناہ اور پچھلے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اپنے لوگوں کو بارگاہ میں انکی شفاعت

فِي أَهْلِهِ الْحَكِيمُ عَنْ عُمَانَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ إِذَا وَجَّهْتُ إِلَيَّ

قبول کیا ہوگی۔ یہ حدیث حکیم نے عثمان سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میں اپنے بندوں میں سے کسی

عَبْدٍ مِنْ عِبْدِي مُصِيبَةً فِي بَدَنِهِ أَوْ فِي وَلَدِهِ أَوْ فِي مَالِهِ

بند سے کسی طرف مصیبت کو متوجہ کرنا ہوں اس کے بدن میں یا اسکی اولاد میں یا اس کے مال میں

فَاسْتَقْبَلَهَا بِصَبْرٍ حَمِيلٍ اسْتَحْيَيْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ أَنْصِبَ لَهُ

پس بندہ نے اس مصیبت میں صبر پیش کیا تو میں اس سے قیامت کے روز جاکر وہی اس امر سے کہ اس کے واسطے ترازو

مِيزَانًا أَوْ أَنْشُرَ لَهُ دِيْنًا الْحَكِيمُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ

اعمال قائم کروں یا اس کے واسطے اعمال کے کھون۔ یہ حدیث حکیم نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِي حَقِّ مَحَبَّتِي لِلْمُتَوَاصِلِينَ فِي

کہ میری راہ میں باہم محبت رکھنے والوں کے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ میں آپس میں صلہ رکھنے والوں کے لیے میری محبت سزاوار

حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَوَاصِلِينَ فِي حَقِّ مَحَبَّتِي لِلْمُتَرَاوِينَ فِي حَقِّ

میرے راہ میں آپس میں صلہ رکھنے والوں کے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ میں باہم ملاقات کرنے والوں کے لیے میری محبت سزاوار

مَحَبَّتِي لِلْمُتَرَاوِينَ فِي حَقِّ مَحَبَّتِي لِلْمُتَابِرِينَ عَلَىٰ مَنَابِرٍ مِنْ نَوَاصِبِهِمْ مَكَانًا

باہم فوج کرنے والوں کے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ میں آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے میری محبت سزاوار ہے

اور انکی نیکیاں تو لکھی جاتی ہیں

النَّبِيُّونَ وَالصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ أَحْمَدُكَ عَنْ عِبَادَتِهِ

انہی اور صدیق لوگ اور شہید لوگ لے آرزو کریں گے یہ حدیث امام احمد اور طبرانی اور حاکم نے عبادہ بن صامت سے

الصَّامِتِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا سَلَيْتُ مِنْ عَبْدِي كَرِيمَتِهِ

روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جبکہ میں نے اپنے بندے سے اسکی دونوں آنکھیں پیلین

وَهُوَ مِمَّا أَضْيَيْنَ لَمْ أَرْضَ لَهُ فِيهَا أَنْوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ إِذْ أَهَمُّ

۱۲/۱۲/۱۱ ۱۲/۱۲/۱۱ ۱۲/۱۲/۱۱ ۱۲/۱۲/۱۱ ۱۲/۱۲/۱۱ ۱۲/۱۲/۱۱ ۱۲/۱۲/۱۱ ۱۲/۱۲/۱۱ ۱۲/۱۲/۱۱ ۱۲/۱۲/۱۱

عليه ما طب حل عن عرياض قال لله عا ربي انا لله لا اله الا الله

[illegible]

لا انا فمن اشر لي بالزوجين حل حصبي ومن حل حصبي
 كرسوا ليس جنس شخص نے میرے لیے میری توجید کا اقرار کیا وہ میرے حصہ میں آئے اور جو میرے حصہ میں آئے وہاں ہوا

مِنْ مَنْ عَنِ الْوَلَدِ وَالْأُمِّ وَالْأَبِ وَالْأَخِ وَالْأُخْتِ وَالْأَخِي وَالْأُخْتِ وَالْأَخِي وَالْأُخْتِ

یہ حدیث شیرازی نے علیؑ سے روایت کی تھ۔ اللہ تعالیٰ سے

أَيْنَ أَدَمُهَا عَبْدُ تَنِي وَرَجَا تَنِي وَلَمْ تَشْكُ لِي شَيْئًا

[illegible]

فَرَبَّكَ لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ وَإِنْ سَعَيْتَ بِمِلَّةِ السَّمَاءِ

[illegible][illegible]

وَأَكَلِي طَبْعُ نَبِيٍّ لِّدَارِ قَا لِّلَّهِ تَعَالَى أَنَا عَبْدٌ طَبْعُ

میں کثرت کلام کی پروا نہ کرونگا۔ یہ حدیث طبرانی نے ابی الدرداء سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا کہ میں اپنے پیغمبر کے کلمات

فَلْيُظَنِّ بِي مَا شَاءَ طَبْرًا عَزُوتُهُ قَالَ اللَّهُ بَعَا أَنَا عِنْدِي

ہاں پسینے کے مہرے ساتھ جو چاہے کمان لکھے۔ یہ حدیث بلالؓ نے وائے سے روایت کی۔ اندر نے فرمایا: میں اپنے بندے کے

[illegible]

مَا اسْتَغْفِرُنِي الْحَكِيمُ عَنِ الْحَسَنِ مِنْ سَلَاةٍ عَنْ عَدُوِّ النَّاسِ

جہاں کہ وہ مجھ کے بخشش کا شمار کرے گا۔ یہ حدیث حکیم نے حسن بصریؒ کی روایت کی اور قبیل نے حسن بصریؒ سے روایت کی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى حَقَّتْ مَحَبَّتِي عَلَى الْمُتَحَابِّينَ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حق میں تو بہت دوستی رکھنے والے ہیں میری محبت سزاوار ہے انکو میں قیامت میں عرش مجاہد کے نیچے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا فِي كِتَابِ

جہاں وہ دنیا پسندان کہ کوئی سایہ میرے سوا نہ ہوگا۔ یہ حدیث ابن ابی الدنیاء نے کتاب الاخوان میں

الرُّحْوَانُ عَنْ عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا يَدْ كُرُنِي

عبادہ بن صامت سے روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کوئی بندہ اپنے دل میں

عَبْدٌ فِي نَفْسِهِ الْاَذْكُرْتُكَ فِي مَلَاةٍ مِنْ مَلَاةٍ نَكْتِي وَلَا يَدْ كُرُنِي

میرا ذکر نہیں کرتا کہ میں اسکا ذکر کرتے ہوں کی ایک مجلس میں کرتا ہوں۔ اور میرا ذکر کسی مجلس میں نہیں کرتا

فِي مَلَاةٍ الْاَذْكُرْتُكَ فِي الرَّاقِيَةِ اَعْلَى طَبَعِ عَمَّ عَادَ نَبِي السِّرِّ قَالَ

کہ میں اسکا ذکر نہیں کرتی علی یعنی خاص ملائکہ میں میں کرتا ہوں۔ یہ حدیث طبرانی نے معاذ بن انیس سے روایت کی، اللہ تعالیٰ نے

اللَّهُ تَعَالَى عَبْدِي اِذَا ذَكَرْتَنِي خَالِيَا ذَكَرْتُكَ خَالِيَا وَازْ ذَكَرْتَنِي

فرمایا ہے میرے بندے جب تو مجھے خلوت میں یاد کرتا ہے تو میں تجھے خلوت میں یاد کرتا ہوں اور اگر تو مجھے جماعت

فِي مَلَاةٍ ذَكَرْتُكَ فِي مَلَاةٍ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَالْكَبِيرُ عَزِيزٌ عِيَا سِ

میں یاد کرتا ہے تو میں تجھے اہل جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اہل عسکرا اور بزرگتر ہے۔ یہ حدیث طبرانی نے ابن عباسؓ سے روایت کی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مُؤْمِنًا فَلَمْ يَشْكُرْنِي اِلَى

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو وقت میں میں نے اپنے مومن بندے کی آزمائش کرتا ہوں یعنی ملا میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ حال پوچھنے کے

عَوْدِهِ اَطْلَقْتَهُ مِنْ اَسَارِي ثُمَّ اَبْدَلْتُهُ خَيْرًا مِنْ حِمٍّ وَدَمًا

سے میرا شکوہ میں کرتا تو میں اسکو قید سے رہا کرتا ہوں اور بہتر میں اسکے گھر سے بہتر گوشت کھو بہت اور خون

خَيْرًا مِنْ دَمِهِ ثُمَّ يَسْتَأْنِفُ الْعَمَلَ لَهَقَ عَزَابُ شَرِّهِ قَالَ اللَّهُ

بہتر اسکے خون سے بدتر ہوں پھر وہ اسے شغل کرتا ہے۔ یہ حدیث سالم اور قتیبہ نے روایت کی ابن عمرؓ سے روایت کی اللہ تعالیٰ نے

یہ حدیث صحیح ہے
کیا اس حدیث میں
بہتر گوشت کھو
بہتر خون
یہ حدیث صحیح ہے
یہ حدیث صحیح ہے
یہ حدیث صحیح ہے
یہ حدیث صحیح ہے
یہ حدیث صحیح ہے

لَكَ وَوَاحِدَةً بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَاَمَّا الَّذِي لَمْ يَقْعُدْ لِي لَا تَشْرِكْ

چونکہ اس نے اپنے لیے جو چیز سے واسطہ دیا وہ یہ ہے کہ تو میری عبادت کرے اور میرے ساتھ

بُشَيْمًا وَامَّا الَّذِي لَكَ فَمَا عَلِمْتَ مِنْ عَمَلِ جَزِيَّتِكَ بِهِ فَانْغْفِرْ

کسی چیز کو نہ کہ میرے واسطے جو چیز تیرے واسطے ہو وہ یہ کہ تو کوئی معاملہ نہ کرے کہ میں اس پر حج کو چلا دوں پس اگر میں بخشتا ہوں

فَاَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَامَّا الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَعَلَيْكَ الدُّعَاءُ

تو میں بخشنے والا مہربان اور اس کے لیے جو چیز تیرے درمیان میں مقیم ہے وہ یہ کہ تیرے ذمہ تو دعا کرنی

وَالْمُسْئَلَةُ وَعَلَى الْأُرْسِيَّةِ وَالْعَطَاءُ طَسَّ عَزَّ سُبْحَانَ الْفَارُوقِ

اور مانگنا اور میرے ذمہ قبول کرنا دعا رکھنا اور دنیا مسالت کا ہے۔ یہ حدیث طبرانی نے سلمان فارسی سے روایت کی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ لَا يَدْعُونِي أَغْضِبُ عَلَيْهِ الْعَسْكَرُ فِي

انسان نے فرمایا کہ جو مجھ سے دعا مانگے میں اس پر غصہ کرتا ہوں۔ یہ حدیث عسکری سے ہے

كِتَابِ الْمَوَاعِظِ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ ابْنُ الْمُنْكَدَمِ لَا تَقِفْ فَلَا يَجْعَلُ مَعِيَ إِلَهٌ مِّنْ

کتاب المواعظ ابن ابی ہریرہ سے روایت کی۔ منہاسے کہ فرمایا کہ میں لائق ہوں ہر سب سے کہ جو میرے ساتھ نہ ہو وہ میرا ہوا ہی نہیں ہو سکتا

اَتَقْنِ يَجْعَلُ مَعِيَ إِلَهًا فَإِنَّا أَهْلُ أَنْ نَغْفِرَ لَهُ حَمْدُ ن عَنْ أَنَسٍ

میرے ساتھ نہ ہو جو میرے ساتھ نہ ہو وہ میرا ہوا ہی نہیں ہو سکتا۔ یہ حدیث ابن ہریرہ سے روایت کی۔ ان سے روایت کی

قَالَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ لِرَبِّهِ يَارَبِّ مَنْ أَعَزَّ عِبَادَكَ عِنْدَكَ قَالَ

موسیٰ ابن عمران نے اپنے رب سے عرض کی کہ میرے رب کو سزا دینا تیرے نزدیک تیرے بندوں میں کیا دولت والا ہے

مَنْ إِذَا قَدْ رَغَفَ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ يَارَبِّ كَيْفَ

فرمایا تو نے کہ جب میں نے اپنے رب سے عرض کی کہ میرے رب کو سزا دینا تیرے نزدیک تیرے بندوں میں کیا دولت والا ہے

شُكْرُكَ أَمْ قَالَ عَلَيْهِ أَنْ ذَلِكَ مِنِّي فَكَانَ ذَلِكَ شُكْرَهُ الْحَكِيمُ عَنْ

شکر تو نے کیا اور کیا فرمایا (حکیم) نے یہ جان لیا کہ یہ (نعمت) خدا کی طرف سے ہے تو یہ جاننا کہ شکر ادا کرنا ہی ہے حدیث حکیم سے

الْحَسَنُ بْنُ سَلَا قَالَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ يَارَبِّ مَا جَزَاءُ مَنْ عَنِ الشَّكْلِ قَالَ

حسن بصری سے بطریق مرسل روایت کی موسیٰ نے اپنے رب سے عرض کی کہ اس شخص کی کیا جزا ہے جو میرے رب کو

یہ حدیث طبرانی نے سلمان فارسی سے روایت کی

یہ حدیث ابن ہریرہ سے روایت کی

تَعَالَى هَذِهِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِهِمَا مِنْ أَسَاءَ عَيْنِي لِحَدَّثِ قَالَ

یہ میری رحمت ہے جسکو چاہتا ہوں اس کے ساتھ رحمت کرتا ہوں یعنی ہر شے - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

اللَّهُ تَعَالَى مَنْ شَغَلَهُ ذِكْرِي عَنْ مُسْئَلَتِي أَعْطَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس شخص کو میرا ذکر مجھ سے اپنی حاجت مانگنے سے باز رکھے تو میں اس کی حاجت اس سے پہلے سمجھ کر دیتا ہوں کہ

يَسْأَلُنِي حَلَّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حُصْنِي مِنْ دَخَلِ

مجھ سے سوال کرنے پائے - یہ حدیث ابو نعیم نے روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لا الہ الا اللہ میری کھڑکی ہے جس سے ہر شخص میں داخل ہوتا ہے

حُصْنِي أَمِنْ مِنْ عَذَابِي حَب قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَوْ تَقَرَّبُ

حصان میں داخل ہوا تو میرے عذاب سے امن میں ہو گیا - یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میری طرف نزدیک

إِلَى الْمُتَقَرَّبُونَ بِمِثْلِ الْوَرْدِ حَب قَالَ اللَّهُ تَعَالَى نَاعِدُ

ہوئے نزدیک نہیں ہوئے جیسے کہ گل نقوی نزدیک ہے - یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں

الْمُنْكَسِرَةَ قُلُوبُهُمْ غَزَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا مُوسَى رَحِمَ تَرْحَمُ

شکستہ دلوں کے نزدیک ہوں - یہ حدیث امام غزالی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ موسیٰ تو لوگوں پر رحم کرے گا تو میں بھی کرے گا

فَرَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تَمْتَلُوا بِعِبَادِي حَم قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

یہ حدیث دہلی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندہ کو ممتلئ نہ کر دے یہ حدیث امام غزالی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَا أَعَذِّبُ أَحَدًا يَسْتَسِي بِأَسْمِكَ يَا لَئِنْ فَرَقَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

(اے محمد) میں اس شخص کو تک سے عذاب نہ کروں گا جو میرے نام پر اس کا نام رکھا جائے - یہ حدیث دہلی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا

مُوسَى كَمَا تَدِينُ تَدَانُ فَرَقَالَ مُوسَى يَا رَبِّ مَنْ عَزَّ

موسیٰ جیسا تو عمل کرے گا ویسا ہی تو بدردار جاوے گا - یہ حدیث دہلی نے روایت کی - موسیٰ نے کہا کہ تیرے رب سے بددلوں میں سے

عَبِيدُ لَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَّرَ عَفَا فَرَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى

تیرے بندے میں سے تیرے نزدیک یاد دعوت والا ہے فرمایا کہ جس وقت بدلیجے کی قدرت سکے تو معاف کر دے - یہ حدیث دہلی نے روایت کی

السَّيِّئُ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ فَرَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى الشَّيْبُ نَوْمًا

کہ سختی میرا خاص بندہ اور میں اس کا مالک ہوں - یہ حدیث دہلی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بڑھاپا ایک نوبت ہے اور

یعنی معلوم اور
معلوم اور مجھ کو
کی روایت کی
موجودی خدا
فرمایا کہ میں
کے جانے کی
نارست نہیں
کہا کہ وہ
آورد ہوں
کا شے ہے
ممتلئ نہ کر دے

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

یہ حدیث دہلی نے روایت کی

مَا قَدَرْتُ لِي فَنَعَسْتُ فِي صَلَاتِي حَتَّى اسْتَقَلْتُ فَإِذَا أَنَا كَبِيرٌ

جس قدر میرے لیے بھر پوری نیند آئی تھی میں نے اپنی نماز میں غفلت کی یہاں تک کہ میری غفلت کی دراز ہو گئی پس ناگہان میں نے اپنے رب

تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ

تبارک و تعالیٰ کو بہت اچھی شکل میں دیکھا پس (اُس نے) فرمایا اے محمد میں نے عرض کی اے میرے رب میں

رَبِّ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَهَا ثَلَاثًا

خبر دست میں حاضر ہوں فرمایا اعلیٰ کے علم میں کس باب میں مقرب فرشتے بحث کرتے ہیں میں نے عرض کی کہ میں نہیں جانتا

قَالَ قَرَأْتَهُ وَنَعَمَ كَفَّهَ بَيْنَ كَتَفَيَّ حَتَّى وَجَدْتُ بُرْدًا نَامِلًا

حضرت کہا پھر میں نے اپنے رب کو دیکھا کہ (میں نے) اپنے دو شانہ قدرت کی پہیلی میرے دونوں کندھوں کے درمیان کھدی یہاں تک کہ

بَيْنَ ثَلَاثٍ فَقُلْتُ لِي كُلُّ شَيْءٍ وَعَرَفْتُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ

اپنے رب کے درمیان بالیوں کے درمیان ہر چیز روشن ہو گئی اور میں نے اپنی صدقہ ایمان یا پس اتم نے فرمایا اعلیٰ کے علم میں کس باب میں مقرب

رَبِّ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ فِي الْكُفَّارَاتِ قَالَ وَمَا

اے میرے رب کس معاملہ میں مقرب فرشتے بحث کرتے ہیں میں نے عرض کی کہ کفار میں (کثرت کرتے ہیں) فرمایا اور

هَلْ قُلْتُ مَشَى الْأَقْدَامُ إِلَى الْجَمْعَاتِ وَالْحُلُوسُ فِي الْمَسَاجِدِ

یہ میں نے عرض کی کہ جماعتوں کی طرف بجاوے یا چلنا اور مسجدوں میں نماز کے بعد اڑا کر یا با انتظار نماز آئندہ کے

بَعْدَ الصَّلَاةِ وَأَسْبَاغُ الْوُضُوءِ حِينَ الْكَرِيهَاتِ قَالَ ثُمَّ فِيمَ

پس (پہنچا رہنا اور اوقاتِ گھڑت یعنی سرری و بیماری وغیرہ میں پیرایہ اور وضو کرنا وقتِ گھڑت میں پھر میں نے بحث کرتے ہیں

قُلْتُ فِي الدَّرَجَاتِ قَالَ وَمَاهُنَّ قُلْتُ اطْعَامُ الطَّعَامِ وَلَيْنَ

میں نے عرض کی کہ درجات کے اندر بحث کرتے ہیں فرمایا وہ کون سی ہیں میں نے عرض کی کہ مساکین کو کھانا کھانا اور غرم

الْكَلَامِ وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامُ قَالَ سَلْ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ

کلام کرنا اور رات کو نماز پڑھنا جو لوگ سوئے ہوئے ہوں خدا نے فرمایا کہ ہاں حضرت نے کہ میں نے عرض کی اے میرے رب

إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكُ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ

میں نے تجھ سے نیکی کاموں کے کرنے کی توفیق مانگنا ہوں اور منکرات کی ترک میں مدد چاہتا ہوں اور مساکین کی محبت مانگتا

نہی فرمایا
نہی فرمایا
نہی فرمایا

وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا ارْتَدَّتْ فِتْنَةُ قَوْمِي فَتُوفِّي

اور یہ کہ میرے لیے بخشش اور رحمت کر اور جب وقت تو کسی قوم میں فتنہ کا اسرار ہو کرے تو مجھ کو بغیر فتنہ کے

غَيْرِ مَقْتُولٍ وَأَسْأَلُكَ حَبْلَكَ وَحَبْلَ مَنْ يَحْبُكَ وَحَبْلَ عَمَلٍ

انہما نے اور مجھ میں تیری محبت اور اس کی محبت مانگتے ہوں جسے تجھ سے محبت کی اور اس عمل کی محبت اٹھا ہوں جو مجھ کو

يَقْرِبُنِي إِلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا

جس تیری محبت سے قریب کرے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک یہ خواب ریلہا

سَوَاقِدُ رَسُولَاهُمْ تَعْلَمُ هَارُوَاةُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ

سچا ہے یہاں ساری روایتیں سچ کو سچ کو گون کو سکھلاؤ یہ حدیث احمدی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ حَبِيبٌ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَذِهِ الْحَدِيثِ فَقَالَ هَذَا

حسن ہے اور میں نے اس حدیث کی بابت محمد بن اسماعیل سے سوال کیا پس کہا یہ

حَدِيثٌ حَبِيبٌ يَا أَبَا الْكَهَانَةِ وَابْنُ خَالِدٍ الْجَمْعِيُّ

حدیث حبیب ہے اگر کھانہ کا باب اور نیز زید بن خالد جمعی سے روایت ہے

قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً الصُّبْحِ بِالْحَبَشَةِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز صبح کی نماز پڑھی اور ہمارے امامت کی

عَلَى أَرْضِهِ كَانَتْ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ

بارش برسنے کے بعد جو کہ شب کو برسا تھا پس جب آپ فاتح ہوئے تو آپ لوگوں کی طرف منوجھ ہوئے۔ پس فرمایا

هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

کیا تم جانتے ہو کہ کیا تمہارے رب نے فرمایا تو گون نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے والا ہے حضرت نے فرمایا

قَالَ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطَرِّ

اللہ نے فرمایا میرے بندوں میں سے آج صبح کی ایسے حال میں کہ بعض ایمان لائے اور بعض کفر لائے۔ پس سچ ہے کہا جہر

بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَمِنْ ذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ

اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بہت زیادہ ایمان لائے اور کفر سے تار و پود مستقل اثر سے اور اسے پرستنے کہا

مُطَرَّنَا بَنُو كَذَّاءٍ أَوْ كَذَّاءُ لَكَ كَافِرٌ فِي مُؤْمِنٍ يَا لَكُمُ آيَاتٌ مُتَقَاتِلَةٌ

پھر بانی بزمِ ایا گیا بسببِ طلوعِ ایسے دیسے تار کے پس شخص (درحقیقت) ایک ساتھ کفر کرنے والا (اور) ساتھ ہی ساتھ

عَلَيْهِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْأُسْتَنْقَاءِ

اور مسلم نے روایت کی۔ اور نسائی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے باب ہشتاد میں روایت کی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ مُحَمَّدًا وَجِلًا

ابن ہریرہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا

مَا أَلْعَمْتُ عَلَى عِمَادِيٍّ مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْدَقَ لِقَافٍ مِنْهُ بِأَكْبَارِ

کہ میں نے بندہ ونگو کوئی نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (مجھے مقابلہ میں) انکا ایک فریق منکر نعمت اور ناشکر ہو گیا

يَقُولُونَ الْكُوكُبُ بِالْكُوكُبِ وَأَيْضًا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

کہ وہ کہتے ہیں کہ تم میری بی بی ستارہ بنے ہو میرا باپ اور ستارہ کے سبب یا (پڑھا) اور نیز زندہ بن خالہ جہی سے روایت

الْحَمْدُ قَالَ مُطَرِّ النَّاسِ عَلَى اِعْمَلِ النَّاسِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سید احمد علی بن محمد بن اسماعیل بن ابی طالب علیہ السلام

فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْكَرِيْمُ

آپ نے فرمایا کہ میں نے آج کہا کہ یہ فرمایا (یعنی) یہ فرمایا کہ میں نے اپنے بندوں کو کوئی

عبد منعم الاصل امة منهم ياكلون بقوله امطنا

نعمت عنایت پروردگار (اے مقابلہ میں) انکا امگدہ کی طرف منت اور ناشکر ہو گا کہ وہ کہنے لگے کہ ہم پر دینہ برسایا

سَمِعْتُكَ اَوْ كَذَابًا اِنَّكَ لَآ تَعْلَمُ كَيْفَ تَقُولُ وَامَّا بِاللَّكَاكِ فَاِنَّكَ لَآ تَعْلَمُ كَيْفَ تَقُولُ

[illegible]

عَلَىٰ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَا قَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِ لَأَكْثَرُ مِنْ فَرْدٍ ۖ وَهِيَ أَكْثَرُ عِلَّةٍ ۚ فَاعْبُدُوا اللَّهَ وَانصُرُوا مَلَائِكَتَهُ ۚ فَالْجَنَّةُ مَأْوَىٰ ۖ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا الْمُسْلِمُونَ ۚ

کتاب ساری کتب الہیہ علی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۰

اول بحسب ايام العباد يوم القيمة معلومه وان وجد رايه

تَامَةً وَإِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُوا ذَلِكَ

نکھی جائیگی اور جو کچھ انجمن سے ناقص ہو تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے (فرمایا گا کہ تم دیکھو اسکے اعمال میں) کرکے پاتے ہو تم

مِنْ تَطَوُّعٍ يَكُلُّ لَكُمْ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَةٍ مِنْ تَطَوُّعٍ ثُمَّ سَأَلُوا

کچھ انیسکے نوافل سے (نامہ) انیسکے واسطے نوافل سے وہ چیز کو کامل کر لیا گئے جو انیسکے فرائض سے ضائع ہو چکی تھی (نما کا حال)

الْأَعْمَالِ تَجْرُ عَلَى حَسْبِ لَكَ وَإِضَاعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ

میں یہ تکمیل ناقص جاری ہوگی اور نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسِبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَاتَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے فرمایا کہ اول میں چیز سے بندہ حساب کیا جاوے گا وہ اسکی نماز ہوگی

فَإِنْ كَانَ أَكْمَلَهَا وَالْأَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا الْعَبْدَ مِنْ

پس اگر وہ کامل ہوئی (تو فیض اور نہ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرمایا گا کہ بندہ بندہ کے اعمال میں دیکھو کہ کچھ اسکی)

تَطَوُّعٍ فَإِنْ وَجَدَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَكْمَلُوا بِهَا الْفَرِيضَةَ وَإِضَاعًا

نوافل سے ہیں سو اگر اسکی نوافل باقی لگیں تو فرمایا گا کہ ان نوافل سے نماز فریضہ کو کامل کر دے اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَايَرُونَ فِيكُمْ

کہ جھیتو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگوں میں رات کے گنجبان فرشتے

مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِنُورِي

اور انیسکے گنجبان فرشتے آگے بچھتے ہیں اور وہ فرشتے صبح کی نماز میں اور عصر کی نماز میں جمع

صَلَاةِ الْعَصْرِ يَعْجُرُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ

عصا جاتے ہیں پھر جو فرشتے تم میں رات کو رہے تھے آسمان پر جاتے ہیں اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے اور حال کو وہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ حال کو

كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يَصِلُونَ وَاتِّبَانُهُمْ

کس طرح تھے میرے بندوں چھوڑ دیے ہیں کہ چھوڑنا اس حال میں چھوڑا کہ وہ نماز نہ پڑھتے تھے اور جیسے ہم انکے پاس تھے

وَهُمْ يَصِلُونَ وَإِضَاعًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَا ذَاتَ

وہ نماز پڑھتے تھے اور نیز انس بن مالک سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ اس حال میں

يَوْمَئِذٍ أَظْهَرَ نَائِرِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَفَا

کرمک دن ہمارے درمیان تھے بیٹے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یکایک اپنے خواب کی مانند

إِغْفَاةً تَزُفُّ رُفْعَ رَأْسِهِ مَتَّبِعْنَا لَهُ مَا تَشْكُكَ يَا رَسُولَ

مراقبہ کیا پھر ہمارے مبارک بستر کرتے ہوئے اٹھائیں اپنے اپنے عرض کی گراؤ کو جس چیز نے ہمارے سامنے رکھا

اللَّهُ قَالَ نَزَلَتْ عَلَىٰ إِنْفَاسُورَةٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ تِلْكَ آيَاتُ

اپنے فرمانا کہ میرے اوپر ایسی ایک سورت نازل ہوئی ہے وہ یہ کہ شروع اور آخر کے الفاظ جو پڑھ کر جان رحم والا ہے بیشک

الْكَوْثَرِ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَأْنَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ قَالَ

کوثر عطا کیا سو تو اپنے رب کی واسطے نماز پڑھ اور قربانی کر بیشک تیرا دشمن ہی دم برباد ہے حضرت فرمایا کیا تم

هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ

پہانتے ہو کہ کوثر کیا ہے ہم نے عرض کیا اللہ اور اللہ کا رسول ہی زیادہ جانتا ہے کہنے فرمایا بیشک وہ نہر ہے کہ میرے

نَهْرٌ وَعَدَنِي رَبِّي فِي الْجَنَّةِ إِنَّي أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوْثَرِ تَرَدَّدَ

رہے بہشت میں مجھے اپنے فیث کا وعدہ کیا ہے اس کے آج سے ستاروں کے شمار سے زیادہ ہونگے اس عرض پر صحابہ میں ہر ایک

عَلَىٰ أُمِّي فَيُخْتَلَمُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي

پس ایک بار چلیں سے کھینچی آجائے گا پسینہ کہوں گے پھر رب بیشک شخص میری امت سے ہے لیکن اس سے فرمایا کہ

فَيَقُولُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ وَإِذَا عَرَلِي بَرَكْتُ قَالَ

نہیں جانتا کہ مجھے تیرے نبی کیا باعث کا کام لگا لا تھا۔ اور نیز ابی بن کعب سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُنْزِلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو بزرگ و برتر ہے توریت

التَّوْرَةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ مِثْلَ أَمْرِ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي

اور انجیل میں ام القرآن کی مانند آیات نازل نہیں ہیں اور ان کا نام سب سے بڑا ہے کہ اور

وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدٍ وَلِعَبْدٌ مَّا سَأَلَ وَإِذَا عَدَا

تقسیم کی گئی ہیں میرے اور میرے بند کے درمیان میں اور میرے بند کے واسطے جو مانگے جو چاہے اور میری

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

تفسیر

اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَصْحَابِهِ بَنِي عَفْرَةَ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عفرہ کے وطن کے پاس تشریف فرما تھے

فَاتَاهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّامِيُّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ

پس آپ کے پاس جابر بن عبد اللہ السامی آئے جس نے انہوں نے کہا تحقیق اللہ عزوجل آپ کو حکم سبات کا کرتا ہے کہ اپنی

تَقْرَأُ امْتَنَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ

امت کو ایک لغت پر قرآن مجید پڑھاؤ حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اپنی معافی اور اپنی بخشش مانگتا ہوں کہ

فَإِنَّ أُمَّتِي لَا تَطِيقُ ذَلِكَ ثَرَاتَاهُ الثَّانِيَةُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

تحقیق میری امت اس حکم کے طاعت کی طاقت نہیں رکھتی پھر قرآن مجید پڑھاؤ اور کہا کہ اللہ عزوجل مجھ کو سب سے

يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ امْتَنَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ

حکم کرتا ہے کہ اپنی امت کو دو لغت پر قرآن مجید پڑھاؤ حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اپنی معافی اور اپنی بخشش مانگتا ہوں کہ

وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تَطِيقُ ذَلِكَ ثَرَاتَاهُ الثَّالِثَةُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ

اور بیشک میری امت اس حکم کے طاعت کی طاقت نہیں رکھتی پھر قرآن مجید پڑھاؤ اور کہا کہ اللہ عزوجل

عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ امْتَنَكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ حُرُوفٍ فَقَالَ

اللہ عزوجل مجھ کو سبات کا حکم کرتا ہے کہ اپنی امت کو تین لغت پر قرآن مجید پڑھاؤ حضرت نے کہا میں اللہ سے

أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تَطِيقُ ذَلِكَ ثَرَاتَاهُ

اپنی معافی اور اپنی بخشش مانگتا ہوں اور بیشک میری امت اس حکم کے طاعت کی طاقت نہیں رکھتی پھر قرآن مجید پڑھاؤ اور کہا کہ اللہ عزوجل

الرَّابِعَةُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ امْتَنَكَ الْقُرْآنَ

پس کہا بیشک اللہ عزوجل مجھ کو سبات کا حکم دیتا ہے کہ اپنی امت کو سات لغت پر قرآن مجید پڑھاؤ

عَلَى سَبْعَةِ حُرُوفٍ فَأَيُّ حَرْفٍ قَرَأَ وَأَعْلَيْكَ فَقَدْ أَصَابَ وَوَقَفَ

پس جس لغت پر وہ قرآن مجید پڑھاؤ کہ اس سے سب سے اونچا ہو گا اور اپنی امت کی طرف سے

جَزَيْتَ بِمَوْضِعٍ بَرَقَ وَرَدَّ قَالَ لَمَّا جَمَعَ اللَّهُ لِمَنْ جَعَلَ فَقُولُوا اللَّهُمَّ زَيِّنَا

حدیث میں جس کو وہی معلوم ہو جائے کہ اس نے قرآن مجید پڑھاؤ کہ اس سے سب سے اونچا ہو گا اور اپنی امت کی طرف سے

مَا صُنِعَتْ قَالَ خَشِيتُكَ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَابْتَغَى الْجَهَادَ عَنْ

آبادہ کیا اُسے کہ لے رب تیرے خوف نے سوا اللہ نے اُسے بخش دیا۔ اور نیز اب جہاد میں اللہ سے

النَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ

روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص اہل بہشت

أَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتُمُنِي

سے لایا جائیگا پس اللہ عزوجل فرمائے گا اے آدم کے فرزند آدم تو نے اپنا مکان یا درجہ کیسا پایا

فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ خَيْرٌ مَنَزَلٍ فَيَقُولُ سَلْ وَتَمُرُّ فَيَقُولُ أَسْأَلُكَ

پہن عرض کرے گا میرے رب جہان کا یا اہل اللہ فرمائے گا مجھ سے کچھ مانگ دو اے آدم کو عرض کرے گا کہ میں تجھے

أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا قَاتِلٌ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَةَ مَرَّاتٍ يَأْتِيكَ

کہ تو مجھے ناکارے نہ کرے پھر پھر سے پس میں تیری راہ میں بار بار قاتل کیا جاؤں اس کا یہ عرض کرنا اس سے ہوگا

مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ وَفِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ

کہ وہ شہادت کے ہر ایک کو دیکھے گا اور جامع صغیر میں ہر وہی ہے کہ اپنے فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے پس مجھ سے

لِي إِنْ اللَّهُ يَأْمُرُ أَنْ تَأْمُرَ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ

کہا کہ تحقیق اللہ تجھ کو سب کا حکم دیتا ہے کہ تو اپنے صحابہ کو یہ حکم کر دے اپنی آواز میں لیک کہتے ہیں

بِالتَّلْبِيَةِ فَإِنَّهُمْ مِنْ شُعَائِرِ الْحَجِّ حَمْدًا حَبَّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

بلند کریں کہ بیشک وہ قول علامہ حج سے ہے یہ تھا اور ام الملوک و ام ابیہان نے زید بن خالد سے روایت کی

وَإَيْضًا أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ لِي إِنَّ رَبِّي وَرَبَّكَ يَقُولُ لَكَ

اور نیز یہ آیا ہے کہ اپنے فرمایا ہے اس جبریل نے پس مجھ سے کہا کہ تحقیق میرے رب اور تیرے رب مجھ سے فرماتا ہے

تَذَكَّرْ كَيْفَ رَفَعْتَ ذِكْرَكَ فَقُلْتُ اللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ لَا ذِكْرَ إِلَّا ذِكْرُكَ

تو جانتا کہ میرے تیرا ذکر کیا بلکہ کیا میں نے کہا تمہاری توجہ تیرا ہی اللہ نے فرمایا کہ ذکر نہیں کیا جاتا کہ تمہارا

مَعَ عِبَادِ الصَّالِحِينَ الْمُقَدَّسِيُّ فِي كِتَابِ الْمُخْتَارَةِ كُلُّهُمْ عَزَّ

لایا جائے حدیث الطبری اور ابیہان نے روایت کی اور ضیاء مقدسی نے کتاب مختار میں روایت کی اور سب لوگوں نے

ابن سَعِيدٍ وَابْنُ نَقِيعٍ اَدْعَوْهُ الْمَظْلُومَ فَاتَّخَذَ عَلَى النَّاسِ

ابن سعید سے روایت کی۔ اور نیز مظلوم کی اور غلام سے پرہیز کرو کہ بیشک وہ اہل بیت کا بھائی ہے

يَقُولُ اللَّهُ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا تَصْرِفْكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ طَبَو

اللہ فرماتا ہے کہ مجھ کو اپنے عزت اور جلال کی قسم ہے کہ البتہ میں تیری مدد کر دینگا اگر یہ ایک مدت کے بعد ہو یہ حدیث

الصَّبِيَاءِ عَنْ خَزِيمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ أَبِي حَتْمَةَ وَالتَّكْبَرُ فَإِنَّ

صبا سے خزمہ بن ثابت سے روایت کی اور نیز تکبر سے پرہیز کرو پس تحقیق

الْعَبْدَ لَا يَزَالُ يَتَكَبَّرُ حَتَّى يَقُولَ اللَّهُ تَعَالَى الْتَوَاعِبُ هَذَا

بندہ ہمیشہ تکبر کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (اے فرشتو میرے اس بندے کو

فِي الْجَمَارِينَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ لَالٍ فِي مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَعَبْدُ الْغَدْرِ

سہرکشوئین لکھو یہ حدیث ابوبکر بن لال سے مکارم اخلاق میں روایت کی اور عبد الغدر سے

ابن سَعِيدٍ فِي إِضْحَاحِ الْأَشْكَالِ عَدُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَوَلَدُ

کناب ایضاح الاشکال میں اور ابن عدی نے ابی امامہ سے روایت کی اور کناب کنز العمال

الْأَعْمَالِ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ قَالَ رُبُّكُمْ ابْنُ آدَمَ أَنْزَلَتْ عَلَيْكَ

ابن ابی بن کعب روایت انہوں نے کہا حضرت نے فرمایا کہ تمہارے رب نے فرمایا اے آدم بنے مجھ پر

سَمِعَ آيَاتِ ثَلَاثٍ لِي وَثَلْتُ لَكَ وَوَاحِدَةً لِبَنِي وَبَيْنَكَ

ساتھ آیتیں نازل کیں جنہیں میں نے تو میرے واسطے ہیں اور تیرے واسطے ہیں اور ایک میرے اور تیرے درمیان مشترک

فَأَمَّا الَّتِي لِي فَأَحَدُ اللَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ مَالِكُ

پس لیکن جو آیتیں میرے واسطے ہیں وہ یہ ہیں اے محمد میرے مالک یوم الدین مالکی سب مغرور لکھو میرے واسطے ہیں جو میرے

يَوْمَ الدِّينِ ۝ وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ إِلَّا إِلَهُ نَعِيدُ وَإِلَّا نَسْتَعِيرُ

قیامت کے دن کا اور جو آیت میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے یا اے نبی میرے لئے ہے اور جو آیتیں تیرے واسطے ہیں وہ یہ ہیں

مِنْكَ الْعِبَادَةُ عَلَى الْعَوْنِ لَكَ وَأَمَّا الَّتِي لَكَ هَذَا الصَّرَاطُ

ابن ابی میری عبادت کے واسطے اور میرے ذمہ تیری مدد کرنی ہے اور جو آیتیں تیرے واسطے ہیں وہ یہ ہیں

ابن ابی حاتم

حاجت
۲۹۷۵

ابن ابی حاتم
ابن ابی حاتم

ابن ابی حاتم

المستقيم صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين

یعنی گو سہمدا راستہ دکھا یعنی ان کو گون کا راستہ پتھر تو ہے قسمت کی نہ ان کو گون کا راستہ خیر تو غصہ ہوا ورنہ مگر اچھا نکلا راستہ

طس وَأَيُّهَا إِيَّاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنِّي جَعَلْتُ لِلْمُؤْمِنِينَ

حیثی طبرانی نے اوسط میں روایت کی۔ اور نیز الشرح صاحب عزت اور ہر کسی کا ہے فرماتا ہے کہ بیشک میں نے ہر

ثَلَاثَ مَالٍ بَعْدَ وَفَاتِهِ الْكُفْرُ بِهَا خَطِيَاةٌ بَعْدَ مَوْتِهِ وَجَعَلَتْ

اس کے تباہی حال میں صیبت کرنا ضروری کیا کہ اس کی بچاؤ کی بڑی صیبت جاری رہتا کہ اس کی موت کے بعد اس کی لاش کے گناہوں کا کفار و کفر

المؤمنين والمؤمنات يستغفرون له ويستغفرون له عليه

میں نے ان کو اس لئے واسطے دعا کی ہے کہ ان کو اس کی طرف سے نصرت کرے اور اس کے ان کا عیون نہ دے وہ اس کے پیچھے نہ کہ

لَقَدْ نَعَّمْنَا بِمَا أَهْلَهُ دُونَ عِمَادِي لَسَدَوَّةِ اَبْرَدَوَّةِ وَاللَّهُ لَمَّ

اگر اسکے لوگ میرے نبیوں کے سوا واقف ہو جائے تو البتہ انکا چہرہ زرد پڑے۔ یہ سب نشان مرد و بیہ اور دہلی

إِبْنُ النَّخَّاسِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالضَّحَّاكِ أَنَّ هَذِهِ الْمَرْكُوتَةُ لَوْلَا

ادبائے النصارے ان عوام سے روایت کی اور نیز یہ حدیث البتہ میرا مدعی ہے کہ حضرت نے کہا کہ اگر

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَتَكْفُرُونَ بِالرَّسُولِ لَمْ يَكُنْ لَكَ خِزْيَانَةٌ فِيهِ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ خِزْيَانَةٌ فِيهِ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ خِزْيَانَةٌ فِيهِ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ خِزْيَانَةٌ فِيهِ

تم مجھ سے ایسی بات سنا کر کہنے تو میں اس کی بھرپور تائید کرتا ہوں۔ بیشک اللہ عزوجل نے میرے معاملہ میں دو فرشتے

أَبِي مُلْكَيْنِ أَوْ كَعْبِ بْنِ عَدِيٍّ مَسِيرَةً عَلَى الْأَقَالِ فَلَمَّا لَبَّاهُ

مقرر کیے ہیں کہ کسی پمپل اور کسی روپر سے مراد نام نہ مل جائے کہ وہ کسی اور درود میں بھیجے اس کے اس کو دینے اور فیس

فَقَالَ لَكَ وَقَالَ اللَّهُ وَمَا فَكْتُهُ إِذَا أَسَاءَ لِلْمَلِكِ أَمِنْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عز الحکامین عبد اللہ بن خُطّاف عن اُمّ انس بنت الحکم

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضُوا عَلَىٰ الْأُتْرَاقِ فَكَانَ صَبَاحًا شَدِيدًا ۚ

[illegible]

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

۳۰۸
۳۰۹

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ قَالَ قَدْ كَرِهَ وَأَيْضًا

بیشک اللہ تعالیٰ اور اپنے فرشتے بھی پروردگار پر صلوات بھیجیں۔ پس امام حسین نے فرمایا ہیں حضرت علیؓ یہ حال بیان کیا اور نیز

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُنَيْنِيِّ فِي نَعِيمِهِمْ إِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُورٌ فَرَفَعُوا

جابرؓ سے روایت ہے کہ اہل درمیان میں جبکہ اہل بہشت اپنی نعمتوں میں ہونے لگے تو سو قہقہے لگے ایسے بالار و روشن ہو گئے

وَرُؤُسُهُمْ فَإِذَا الرَّبُّ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ

سر و سرانگے دیکھئے کہ یکایک پروردگار ان پر تشریف فرما ہے پس فرماتا ہے اے اہل بہشت

السَّلَامُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى سَلَامٌ قَوْلًا

سیر سلام ہے اور اس واسطے اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے سلام ہونا ہے پروردگار ہر مان

مِنْ رَبِّهِمْ فَيَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُونَ لَ

کبیر سے پس نظر رحمت فرمائیگا انکی طرف اور اہل بہشت پروردگار کی طرف دیکھئے پس نہ ہٹیں سے کسی چیز کی

شَيْءٍ مِنَ النَّعِيمِ مَا ذَا مَوْأِنُهُمْ وَالْيَحْيَى حَتَّى يَحْجِبَ وَيَبْقَى نُورُهُ

طرف متوجہ نہ ہونگے جبکہ انکی طرف دیکھتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ پوشیدہ ہو گا اور باقی رہیگا اسکا نور

وَبَرَكَتُهُ عَلَيْهِمْ فِي دِيَارِهِمْ وَابْنُ أَبِي الدُّنْيَا وَابْنُ أَبِي

ابن ابی بکرؓ نے اپنے آپ کو کہہ دیا میں بن ہریش بیہقی اور سائل اور ابن ابی الدنیا نے روایت کی اور جامع صغیر

الصَّغِيرِ مِنْ سَفْتِهِ أَوَّلَ نَهَارِهِ يَخِيرُ وَخَتَمُهُ يَخِيرُ قَالَ

میں وار دہے کہ جس شخص نے اپنے شروع دن کو بھلے کام سے شروع کیا اور پھلے کام پر ختم کیا تو اللہ تعالیٰ

اللَّهُ مَلَائِكَتُهُ لَا تَكْتُبُ عَلَيْهِ مَا بَيْنَ ذَلِكَ مِنْ الذُّنُوبِ

اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اسے اول و آخر دن کے درمیان کچھ کیے ہیں وہ اس کے اوپر نہ لکھیں

طَبَّ وَالضِّيَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسْرٍ اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا الْخَيْرَ

یہ حدیث طبرانی اور ضیاء مقدسی نے عبد اللہ بن بسرؓ سے روایت کی۔ یا اے اللہ! ہماری حالت کو کھلا دے اور اللہ

وَاخْتَرْ لَنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْ عَوَاقِبَ أُمُورِنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْ

اور ہماری حالت کو کھلا دے اور ختم کر اور ہماری امور کے انجام کار کو بخلائی کے ساتھ اور اللہ کی رحمت

عَلَيْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

ہماری سزا بخیر پڑا نازل ہوں اور اس کی آل اور اس کے صحابہ پر اور برکت اور سلام ہو اور سب انھیں تعریفیں اللہ رب العالمین

رَبِّ الْعَالَمِينَ

کے واسطے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ

کتاب کے خاتمہ کی عبارت

الْقُدُّسُ بَضَمَتَيْنِ وَاسْكَانَ الثَّانِي تَخْفِيفًا هُوَ الظُّهُرُ وَالْأَرْضُ

القدس بضمین و اسکان الثانی تخفیفاً طہر - ارض

الْمُقَدَّسَةُ الْمُطَهَّرَةُ وَبَيْتُ الْمُقَدَّسِ مِنْهَا مَعْرُوفٌ وَتَقْدُسُ

مقدسہ - ومنہ بیت القدس اور تقدس کے معنی تنزہ کے بھی ہیں جیسے

اللَّهُ وَتَنْزَهُ وَهُوَ الْقُدُّوسُ كَذَا فِي الْمَصْبَاحِ وَتَمَانِسُ

تقدس اللہ - تنزہ - وہو القدوس - مصباح - اور احادیث کی نسبت

الْأَحَادِيثُ إِلَى الْقُدُّوسِ لِإِضَافَةِ مَعْنَاهَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَحْدًا

قدس کی طرف اس لیے کہ اس کے معنی اللہ کی طرف اضافہ ہیں - چنانچہ

عَلَى مَا فِي التَّعْرِيفَاتِ الْحَدِيثُ الْقُدُّوسُ مَا أَخْبَرَ اللَّهُ بِهِ نَبِيَّهُ

تعريفات سے ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے حدیث قدسی وہ ہے جسکی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو

يَا أَيُّهَا مَوْءِدُ الْمَنَامِ فَأَخْبَرَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ ذَلِكَ الْمَعْنَى

الہام یا روئے کے طور پر فرمادی ہو پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو اپنی زبان مبارک سے بیان

بِعِبَارَةِ نَفْسِهِ قَالَ قُرْآنٌ مَفْصُولٌ عَلَيْهِ لَزْ لَفْظُهُ مُنْزَلٌ أَيْضًا وَ

فرمایا ہو - مگر قرآن کو اس پر فضیلت ہے کیونکہ اس کے الفاظ بھی منسزل ہیں - اور

قَالَ مَوْلَانَا عَلِيُّ الْقَارِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ الْحَدِيثُ الْقُدُّوسُ مَا يُرْوَى

مولانا علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث قدسی وہ ہے کہ جسکو رسول اللہ صلی اللہ

صَدْرُ الرُّوَاةِ وَبَدْرُ الثَّقَاتِ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَآكِلُ الْحَيَاتِ

علیہ وسلم نے (جو راویوں کے سردار اور ثقہ لوگوں کے چراغ ہیں آپ کے اوپر افضل درود اور اکمل تحیات مہون)

عَنْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تَارَةً بَوَاسِطَةِ جِبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللہ تعالیٰ سے کبھی بواسطہ جبریل علیہ السلام روایت کی ہو

وَتَارَةً بِالْوَحْيِ وَالْأَهَامِ وَالْمَنَامِ مَقْصُودًا إِلَيْهِ التَّعْبِيرُ بِأَيِّ

اور کبھی بطریق الہام اور کبھی بطریق رویا اور زمین آپ مختار مہون کہ جس عبارت میں

عِبَارَةٌ شَاءَ مِنْهُ أَنْوَاعُ الْكَلَامِ وَهِيَ تَعَارُ الْقُرْآنَ الْحَمِيدَ وَالْفُرْقَانَ

جہاں بیان کریں اور یہ حدیث قدسی قرآن مجید کے مغائر ہے کیونکہ قرآن

الْحَمِيدُ بَأَنَّ نَزْوِلَهُ لَا يَكُونُ إِلَّا بِوَسِطَةِ رُوحِ الْأَمِينِ وَيَكُونُ

مجید اور فرقان حمید تو وہ ہے جو بواسطہ روح الامین یعنی حضرت جبریل کے نازل ہوا اور اس کے

مَقِيدٍ بِاللَّفْظَةِ الْمَنْزِلِ مِنَ الْوَحْيِ الْمَحْفُوظِ عَلَى وَجْهِ الْيَقِينِ

لفظ لوح محفوظ سے علی وجہ البیقین نازل ہوئے

تَمَّ يَكُونُ نَقْلُهُ مُتَوَاتِرًا طَبَقًا فِي كُلِّ طَبَقَةٍ وَعَصْرًا حِينَ

اور پھر وہ ہر طبقہ اور ہر زمانہ اور ہر وقت میں قطعاً اور متواتراً منقول ہوا ہو

وَيَتَفَرَّعُ عَلَيْهِ فُرُوعٌ كَثِيرَةٌ عِنْدَ الْعُلَمَاءِ كَمَا شَهِدَتْ مِنْهَا

اور اس پر بہت سے فروع علماء کے نزدیک منفرع ہوتے ہیں زمین سے مشہور یہ فرع ہیں

عَدَمُ حَجَّةِ الصَّلَاةِ بِقِرَاءَةِ الْاِحَادِيثِ الْقَدْسِيَّةِ وَمِنْهَا عَدَمُ

(۱) حدیث قدسی کے نماز میں پڑھنے سے نماز نہیں ہوتی (۲) جہنمی

حُرْمَةُ مَلْسِهَا وَقِرَاءَتُهَا بِالْجَنَبِ وَالْحَاظُ فِي النَّفْسَاءِ وَمِنْهَا عَدَمُ

اور حائل اور نفاس والی عورت کو اسکا چھونا حرام نہیں (۳) حدیث قدسی

تَعَلُّقُ الْأَعْجَازِ بِهَا وَمِنْهَا عَدَمُ كُفْرٍ جَاهِدَهَا أَنْتَهَى قَالَ مُؤَلَّى

کلام مجہز نہیں (۴) اسکا منکر کافر نہیں ملا علی کا قول ختم ہوا۔ مولانا

الْكِرْمَانِي فِي أَوَّلِ كِتَابِ لُصُومِ الْقُرْآنِ لَفْظٌ مُعْجَزٌ وَمَنْزِلٌ

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ اول کتاب لوصوم میں فرماتے ہیں کہ قرآن لفظ معجز ہے جو جبریل م

بِوَسْطَةِ جَبْرِئِيلَ وَهَذَا غَيْرُ مُعْجَزٍ بَدُونِ الْوَسْطَةِ وَمِثْلُ

کے واسطہ سے نازل ہوا ہے اور حدیث قدسی محمد بنین اور انہیں واسطہ نہیں ہوتا اور ایسے ہی

يُسَمَّى بِالْحَدِيثِ الْقُدْسِيِّ مُضَافٌ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ عَنِ النَّبِيِّ

حدیث کو حدیث قدسی مضاف الی اللہ اور مروی عنہ کہنے ہیں بملات ان

غَيْرُهُ وَقَدْ يَفْرَقُ بَيْنَ الْقُدْسِيِّ مَا يَتَعَلَّقُ بِتَنْزِيلِهِ ذَاتِهِ وَصِفَاتِهِ

انما حدیث کے جو اس سے غیر ہیں اور کبھی فرق کیا جاتا ہے کہ قدسی وہ ہے جو تنزیہ ذات و صفات ہوا ہے

الْبَحْلَاءِ لَيْسَ قَالَ الطَّبِيبِيُّ الْقُرْآنُ هُوَ الْفَرْقُ الْمَنْزِلُ بِهِ جَبْرِئِيلُ عَلَى

متفق ہیں اور طبیبی کہتے ہیں کہ قرآن وہ لفظ ہے جسکو جبریل علیہ السلام نبی سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُدْسِيُّ إِخْبَارُ اللَّهِ مَعْنَاهُ بِاللَّهِ

اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے ہوں اور قدسی وہ خبر ہے جسکے معنی اللہ تعالیٰ نے بطریق الہام

أَوَّلُ الْمَنَاقِبِ أَخْبَرَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِعِبَارَةٍ نَفْسِهِ وَسَاكِرُ الْأَحَادِيثِ

یا بطریق و یا نبی صلعم کو بتائے ہوں اور پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو اپنی عبارت میں بیان فرمایا ہوا و تمام احادیث

لَمْ يُضَفَّهَا إِلَى اللَّهِ وَلَمْ يَرَوْهَا عَنْ النَّبِيِّ

مضاف الی اللہ اور مروی عنہ نہیں ہیں یہ فقط

تَارِخُ أَهْلِ هَذِهِ السَّالَةِ مُزَوَّلًا

اس رسالہ کے تمام ہونے کی تاریخ اس کے مؤلف کی طرف سے

هَذَا لِبَابُ الْأَحَادِيثِ

یہ انتخاب ہے احادیث کا۔ ۱۳۰۰

مرتب شدہ رہنما کے مصواب

احادیث قدسیہ قدسی کتاب

کن بے مبارک ز ہے مستطاب

خیل از پے سال تاریخ گفت

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
علائق تہذیب میں	حصول مقاصد دفع ضرر	بین پڑھ کر فوائد دین	حواشی اس طور سے مشہور
بن بریل ہندی و ہون	کیوں سبھی زبان مبارک	جس کر سکتا ہے انکس	اور نایاب کتابوں سے
بالاسیتھالیاسکے	سے ارشاد فرمائیں لیکن	حصہ مین کوئی خاص نہ	چڑھائی میں جو ایک عمدہ
بن پٹنہ صخرہ صخرہ	حسب قاعدہ قدر ماہرین	اگنی ہے تو حاشیہ پر لکھا	شرح کا کام دیتے ہیں شائقین
یہ ہیں اور بعض فوائد	ادعیا کمرہ اور اشارات	اشارہ کر دیا ہے دوسرے	اسطلاح سے اسکی خوبیاں
مولا نا شاہ	زاہدہ پر شامل ہے ایسے	حصہ مین وہ دعائیں ہیں	ملاحظہ کرینگے صورت
وردیگر	جامع کمالات صوری و	جو کیفیت یا سبب یا حاجت	ظاہری اور سیرت معنوی
اور ہندو	معنی و واقف اسرغنی	کے ساتھ فاصل ہیں غائبہ	سے محفوظ نظر ہونگے۔
لکھنؤ	وہی پیشوا و علماء و مقتدا	میں قرآن شریف ذکر تفسیر	رسالہ اصول فقہ
میں شہ	عز و حضرت مولانا شاہ	تہلیل استغفار دعا کے	از مولوی اسماعیل شہید
ادبیاتی نام خوب چون	محمد مصحوم صاحب	فضائل و فہرہ ذکر فرمائے	محشی مجتہبی
نوشہ خطی وغیرہ کے لحاظ	نقشبندی مجددی دام	ہیں اور اسکا تاریخ نام	فصول شرح اصول شاہ
سے قابل قدر ہے۔	انوار مجد ہر کاشمیرانہ	کہف المہین میں شرح	مجتہبی محشی ہواشی جدیدہ
ایضاً کا غرض تفسیر کلام	تے بنظر سہولت و فہم	الرسول الامین ہے	ایضاً گندہ کا غز
ایضاً کا غزو دلائی۔	انکس اور وائد کو لکھا	اور اس کا ترجمہ بھی ہوا	کشف المہتمم شرح مسلم
تفسیر نظم۔ ترجمہ اردو	انکس شخص کے دو حصوں	میں السطور میں تحریر ہے۔	الثبوت مجتہبی
جہاں حدیث مجتہبی	اور ایک شہرہ پر مفسر کیا	ایضاً جلد چہرے	مسلم الثبوت محشی
میں خلاصہ	حصہ اول میں دیکھیں	اصول انشائی محشی	اضافہ حواشی نافذہ صحیحہ
دی باجی اور	تحریر فرمائیں میں جو شاعر	بجوشی ہر مجتہبی	مجتہبی
کہ کہ جن حصوں	کی طرف کیسے وقت بہت	ایضاً کا غزو دلائی۔	ایضاً کا غزو دلائی۔
دو دو الفاظ ہیں	اور حاجت کے ساتھ مخصوص	حسامی شرح صہ النظائی	نامی شرح حسامی از
ترجمہ اور	ہمیں اور اس جیسے کہ موافق	مجتہبی مطبع نے اس	مولوی ابو محمد محمد علی
عام ہے کہ	قصا وایام کی مساتیر ہیں	کتاب کو بہت سے فلی اور	مؤلف تفسیر حقانی مجتہبی
لہذا بہت	قراردین دہرون کے	مطبوعہ نون سے قول	زنا
میں بلکہ	واسطے ایک منزل جسکو	صحیح کے نوشہ خطی قلم	ایضاً کا غزو مولانا
میں	شخص آسانی پندہ	سے لکھو یا ہے پھر طر	وچکٹ مجتہبی

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
انوار النور شرح المنار حاشیہ مولانا عبدالحکیم جو مسی بہ قر الاقار۔ قدوری حاشیہ فی شرح حجتبائی۔ کاغذ ولایتی کنز الدقائق شرح عربی مسی بہ کنز الدقائق حجتبائی شرح حاشیہ پر ہندوہ اور چڑھا کی گئی ہے اور یہ تمام شرح معتبرہ مثل عینی و مستخلص۔ فتح العین بحر الدقائق وغیرہ بڑی بڑی کتاب کتا یوں کا لمبہ ہوا ہے جسکو فاضل جل مولانا محمد حسن ناؤ قویے اور طلحہ دیو بند نے مطبع کے صرف سے مرتب کیا ہے یہ کتاب اپنی تمام شرح کی حال ہے اس میں تلویح و متعلیہ دیو نکو بڑی بڑی فیہیم کتابوں و قریبی حروف سے مستفی کر دیا ہے کاغذ ایضاً کاغذ ولایتی ہے ایضاً کاغذ ولایتی ہے تفصیل کلان۔	فتیہ لمصلی محشی مل لغات حاشیہ بنی حجتبائی کاغذ سفید کندہ طبع جدید۔ ایضاً کاغذ ولایتی ہوا چھٹی مولوی عبدالحی مرحوم کامل در دو جلد جلد اول ص ۶۷۲ دوم ص ایضاً محشی بحوالہ مولوی محمد حسن منجلی کامل ص دو جلد کشورے۔ حسن المسائل اردو ترجمہ کنز الدقائق حجتبائی کنز کے اردو ترجمہ و بی لوگوں نے کئے ہیں مگر یہ ترجمہ فاضل جل مولانا مولوی محمد حسن کا ہے صرف ہر کنز الدقائق مطبوعہ کے موافق ہے ترجمہ ہوئے جا بجا مترجم وضاحت و تصحیح کی ہے اور اسکی مطابقت عینی سے بھی کی گئی۔ ترجمہ باحوالہ ہے اس سے بہتر کنز کا سفلیں اردو میں عام قلم نہیں ہوا۔	کاغذ ولایتی۔ تقویۃ الایمان حجتبائی ایسکے ساتھ حسب ذیل رسائل ہیں تقویۃ الایمان تندرکیرا لخوان قویۃ بارہ تقویۃ الایمان و در بارہ علم غیب۔ ترجمہ اردو تھانہ ناشیخ عبدالحق منظوم حقائق الاشعار و ہدایۃ الایمان منظوم۔ تفصیل گناہ کبیرہ۔ و شجرۃ الایمان۔ و خط مولوی محمد سعید سمیع شہید۔ حق السماع و تحقیق جو از عدم جواز علی لائل معقول و منقول و فرغ و ہول از مولوی محمد اشرف علیہ تھا مولوی اردو حجتبائی۔ رفاہ المسلمین ترجمہ اردو مسائل اربعین اردو مولانا محمد حجتبائی مسائل ضروری حالات و لادست تاویات جو کہہ کرنا چاہیے وہ سب بصراحت	یکہ ہن۔ حجتبائی۔ الربک فی عذک الترجیمہ جدید رسالہ جسکو مولانا رشید احمد صاحب حدیث لنگوچی ہدایت تحقیق و تدقیق سے لکھا ہے حجتبائی۔ شرط المذاہب حجتبائی یہ ایک حجتبائی ہے مسائل صوم و صلوات کے متعلق چاروں مائتہ کے مفتی مسائل لکھے ہیں جسکے دیکھنے سے فوراً ہوا کہ یہ کہ یہ مسئلہ فلان امام کے مذہب میں اسطرح ضروری ترجمہ قیور کی حجتبائی۔ اردو و عی و اردو جو ترجمہ کم ہندو اور مولوی تقیہ بیگم نے اس جو کہ سوال جواب کے پڑ ہیں یا مذہب اور خوبصورتی کے میان ایک جس ادنی ادنی ہی ملامد وغیرہ کے بار کیا و بار ہو آسانی کے لکھا گیا اور



٢٣٩

٢٩٤٣٥٨

FOURTEEN DAYS

A fine of one anna will be charged for each day the book is kept over time.

10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

